درسِ پنج گنج

شرح

اردو پنج گنج

شارح
ندیم احمد قاسمی
جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ ضلع ہاپوڑ (یوپی)

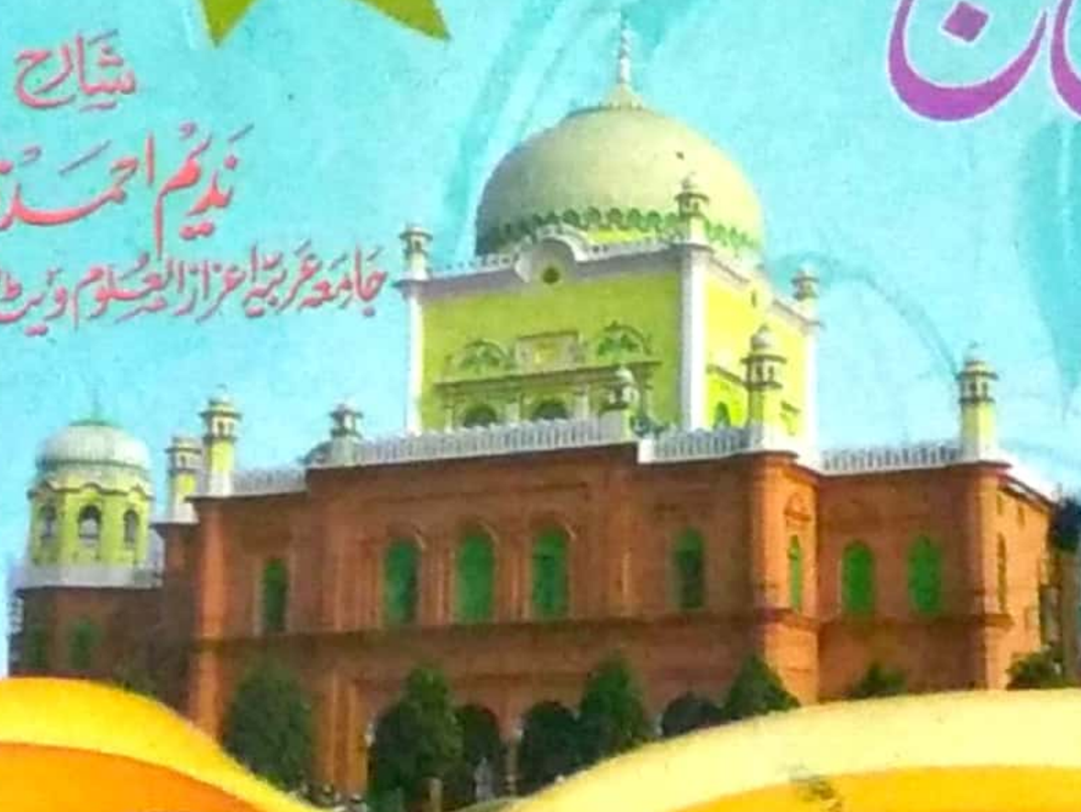

کتب خانہ رحیمیہ دیوبند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس پنج گنج

شرح

اردو پنج گنج

شائع کردہ

ندیم احمد قاسمی

جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ ضلع ہاپوڑ (یوپی)

کتب خانہ رحیمیہ

دیوبند

Scanned by CamScanner

تفصیلات

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : درس پنج گنج

مرتب : مولانا ندیم احمد صاحب استاذ جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ

صفحات : ۲۳۲

کمپیوٹر کتابت : ضیا کمپیوٹر سینٹر محلہ بڑضیاء الحق دیوبند Mo:9528880164

تعداد : گیارہ سو (۱۱۰۰)

ناشر : کتب خانہ رحیمیہ دیوبند

ہر قسم کی درسی وغیر درسی عمدہ اور سستی کتب

ملنے کا پتہ

کتب خانہ رحیمیہ دیوبند

M 09927920603

Scanned by CamScanner

انتساب

اولاً: والد محترم (أطال الله عمره) کے نام جن کی مخلصانہ دعائیں، حسین جذبات، نیک تمنائیں، دل کی گہرائیوں سے بے لوث محبت اور ہر ممکن سہولت رسانی، قدم قدم اور ہر موڑ پر زبردست نگرانی، معاون و مددگار رہیں اور ہیں، خدا ان کے سایے کو تادیر قائم رکھے اور ہمیں ان کے سر کا تاج اور باعث فخر اور رشک بنائے۔

ثانیاً: اپنے ان مخلص اساتذہ کے نام جن کے فیض سے یہ ناچیز کسی لائق بن سکا۔

ثالثاً: اوّلیں مادر علمی جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ کے نام جہاں فارسی سے مشکوۃ تک تعلیم حاصل کی جو کچھ بھی ہے سب اسی ادارہ کی دین ہے، خدا اسے ترقی پر گامزن رکھے۔

رابعاً: مادر علمی دار العلوم دیوبند کے نام جہاں تعلیم کی تکمیل ہوئی۔

ندیم احمد قاسمی
خادم التدریس جامعہ عربیہ اعزاز العلوم
ویٹ ضلع ہاپوڑ (یوپی)

فہرست

۱	انتساب..	۳
۲	تقریظ: حضرت مولانا مفتی خورشید انور صاحب گیاوی استاذ دارالعلوم دیوبند	۱۰
۳	تقریظ: حضرت مولانا منیر الدین صاحب عثمانی استاذ دارالعلوم دیوبند	۱۱
۴	تقریظ: حضرت مولانا افضل صاحب کیموری استاذ دارالعلوم دیوبند.....	۱۲
۵	دعائیہ کلمات حضرت مولانا قاری شوکت علی صاحب مہتمم جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ	۱۳
۶	رائے گرامی حضرت مولانا شبیر احمد صاحب صدر المدرسین جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ	۱۴
۷	تقریظ: حضرت مولانا شکیل احمد صاحب استاذ جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ	۱۵
۸	تقریظ: حضرت مولانا مفتی سعید الرحمان صاحب استاذ جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ	۱۶
۹	عرض مرتب:..	۱۷
۱۰	خصوصیات کتاب..	۱۹
۱۱	مقدمہ..	۲۰
۱۲	درس نمبر (۱)..	۲۱
۱۳	درس نمبر (۲)..	۲۳
۱۴	درس نمبر (۳)..	۲۴
۱۵	درس نمبر (۴)..	۲۵
۱۶	درس نمبر (۵)..	۲۶
۱۷	صحیح کو پرکھنے کا معیار..	۲۷

Scanned by CamScanner

۱۸	درس نمبر (۶)	۲۹
۱۹	وجہ تسمیہ حرف علت	۲۹
۲۰	معتل کی اقسام	۳۰
۲۱	درس نمبر (۷)	۳۲
۲۲	اعتراض وجواب	۳۲
۲۳	درس نمبر (۸)	۳۳
۲۴	درس نمبر (۹)	۳۵
۲۵	فائدہ	۳۶
۲۶	درس نمبر (۱۰)	۳۶
۲۷	درس نمبر (۱۱)	۳۸
۲۸	فائدہ	۳۸
۲۹	درس نمبر (۱۲)	۳۹
۳۰	حروف علت میں مراتب	۴۰
۳۱	ہمزہ اور الف میں فرق	۴۰
۳۲	درس نمبر (۱۳)	۴۱
۳۳	درس نمبر (۱۴)	۴۲
۳۴	درس نمبر (۱۵)	۴۴
۳۵	تنبیہ	۴۶
۳۶	درس نمبر (۱۶)	۴۷
۳۷	درس نمبر (۱۷)	۴۸
۳۸	تنبیہ	۴۹
۳۹	ضابطہ	۵۰

Scanned by CamScanner

۴۰	ضابطہ	۵۲
۴۱	درس نمبر(۱۸)	۵۳
۴۲	درس نمبر(۱۹)	۵۸
۴۳	درس نمبر(۲۰)	۶۲
۴۴	درس نمبر(۲۱)	۶۵
۴۵	درس نمبر(۲۲)	۶۸
۴۶	درس نمبر(۲۳)	۷۰
۴۷	تنبیہ	۷۱
۴۸	تنبیہ	۷۲
۴۹	درس نمبر(۲۴)	۷۳
۵۰	قال میں تعلیل کی شرائط	۷۴
۵۱	درس نمبر(۲۵)	۷۵
۵۲	قَوَلْنَ سے قُوْلْنَ کی طرف کیوں نقل کیا؟	۷۶
۵۳	درس نمبر(۲۶)	۷۷
۵۴	یقول کی تعلیل خلاف اصول ہوئی ہے	۷۸
۵۵	درس نمبر(۲۷)	۷۹
۵۶	لام کلمہ ساکن ہونے کے اسباب	۸۰
۵۷	درس نمبر(۲۸)	۸۲
۵۸	قاعدہ	۸۴
۵۹	درس نمبر(۲۹)	۸۸
۶۰	درس نمبر(۳۰)	۹۳
۶۱	درس نمبر (۳۱)	۹۷

Scanned by CamScanner

۶۲	درس نمبر (۳۲)................................	۱۰۰
۶۳	درس نمبر (۳۳)................................	۱۰۳
۶۴	درس نمبر (۳۴)................................	۱۰۵
۶۵	درس نمبر (۳۵)................................	۱۰۸
۶۶	قاعدہ................................	۱۱۰
۶۷	درس نمبر (۳۶)................................	۱۱۳
۶۸	درس نمبر (۳۷)................................	۱۱۶
۶۹	درس نمبر (۳۸)................................	۱۲۰
۷۰	درس نمبر (۳۹)................................	۱۲۲
۷۱	درس نمبر (۴۰)................................	۱۲۴
۷۲	درس نمبر (۴۱)................................	۱۲۷
۷۳	تنبیہ................................	۱۲۷
۷۴	درس نمبر (۴۲)................................	۱۲۸
۷۵	اجوف کے معنی اور وجہ تسمیہ................................	۱۳۰
۷۶	درس نمبر (۴۳)................................	۱۳۰
۷۷	تعلیلات ابواب منشعب................................	۱۳۱
۷۸	درس نمبر (۴۴)................................	۱۳۳
۷۹	درس نمبر (۴۵)................................	۱۳۵
۸۰	درس نمبر (۴۶)................................	۱۳۶
۸۱	دَعَتَا کی تعلیل پر اعتراض اور جواب................................	۱۳۷
۸۲	درس نمبر (۴۷)................................	۱۴۳
۸۳	درس نمبر (۴۸)................................	۱۴۹

Scanned by CamScanner

۸۴	درس نمبر (۴۹)	۱۵۳
۸۵	درس نمبر (۵۰)	۱۵۷
۸۶	درس نمبر (۵۱)	۱۶۱
۸۷	درس نمبر (۵۲)	۱۶۴
۸۸	درس نمبر (۵۳)	۱۶۵
۸۹	کسرہ کے بعد ضمہ ثقیل ہونے کا ثبوت	۱۶۷
۹۰	درس نمبر (۵۴)	۱۶۷
۹۱	قاعدہ	۱۶۹
۹۲	معلّ اور مستعمل کی تعلیل	۱۷۰
۹۳	درس نمبر (۵۵)	۱۷۱
۹۴	درس نمبر (۵۶)	۱۷۶
۹۵	درس نمبر (۵۷)	۱۸۰
۹۶	درس نمبر (۵۸)	۱۸۳
۹۷	درس نمبر (۵۹)	۱۸۶
۹۸	درس نمبر (۶۰)	۱۸۷
۹۹	درس نمبر (۶۱)	۱۸۹
۱۰۰	مرمیٌ کی تعلیل	۱۹۰
۱۰۱	درس نمبر (۶۲)	۱۹۲
۱۰۲	درس نمبر (۶۳)	۱۹۵
۱۰۳	قانون	۱۹۶
۱۰۴	ضمہ کسرہ میں کیوں تبدیل کیا؟	۱۹۷
۱۰۵	درس نمبر (۶۴)	۲۰۰

Scanned by CamScanner

١٠٦	درس نمبر(٦٥)	٢٠٣
١٠٧	درس نمبر(٦٦)	٢٠٧
١٠٨	درس نمبر(٦٧)	٢١١
١٠٩	درس نمبر(٦٨)	٢١٧
١١٠	درس نمبر(٦٩)	٢١٨
١١١	قاعدہ کے فوائد قیود	٢١٨
١١٢	درس نمبر(٧٠)	٢٢١
١١٣	درس نمبر(٧١)	٢٢٢
١١٤	درس نمبر(٧٢)	٢٢٣
١١٥	درس نمبر(٧٣)	٢٢٦
١١٦	درس نمبر(٧٤)	٢٢٧
١١٧	درس نمبر(٧٥)	٢٢٨
١١٨	درس نمبر(٧٦)	٢٢٩
١١٩	درس نمبر(٧٧)	٢٣٠
١٢٠	فائدہ	٢٣١

Scanned by CamScanner

تقــــریظ

از: حضرت مولانا مفتی خورشید انور صاحب گیاوی

استاذ دار العلوم دیوبند

Scanned by CamScanner

تقــــریظ

از: حضرت مولانا منیر الدین صاحب عثمانی نقشبندی

استاذ دار العلوم دیوبند

درسی مشاغل اور تکرار ومطالعہ کے ساتھ تصنیفی کاموں کے لیے وقت نکالنا علمی ذوق وشوق کی علامت ہے، عزیزم مولوی ندیم احمد قاسمی فاضل دار العلوم دیوبند ومدرس جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ نے فن صرف کی ایک جامع اور معتبر کتاب ''پنج گنج'' کی ایک دلکش شرح کرکے اسی ذوق وشوق کا ثبوت پیش کیا ہے۔

عزیزم موصوف نے بہت مناسب انداز میں صیغوں کی تعلیلات، تعلیل کے دوران صیغوں کی حاصل ہونے والی مختلف شکلیں گردانوں کی ساتھ ان کے اوزان لکھ کر کتاب کی دلنشین تشریح کی ہے، نیز مؤلف موصوف کی یہ شرح دیگر ایسی خصوصیات کی حامل ہے جن سے ''پنج گنج'' کی دوسری شروحات خالی ہیں الغرض یہ شرح نئے طرز، انوکھے اور نرالے انداز کی ''پنج گنج'' کی پہلی شرح ہے، امید ہے کہ طلباء واساتذہ اس کے مطالعہ سے خاطر خواہ فائدہ اٹھائیں گے، باری تعالی مرتب کی صلاحیتوں میں اضافہ فرمائے اور علم میں برکت دے (آمین)۔

(حضرت مولانا) منیر الدین صاحب عثمانی..........

استاذ دار العلوم دیوبند

۷/۵/۱۴۳۵ھ

Scanned by CamScanner

تقــــریظ

از: حضرت مولانا افضل صاحب کیموری دامت برکاتہم العالیہ

استاذ دارالعلوم دیوبند

علوم آلیہ میں علم صرف کی اہمیت سے ہر شخص واقف ہے، کیوں کہ علوم عالیہ کے افہام وتفہیم میں علم صرف کو کلیدی حیثیت حاصل ہے اسی وجہ سے ہر زمانہ میں اس علم کی جانب خصوصی توجہ دی جاتی رہی ہے، اسی سلسلہ کی ایک کڑی ''پنج گنج'' بھی ہے، جو زمانۂ تصنیف سے لے کر آج تک اپنے مخصوص انداز اور جامعیت کی وجہ سے علماء وطلباء کی توجہ کا مرکز رہی ہے، لیکن کتاب چونکہ فارسی زبان میں تھی اس لیے اس سے خاطر خواہ استفادہ مشکل ہو رہا تھا۔

اسی ضرورت کے پیش نظر مولانا ندیم احمد قاسمی فاضل دارالعلوم دیوبند نے ''درس پنج گنج'' کے نام سے ایک شاندار شرح تحریر کی ہے، واقعی عزیز موصوف نے اس کتاب کی ترتیب میں کافی جانفشانی سے کام لیا ہے اور پنج گنج کی وضاحت اور صیغوں کی تعلیلات کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔

اللہ تعالیٰ موصوف کو مزید علمی خدمات کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(حضرت مولانا) محمد افضل صاحب کیموری عفی عنہ...

استاذ دارالعلوم دیوبند

۱۴۳۵/۵/۸ھ

Scanned by CamScanner

دعائیہ کلمات

از: استاذ الاساتذہ حضرت مولانا قاری شوکت علی صاحب مدظلہ العالیہ
مہتمم جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ ضلع ہاپوڑ (یوپی)

میرے سامنے اس وقت کتاب "درس پنج گنج" شرح پنج گنج کا مسودہ ہے جس کو عزیزم مولانا ندیم احمد سلمہ نے مرتب کیا ہے بندہ نے اس کے اکثر حصہ پر نظر ڈالی کتاب کی ترتیب پسند آئی۔

مرتب سلمہ نے کتاب کی ترتیب میں کافی عرق ریزی سے کام کیا ہے اور کتاب کی افادیت کو بڑھانے کی ہر ممکن کوشش کی ہے، فن کی معتبر کتب سے بھر پور استفادہ کیا ہے، الغرض کتاب معتبر اور جامع ہے اور اصل کتاب کو حل کرنے میں معین ومددگار ہے، طالبین صرف کے لیے یہ ایک بہترین گلدستہ ہے۔

امید ہے کہ اہل علم اس کی قدر افزائی فرمائیں گے دلی دعا ہے کہ اللہ تعالی مؤلف موصوف کو ترقی عطا فرمائے اور کتاب کو قبولیت عطا فرما کر ذخیرۂ آخرت بنائے (آمین)۔

(حضرت مولانا) شوکت علی صاحب
مہتمم جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ ضلع ہاپوڑ (یوپی)

۲۲/۴/۱۴۳۵ھ

Scanned by CamScanner

رائے گرامی

از : حضرت مولانا شبیر احمد صاحب

صدر المدرسین جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ ضلع ہاپوڑ (یوپی)

عربی کلام میں فن صرف کو ایک بنیادی حیثیت حاصل ہے، اہل علم نے ہر زمانہ میں اس فن کے اوپر قلم اٹھایا ہے اور طالبین علوم صرف کے لیے زمانہ کے ذوق کے مطابق زیادہ سے زیادہ نفع بخش بنانے کی کوشش کی ہے موجودہ دور میں جب کہ طالب علم کا ذوق ہی کمزور ہو چکا ہے، اور دینی مدارس میں زیادہ تر پنج گنج جو فارسی زبان میں فن صرف کی ایک مقبول ترین کتاب ہے اور داخل نصاب ہے، فارسی زبان کی کمزوری کی وجہ سے اس کتاب سے استفادہ مشکل تر ہوتا جارہا ہے، ضرورت تھی کہ طلبہ کے ذوق کو ملحوظ رکھتے ہوئے اور اردو زبان ومحاورہ کی رعایت کرتے ہوئے پنج گنج کی ایسی شرح لکھی جائے کہ جس سے استفادہ کی شکل زیادہ ہموار ہو سکے، الحمد للہ عزیزم مولانا ندیم احمد صاحب قاسمی مدرس جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ نے اس ضرورت کو کافی حد تک پورا کیا ہے، خاص طور سے پوری شرح کو ۷۷ اسباق کی شکل دے کر طلبہ کے لیے آسان سے آسان تر بنانے کی کوشش کی ہے۔

خاص طور سے تنبیہات اور ہدایات کے عنوان کے تحت جو فوائد نوٹ کیے ہیں ان سے افادیت میں مزید اضافہ ہو گیا ہے جزوی طور پر بندے نے مطالعہ کیا ہے، موجودہ دور کے اساتذہ اور طلبہ کے لیے انشاء اللہ شرح نافع بنے گی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کی کوشش کو قبول فرما کر طلبہ واساتذہ کے لیے نفع بخش بنائے (آمین)۔

(حضرت مولانا) شبیر احمد صاحب

صدر المدرسین جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ ضلع ہاپوڑ (یوپی)

۲۶/۴/۱۴۳۵ھ

Scanned by CamScanner

تقــــریظ

از: حضرت مولانا شکیل احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ

استاذ فقہ وتفسیر جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ

قرآن وحدیث اور دیگر عربی کتابوں سے کما حقہ استفادہ کرنے کے لیے نحو وصرف کے قواعد بنیاد کی حیثیت رکھتے ہیں علم کی پختگی صحیح مفہوم تک رسائی، عبارت کی حقیقی سمجھ اور معانی کی گہرائی میں اتر کر علم ودانش کے قیمتی جواہرات کا حصول ان ابتدائی علوم میں مہارت کے بغیر ممکن نہیں ہے، اسی ضرورت کے پیش نظر مدارس عربیہ کے نصاب تعلیم میں نحو اور صرف کی متعدد کتابیں پڑھائی جاتی ہیں، جن میں حسن ترتیب، جامع اور سہل عبارت اور آسان اسلوب کی بناء پر صرف میں "پنج گنج" کو نمایاں مقام حاصل ہے، موجودہ دور میں طلبہ کی استعداد اور صلاحیتوں کی کمزوری اور فارسی زبان سے عدم دلچسپی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے دیگر درسی کتابوں کی طرح اردو زبان میں پنج گنج کی متعدد شروحات لکھی گئیں ہیں۔

اسی سلسلے کی اہم کڑی "درس پنج گنج" بھی ہے، جس کو دار العلوم دیوبند کے فاضل اور جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ ضلع ہاپوڑ کے جواں سال اور لائق استاذ عزیز گرامی مولوی ندیم احمد قاسمی نے تالیف کیا ہے، جس میں صرفی قواعد کو نہایت سلیس اور عام فہم انداز میں پیش کیا گیا ہے، عبارت اور قواعد کی تشریح وتسہیل کے ساتھ قواعد کو مثالوں پر منطبق کیا گیا ہے، جس سے کتاب کی خوبی اور افادیت میں اضافہ ہو گیا ہے۔

امید ہے کہ یہ کتاب طلباء کے لیے مفید ثابت ہوگی دعاء ہے کہ اللہ تعالی موصوف کی اس پہلی کاوش کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔

(حضرت مولانا) شکیل احمد صاحب

خادم التدریس جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ ہاپوڑ (یوپی)

۱۴۳۵/۴/۲۹ھ

Scanned by CamScanner

تقـــریظ

حضرت مولانا مفتی سعید الرحمان صاحب

استاذ فقہ وادب جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ ضلع ہاپوڑ (یوپی)

پنج گنج: علم صرف اور اس کے قواعد وافعال کی گردان میں ایک اہم اور لاجواب کتاب ہے، جس کو اساتذہ کرام بڑی محنتوں ولگن کے ساتھ پڑھاتے اور یاد کراتے ہیں، مگر چونکہ کتاب فارسی زبان میں ہے اس لیے طلبہ کو کتاب کے سمجھنے اور اس کے مسائل کو حل کرنے میں دشواری پیش آتی ہے جس کی وجہ سے قواعد منضبط کرنا اور مقصود کتاب تک پہونچنا مشکل ہو جاتا ہے اسی کے پیش نظر جناب مولانا محمد ندیم صاحب قاسمی نے تدریسی انداز وسلیس زبان میں پنج گنج کی آسان اور دل آویز شرح کی ہے جو طالبین صرف کے لیے مفید اور کارآمد ثابت ہوگی اور اسباق کے سمجھنے اور اس کے مسائل کے حل کرنے میں مشعل راہ کا کام دے گی۔

دعا ہے کہ اللہ موصوف کی محنت کو قبول فرمائے اور طالبین صرف کے لیے نفع بخش بنائے (آمین)۔

والسلام

احقر سعید الرحمان قاسمی غفرلہ

خادم جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ ضلع ہاپوڑ (یوپی)

۱۹/۴/۱۴۳۵ھ

Scanned by CamScanner

عرض مرتب

نحمده ونصلي علی رسوله الکریم اما بعد :

۱۴۳۲ھ میں جب بندہ کا دارالعلوم دیوبند سے فراغت حاصل کرنے کے بعد مغربی یوپی کی ایک عظیم درسگاہ جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ میں جو کہ بندہ کا اولین مادر علمی بھی ہے بطور مدرس تقرر ہوا تو بندہ کو میزان الصرف بعدہ پنج گنج پڑھانے کا موقع ملا، پنج گنج پڑھانے کے دوران احقر نے وہی طرز اختیار کیا جس طرز پر یہ کتاب آپ کے سامنے موجود ہے یعنی روزانہ ایک سبق کے عنوان (۱) (۲) (۳) وغیرہ کے ساتھ طلبہ اس کو قلم بند بھی کرلیا کرتے تھے، کوشش یہ ہوتی تھی کہ روزانہ سبق برابر ہو کم زیادہ نہ ہو۔

بہر حال بتوفیق اللہ کتاب پوری ہوئی تو کتاب کے اختتام پر ذہن میں یہ بات آئی کہ اس درسی تقریر کو ایک کتابی شکل دیدی جائے اور ذہن میں یہ بات اس لیے آئی کہ پنج گنج فارسی زبان میں ہے اور فارسی زبان ہمارے مدارس میں تقریباً متروک ہو چکی ہے تو یا تو فارسی زبان طلبہ بالکل نہیں جانتے یا بہت کم جانتے ہیں اس لیے علم صرف میں ان کی استعداد بہت کم رہ جاتی ہے چنانچہ یہی وجہ ہے کہ طلبہ مہموز، معتل اور مضاعف کے قواعد یاد کرلینے کے بعد بھی ان کو صیغوں پر منطبق کرکے تعلیل نہیں کرپاتے اس لیے احقر نے ضرورت محسوس کی کہ پنج گنج کا آسان اور سلیس اردو زبان میں ترجمہ کرنے کے ساتھ تشریح کی جائے اور ہر گردان کے دو یا تین صیغوں کی تعلیل کی جائے تاکہ طلبہ دوسرے صیغوں میں بھی اسی انداز سے تعلیل کرسکیں۔

Scanned by CamScanner

اولاً تو ناچیز اس اہم کام کے لیے ہمت نہ کرسکا یہ خیال کرتے ہوئے ۔

کہ کہاں میں اور کہاں یہ نکہتِ گل

لیکن جب اپنے اساتذہ اور بڑوں سے اس کام کے کرنے کا ارادہ ظاہر کیا تو انہوں نے حوصلہ بڑھایا اور قدم قدم پر رہنمائی کرنے کا بھی وعدہ کیا، پس پھر بندے کی ہمت بڑھی اور احقر نے قدرتِ خداوندی پر بھروسہ کرتے ہوئے اس کاپی پر پھر نگاہ ڈالی جس میں بہت کچھ تغیر وتبدل اور توجہ کے ساتھ شدید محنت کی ضرورت تھی۔

چنانچہ جس طرح کی ضرورت محسوس ہوئی بندہ نے اس پر کام کیا، عنوانات جلی سرخیوں میں لگائے، ایک ایک صیغہ کی تحقیق کی، گویا کہ راقم الحروف نے اپنی بساط کے مطابق حتی الامکان اس کی افادیت کو بڑھانے کی کوشش ہے، اب احقر اس کاوش میں کہاں تک کامیاب ہے یہ فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے نیز بندہ کو اس بات کا اعتراف ہے کہ کسی بھی انسان کا کسی بھی موضوع پر کوئی بھی کلام حرف آخر نہیں ہوسکتا پس اگر اہلِ علم کوئی نقص دیکھیں تو ناکارہ کو ضرور مطلع فرمائیں انشاء اللہ حق بات قبول کرنے میں بندہ کو کوئی تامل نہیں ہوگا۔

إن كان صوابًا فمن الله وإن كان خطأ فمني وما أبرئ نفسي

راقم الحروف:

ندیم احمد قاسمی.........................

خادم جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ ضلع ہاپوڑ

۱۷ رشوال المکرم ۱۴۳۳ھ

Scanned by CamScanner

خصوصیات کتاب

(١) عبارت، ترجمہ، تشریح ہر جلی عنوان کے تحت دیا گیا ہے۔

(٢) صیغوں کے نیچے ان کے اوزان بھی لکھے گئیں ہیں تا کہ اصل معلوم کرنی آسان ہو جائے۔

(٣) تعلیل کے دوران صیغوں کی حاصل ہونے والی مختلف شکلیں بھی مختلف صیغوں کی شکل میں پیش کی گئی ہیں تا کہ تعلیل جلد ذہن نشین ہو جائے۔

(۴) کچھ بحثوں سے پہلے ایک جامع قاعدہ بھی ذکر کیا گیا ہے جو اس بحث کی تمام تعلیلات کا خلاصہ ہے۔

(۵) جگہ جگہ تنبیہ اور فائدہ کے عنوان سے اہم اور مفید باتیں پیش کی گئی ہیں۔

(٦) کتاب کل ٧٧ر اسباق پر مشتمل ہے پس اگر بغیر ناغہ کے روز ایک سبق ہو تو تقریباً تین ماہ میں کتاب پوری ہو جائے گی۔

ندیم احمد قاسمی

خادم جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ ہاپوڑ (یوپی)

١۵ر صفر المظفر ١۴٣۴ھ

Scanned by CamScanner

مقدمہ

﴿اَلنَّحْوُ اُمُّ الْعُلُوْمِ وَالصَّرْفُ اَبُوْهَا﴾

علم صرف کی تعریف: علم صرف وہ علم ہے جس سے صیغوں کی پہچان، کلمات کو گردانے کا طریقہ اور ایک لفظ سے دوسرے لفظ کو بنانے کا قاعدہ معلوم ہو۔

علم صرف کا موضوع: افعالِ متصرفہ اور اسمائے متمکنہ ہیں۔

علم صرف کی غرض وغایت: کلام عرب میں صیغوں کے پڑھنے اور لکھنے میں غلطی سے محفوظ رہنا۔

کچھ مصنف کتاب کے بارے میں:

ان برگزیدہ مصنفین میں سے ہیں جنہوں نے نہایتِ اخلاص سے اپنی تصنیف میں اپنا نام بھی ظاہر نہیں کیا، ان کے اخلاص کی ہی برکت ہے کہ کتاب "پنج گنج" تمام مدارس عربیہ میں داخل نصاب ہے اور بے شمار طلبہ اس سے مستفید ہو رہے ہیں۔

مصنف کے صحیح احوال کی تعیین نہیں کی جا سکتی بعض اسے شیخ سراج اودھیؒ صاحب ہدایۃ النحو کی تصنیف بتلاتے ہیں، اور بعض شیخ صفی الدینؒ کی البتہ یہ بات ضرور ہے کہ مصنفؒ محقق آدمی ہیں اور فن صرف کے مسائل پر گہری نظر رکھتے ہیں اللہ امت کی طرف سے مصنفؒ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

ندیم احمد قاسمی

جامعہ عربیہ اعزاز العلوم ویٹ ضلع ہاپوڑ (یوپی)

۳ر رجب المرجب ۱۴۳۳ھ

Scanned by CamScanner

درس (۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا خَلَقَ الْاِنْسَانَ وَاَنْطَقَ لَهُ اللِّسَانَ بِكَلِمَاتٍ مُؤْتَلِفَةٍ مِنْ لُغَاتٍ مُخْتَلِفَةٍ لِيُعَبِّرَ بِهَا عَمَّا فِي الصُّدُوْرِ مِنَ الْحَاجَاتِ فِي مَجَارِي الْاُمُوْرِ وَالْعَادَاتِ ، وَالصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَشَرِ الْمَخْصُوْصِ بِطِيْبِ النَّشْرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ دُعَاةِ الْاَنَامِ وَهُدَاةِ الْاِسْلَامِ

ترجمہ : تمام تعریفیں اللہ کے لیے خاص ہیں اس بنا پر کہ اس نے انسان کو پیدا کیا اور اس وجہ سے کہ اس نے انسان کی زبان کو گویا بنایا ایسے کلمات کے ذریعے جو مرکب ہیں مختلف قسم کی بولیوں سے تا کہ انسان کھول کر بتا سکے ان کے ذریعہ ان تمام چیزوں کو جو اس کے سینہ (دل) میں از قسم حاجات پیدا ہوتی ہیں کاروبار اور عادتوں کے چلن کی جگہوں میں، اور درود نازل ہو اللہ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جو کہ تمام انسانوں کے سردار ہیں، مخصوص ہیں، خوشبو پھیلانے کے ساتھ، اور درود نازل ہو آپ کی آل اور اصحاب پر، جو مخلوق کے داعی اور دین اسلام کے رہنما ہیں۔

تشریح : مصنفؒ اللہ تعالیٰ کا شکر بجالائے دو بڑی نعمتوں پر، ایک تو انسان کو بنانا، دوسرے مختلف لغات کے ذریعہ سے اس کو گویائی عطا فرمانا، کیوں کہ نوع انسان اشرف المخلوقات ہونے کی حیثیت سے انسان کے لئے ایک بہت بڑی نعمت ہے، پھر انسان کو بولنے کی طاقت عطا فرمانا اللہ تعالیٰ کی دوسری بڑی نعمت ہے، کیونکہ اگر اس کو گویائی عطا نہ کی جاتی تو انسان اپنی ضرورتوں کو دوسروں کے سامنے کیسے بیان کرتا، اور آپس میں ایک دوسرے سے ضرورت کا پڑنا، یہ ایک ایسی چیز ہے، جس کے بغیر چارہ نہیں، تو اس اعتبار سے قوت گویائی بہت بڑی نعمت خداوندی ہے، نیز انسان اس کے ذریعہ سے دوسرے تمام موجودات سے ممتاز ہو جاتا ہے، اور یہ نعمت بھی اللہ کی عطا کردہ ہے، تو حمد کا مستحق اس کے سوا اور کون ہو سکتا ہے۔

Scanned by CamScanner

مگر یہ نعمتیں انسان کو رحمۃ اللعالمین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں ملی ہیں، کیونکہ عام مخلوق نور محمدی کی پَرتو ہے، اگر محمدؐ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا، یہ ارض وسماء آفتاب ومہتاب نجوم وسیارات نہ ہوتے، اس بنا پر اللہ کی تعریف کے ساتھ ساتھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا ضروری ہوا، جو سید البشر ہیں، اور اللہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسی خوشبو عطا کی تھی، کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جس گلی سے گزر جاتے وہ گلی معطر اور خوشبودار ہو جاتی تھی، اور حضرات صحابۂ کرام اس خوشبو کے ذریعہ سے معلوم کر لیتے تھے، کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس گلی سے کہیں تشریف لے گئے ہیں۔

اور چونکہ حضرات صحابۂ کرام اور اکابرین کی محنتوں اور قربانیوں کے نتیجہ میں یہ دین ہم تک پہنچا ہے، اس لئے ان حضرات کو بھی درود میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تابع کرنا ضروری ہے، ورنہ یہ احسان فراموشی کے مترادف ہوگا۔

لغات: اَلْحَمْدُ: حَمِدَ (س) حَمْدًا (تعریف کرنا) لِلّٰہِ: اللہ نام ہے اس ذات واجب الوجود کا جو تمام صفات کمالیہ کو جامع ہے، خَلَقَ: خَلَقَ (ن) خَلْقًا (پیدا کرنا، عدم سے وجود میں لانا) اَلْاِنْسَان: نسیان سے بنا ہے (بھولنا) اَنْطَقَ (افعال) اِنْطَاقًا (بولنے کی طاقت عطا کرنا) اَلْلِّسَان: ج اَلْسِنَۃٌ (زبان) مُؤْتَلِفَۃ: اِئْتَلَفَ (افتعال) اِئْتِلَافًا (مرکب ہونا) اسم فاعل کا صیغہ ہے، اَلْلُّغَات: لُغَۃٌ کی جمع ہے (بولی) مُخْتَلِفَۃ: اِخْتَلَفَ (افتعال) اِخْتِلَافًا (اختلاف کرنا) اسم فاعل کا صیغہ ہے، لِیُعَبِّرَ: عَبَّرَ (تفعیل) تَعْبِیْرًا (دل کی بات ظاہر کرنا) مضارع واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے، اَلصُّدُوْر: صَدْرٌ کی جمع ہے (سینہ) مراد دل ہے، اَلْحَاجَات: حَاجَۃٌ کی جمع ہے (ضرورت) مَجَارِيْ مَجْرِیٰ کی جمع ہے (جاری ہونے کی جگہ) ظرف مکان از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ، جَریٰ یَجْرِيْ جَرْیًا (جاری ہونا) اُمُوْر: اَمْرٌ کی جمع ہے (کام وحکم) عَادَات: عَادَۃٌ کی جمع ہے (عادت) صَلَاۃٌ: فَعَالٌ کے وزن پر باب تفعیل کا مصدر ہے، اور یہ صلاۃ جب اللہ کی طرف مضاف ہو، تو بمعنی رحمت، اور جب فرشتوں کی طرف ہو، تو بمعنی استغفار اور جب مؤمنین کی طرف کی

Scanned by CamScanner

مضاف ہو، تو بمعنی دعا، اور پرندوں اور چرندوں کی طرف مضاف ہو تو بمعنی تسبیح مستعمل ہے، اور یہاں صلاۃ سے مراد صلاۃ خدا ہے، لہذا بمعنی رحمت ہے، بَشَرٌ: (انسان) نَشْرٌ نَاشِرٌ کے معنی میں (پھیلانے والا) آلٌ: (اولاد) اصل میں اَهْلٌ تھا، "ھا" کو خلاف قیاس الف سے بدل دیا گیا، آل سے مراد ازواج مطہرات حضرت علی، فاطمہ، حسن اور حسین رضی اللہ عنہم ہیں دُعَاۃٌ: دَاعِیٌ کی جمع ہے (بلانے والے) هُدَاۃٌ: هَادِیٌ کی جمع ہے (رہنمائی کرنے والے) اور یہ دونوں صیغے اسم فاعل کے ہیں، رَامٍ کے وزن پر، اَنَامٌ: (مخلوق)۔

درس ﴿۲﴾

بداں کہ این کتابے است، مُبَوَّبٌ و مُفَصَّلٌ، در تصریف سخن عرب، کہ جملہ وے پنج باب است، و مضمون ہر باب مشتمل بر پنج فصل است، و نام وے پنج گنج است۔

ترجمہ: جاننا چاہئے کہ یہ ایک کتاب ہے، جس کو باب وار اور فصل وار ترتیب دیا گیا ہے، اور یہ کلام عرب کی گردانوں کے متعلق ہے، کہ وہ کل پانچ باب ہیں، اور ہر باب کا مضمون پانچ فصلوں پر مشتمل ہے، اور اس کتاب کا نام پنج گنج ہے (باب پانچ ہونے کی وجہ سے)۔

تشریح: (۱) یعنی اس کتاب میں چند باب قائم کئے گئے ہیں، اور پھر ان ابواب کے ذیل میں چند فصلیں رکھیں گئی ہیں، تاکہ مضمون کے تلاش کرنے میں پریشانی نہ ہو، اور ہر مضمون بآسانی اپنے باب کی متعلق فصل سے حاصل ہو سکے۔

(۲) **قولہ: در تصریف سخن عرب**: یعنی لغت عرب میں مختلف تصرفات اور لوٹ پھیر کے ذریعہ جو مختلف شکلیں حاصل ہوتی ہیں، اور مختلف قسم کے معانی اور اغراض پر جن کا مختلف زمانوں سے تعلق ہوتا ہے دلالت کرتی ہیں۔

کتاب کا نام پنج گنج رکھے جانے کی وجہ تسمیہ:

(۳) اس کتاب کا نام پنج گنج ہے، جس کے معنی ہیں، پانچ خزانے، چونکہ یہ کتاب پانچ بابوں پر مشتمل ہے، اور ہر باب گویا کہ ایک خزانہ ہے، لہذا پانچ باب پانچ خزانے ہوئے،

Scanned by CamScanner

یہ وجہ ہے اس کتاب کے پنج گنج نام رکھے جانے کی۔

لغات : مُبَوَّبٌ: صیغۂ اسم مفعول، از تَبْوِیْب بَوَّبَ (تفعیل) تَبْوِیْبًا: (باب باب کرنا) مُبَوَّبٌ (باب وار) مُفَصَّلٌ: اسم مفعول از تفعیل، فَصَّلَ (تفعیل) تَفْصِیْلاً: (جدا کرنا) مُفَصَّلٌ (جدا کیا ہوا) تَصْرِیْف: صَرَّفَ (تفعیل) تَصْرِیْفًا: (گردانا، گھمانا) سخن عرب: یعنی لغت عرب۔

درس ﴿۲﴾

باب اوّل در شناختن مجاری صرف افعال و اسماء، و در وے پنج فصل است، فصل اوّل در ذکر ماضی، فصل دوم در ذکر مستقبل، فصل سوم در ذکر امر و نہی، فصل چہارم در ذکر اسم فاعل و مفعول، فصل پنجم در شناختن خاصیت بابہا، و آنچہ بداں تعلق دارد، چوں مضمون این باب در فاتحۃ المصادر مقدم شدہ است، دریں محل فرد گزاشتہ شد، تا کتاب دراز نہ گردد۔

ترجمہ : پہلا باب افعال اور اسماء کی گردانوں کے جاری ہونے کی جگہوں کے پہچاننے کے بیان میں، اور اس باب میں پانچ فصلیں ہیں، پہلی فصل فعل ماضی کے بیان میں، دوسری فصل فعل مضارع کے بیان میں، تیسری فصل امر و نہی کے بیان میں، چوتھی فصل اسم فاعل اور اسم مفعول کے بیان میں، پانچویں فصل ابواب کی خاصیتوں کے پہچاننے اور ان چیزوں کے بیان میں جو ان خاصیتوں سے تعلق رکھتی ہیں، چونکہ اس باب کا مضمون پہلے فاتحۃ المصادر میں آچکا ہے، اس لئے یہاں چھوڑ دیا گیا ہے، تاکہ کتاب لمبی نہ ہو جائے۔

تشریح : پہلا باب: گردانوں کے جاری ہونے کے مواقع پہچاننے کے متعلق یعنی کس طریقہ سے، اور کہاں کہاں افعال اور اسماء کے تصرفات چلتے ہیں، مثلاً ضَرَبَ اس میں کیسے کیسے تبدیلیاں ہوں گی، کہیں ضَرَبَا ہوگا تو کہیں ضَرَبُوْا، کہیں ضَرَبَتْ، تو کہیں ضَرَبَتَا وغیرہ، اس کے بعد اس باب کی جو پانچ فصلیں ہیں ان کے عنوانات اور سرخیاں مذکور ہیں، کہ پہلی فصل میں ماضی کا بیان ہے، دوسری فصل میں مضارع کا بیان ہے، تیسری فصل امر و نہی کے بیان میں ہے الخ۔

Scanned by CamScanner

(۲) چوں مضمون ــــــ : یہاں سے ایک سوال مقدر کا جواب ہے، سوال یہ ہے کہ مصنفؒ نے ہر باب میں پانچ فصلوں کو ذکر کیا ہے، اور ہر فصل کے مضامین کو تفصیل کے ساتھ ذکر کیا ہے، لیکن ہم دیکھ رہے ہیں، کہ مصنفؒ نے پہلے باب کی فصلوں کو مجملاً تو ذکر کیا ہے، لیکن ہر فصل میں آنے والے مسائل کو تفصیل کے ساتھ ذکر نہیں کیا۔

جواب یہ ہے کہ مصنفؒ کی ایک دوسری کتاب "فاتحۃ المصادر" کے نام سے ہے، اس کتاب کے اندر مصنفؒ نے پہلے باب کی تمام فصلوں کو تفصیل کے ساتھ ذکر کیا ہے، اس لئے اس کتاب میں ان کو چھوڑ دیا گیا ہے، تاکہ کتاب خواہ مخواہ دراز نہ ہو جائے، **فلا اشکال الأن۔**

درس ﴿۴﴾

باب دوم: در شناختن اجناس اسماء وافعال وصرف آں، ودریں باب پنج فصل ست، فصل اوّل: در کمیت اجناس ومعرفت آں بداکلہ جملۂ افعال متصرفہ واسمائے متمکنہ بر چہار گونہ است، صحیح ومہموز ومعتل ومضاعف۔

ترجمہ : دوسرا باب اسماء وافعال کی جنسوں اور ان جنسوں کی گردان پہچاننے کے بیان میں اور اس باب میں بھی پانچ فصلیں ہیں پہلی فصل اسم وفعل کی اجناس کی مقدار (تعداد) اور ان کی تعریفات کے بیان میں، جان تو کہ تمام افعال متصرفہ (گردان والے فعل) اور اسمائے متمکنہ (تمام معرب اسم) چار قسموں پر ہیں صحیح، مہموز، معتل اور مضاعف۔

تشریح: اجناس جنس کی جمع ہے کوئی بھی فعل متصرف یا اسم متمکن کسی نہ کسی جنس کے ساتھ متصف ہوتا ہے، یا تو فعل متصرف صحیح ہوگا یا مہموز ہوگا یا معتل ہوگا یا مضاعف، اسی طرح اسم متمکن بھی ان جنسوں میں سے کسی جنس کے ساتھ متصف ہوگا، پس جس اسم وفعل کے مادہ کے حروف میں حرف علت، ہمزہ اور کسی حرف صحیح کا تکرار نہیں ہے اس کو صحیح کہا جاتا ہے، پس اس فعل یا اسم کا صحیح ہونا ایک جنس ہے اور جس اسم وفعل کے مادہ میں حرف علت ہو اس کو معتل کہا جاتا ہے اور یہ معتل ہونا ایک جنس ہے، مہموز اور مضاعف کو بھی اس ہی پر قیاس کر لیا

Scanned by CamScanner

جائے کیونکہ یہ مقام ان اجناس کی تعریف کا نہیں ہے۔

خلاصۂ بحث یہ ہے کہ اس دوسرے باب میں افعال اور اسماء کی اجناس صحیح، معتل، مہموز، اور مضاعف کی پہچان کروائی جائے گی ان کی تعریف اور مثالوں کے ذریعہ اور ان کی گردانوں کو بیان کیا جائے گا۔

دوم این باب پنج فصل است: اور اس باب میں بھی باب اول کی طرح پانچ فصلیں ہیں۔

فصل اول در کمیت اجناس ومعرفتِ آں: دوسرے باب کی پہلی فصل میں جنسوں کی مقدار کا ہے، یعنی کہ ان کی کل تعداد کتنی ہے، اور ان کی تعریفیں کیا کیا ہیں۔

بداں کہ افعال متصرفہ: چنانچہ پہلے پہلی چیز یعنی کہ ان کی مقدار کو ذکر کیا کہ اجناس چار ہیں، (۱) صحیح (۲) مہموز (۳) معتل (۴) مضاعف۔

نوٹ: درس (۵) میں دوسری چیز یعنی کہ ان کی تعریفات کو ذکر کیا جائے گا،

فانتظروا إني معكم من المنتظرين۔

درس ﴿۵﴾

لتا صحیح آں باشد کہ حرفے از حروف اصلی وے حرفِ علت، وہمزہ، ودو حرفِ صحیح وے از یک جنس نباشد، چوں ضَـرَبَ و بَعْثَرَ و رَجُلٌ و جَعْفَرٌ و سَفَرْجَلٌ، ومہموز آں باشد کہ حرفے از حروفِ اصلی وے ہمزہ باشد، وآں بر سہ نوع است، مہموزِ فا چوں اَمَـرَ و اَمْـرٌ ومہموز عین چوں سَاَلَ و رَاْسٌ، ومہموز لام چوں قَرَاَ و كَلَاٌ۔

تــرجـمـه: بہر حال صحیح تو وہ فعل متصرف یا اسم متمکن ہوتا ہے کہ اس کے حروف اصلی میں سے کوئی حرف حرفِ علت اور ہمزہ نہ ہو اور اس کے دو حرفِ صحیح ایک جنس کے نہ ہوں جیسے ضَرَبَ، بَعْثَرَ، رَجُلٌ، جَعْفَرٌ اور سَفَرْجَلٌ۔

اور مہموز وہ فعل متصرف یا اسم متمکن ہوتا ہے کہ اس کے حروف اصلی میں سے کوئی حرف ہمزہ ہو، اور مہموز کی تین قسمیں ہیں (۱) مہموز فا جیسے اَمَـرَ اور اَمْـرٌ (۲) مہموز عین جیسے

سَاَلَ اور رَأسٌ (۳) مہموز لام جیسے قَرَأَ اور كَلَأَ۔

تشریح: یہاں سے مصنفؒ نے اجناس میں سے پہلی جنس یعنی صحیح کی تعریف کی ہے کہ صحیح وہ ہے جس کے اصلی حروف (فا کلمہ، عین کلمہ اور لام کلمہ) میں سے کوئی حرف نہ تو ہمزہ ہو اور نہ حرفِ علت ہو اور نہ اس میں دو حرف ایک جنس کے ہوں۔

حروف اصلی: یعنی مادہ کے حروف جو کلمے کے تمام تغیرات میں موجود رہیں یا وہ حروف جو فا، عین اور لام کے بالمقابل ہوں ایسے حروف ثلاثی میں تین اور رباعی میں چار ہوتے ہیں، اس کے سوا تمام حروف زوائد کہلاتے ہیں اور اسم خماسی بھی ہوتا ہے یعنی جس میں پانچ حروف اصلی ہوں جیسے: سَفَرْجَلٌ اب دیکھئے کہ ضَرَبَ صحیح ہے (۱) کیونکہ اس کے حروف اصلی، ض، ر، ب، میں سے کوئی حرف حرفِ علت نہیں ہے اور، ض، ر، ب، حروف اصلی اس لیے ہیں کیوں کہ ان میں سے ہر ایک فَعَلَ کے، ف، ع، ل، کے بالمقابل ہے (۲) اس کے حروف اصلی میں سے کوئی حرف ہمزہ بھی نہیں ہے (۳) اور دو حرف صحیح ایک جنس کے بھی نہیں ہیں یعنی دو حرف ایک طرح کے بھی نہیں ہیں۔

نوٹ: بقیہ مثالوں میں بھی اسی طرح تعریف کے تینوں جزوں کو فٹ کرو۔

فائدہ: ضَرَبَ فعل ثلاثی مجرد صحیح کی مثال ہے (مارا اس ایک مرد نے) زمانہ گذشتہ میں، بَعْثَرَ (براگیختہ ہوا وہ ایک مرد) یہ فعل رباعی مجرد صحیح کی مثال ہے، رَجُلٌ اسم متمکن صحیح ثلاثی مجرد کی مثال ہے (ایک مرد) اور جَعْفَرٌ اسم رباعی مجرد صحیح کی مثال ہے (بڑی نہر) اور سَفَرْجَلٌ اسم خماسی مجرد صحیح کی مثال ہے، خماسی اس لئے ہے کیونکہ اس کے پانچ حروف ہیں اور پانچوں کے پانچوں اصلی ہیں (بہی) یعنی وہ پھل جو سیب کے مشابہ ہوتا ہے۔

صحیح کو پرکھنے کا معیار:

پچھلی تفصیلات سے تو سمجھ گئے ہوں گے کہ یَضْرِبُ، ضَارِبٌ، مَضْرُوْبٌ، اِضْرِبْ یہ سب صحیح ہیں حالانکہ یَضْرِبُ میں یا اور ضَارِب میں الف، اور مَضْرُوْبٌ میں واؤ حرف علت ہیں لیکن اس کے باوجود یہ تمام کلمات صحیح ہیں۔

Scanned by CamScanner

میرے عزیزو! کیا تم بتا سکتے ہو کہ حرف علت ہونے کے باوجود یہ تمام افعال صحیح کیوں ہیں؟ تو سنو اور غور سے سنو یہ صحیح اس لیے ہیں کیوں کہ یہ کلمہ کے حروف اصلی نہیں ہیں بلکہ زوائدات ہیں جو خاص خاص معانی حاصل کرنے کی غرض سے بڑھائے گئے ہیں

دیکھو! ہم نے حروف اصلی اور غیر اصلی کی میزان قائم کی تھی کہ حروف اصلی وہ حروف ہیں جو فا، عین، لام کی جگہ پر ہوں، جب ہم نے اس میزان میں تولا تو یَضْرِبُ میں اصلی حروف صرف، ض، ر، ب، نکلے کیونکہ یہی حروف فا، عین، اور لام کی جگہ پر ہیں کیونکہ یَضْرِبُ یَفْعِلُ کے وزن پر ہے، اس یَضْرِبُ میں "یا" فا، عین، اور لام کی جگہ نہیں ہے بلکہ اس سے پہلے ہے اسی پر ضَارِبٌ کو قیاس کر لیا جائے۔

ھدایت:

جَعْفَرٌ کے کئی معنی آتے ہیں (۱) چھوٹی نہر (۲) گدھا (۳) مخصوص مسمی ہے۔

ومھموز آں باشد: یہاں سے مصنف ؒ نے دوسری جنس یعنی مہموز کی تعریف کی ہے کہ مہموز وہ ہے جس کے حروف اصلیہ کا کوئی حرف ہمزہ ہو یعنی وہ حروف جو فا، عین، لام کے بالمقابل ہوں ان میں سے کوئی حرف ہمزہ ہو پھر مہموز کی تین قسمیں ہیں (۱) مہموز فا (جس کا فا کلمہ ہمزہ ہو) جیسے: اَمَرَ فعل ماضی (حکم کیا) دیکھو اس میں اَمَرَ فَعَلَ کے وزن پر ہے اور فَعَلَ کے فا کی جگہ اَمَرَ کا ہمزہ ہے یہی مطلب ہے اس بات کا کہ اس کے حروف اصلی میں سے فا کی جگہ پر ہمزہ ہو جیسے: اَمَرَ میں آپ نے دیکھا، اَمْرٌ مصدر ہے (حکم کرنا) یا اسم ہے بمعنی حکم، اَمَرَ فعل مہموز کی مثال ہے اَمْرٌ اسم مہموز کی مثال ہے۔

نوٹ: مصنف ؒ نے ثلاثی میں جاری کر کے نمونہ پیش کر دیا تم اس کو رباعی میں جاری کر سکتے ہو، مگر رباعی اور خماسی میں ان کی مثالیں بہت کم ہیں مثلاً طَأْطَأَ (سر نیچا کیا) اِصْطَبْلٌ (گھوڑے باندھنے کی جگہ) وغیرہ۔

☆ ☆ ☆

Scanned by CamScanner

درس ﴿٦﴾

ومعتل آں باشد کہ حرفے از حروف اصلی وے حرف علت باشد، وحروف علت سہ است واؤ، الف، ویا کہ مجموعۂ وے وائے باشد، ومعتل بر دو گونہ است، معتل بیک حرف ومعتل بدو حرف، معتل بیک حرف بر سہ گونہ است معتل فاچوں وَعَدَ وَ يَسَرَ و وَعْدٌ و يَسْرٌ ومعتل عین چوں قَالَ وبَاعَ و بَابٌ و نَابٌ، ومعتل لام چوں دَعَا و رَمیٰ، دَلْوٌ و ظَبْيٌ۔

ترجمہ: اور معتل وہ (فعل متصرف یا اسم متمکن) ہے کہ اس کے حروف اصلی میں سے کوئی حرف حرف علت ہو اور حرف علت تین ہیں واؤ، الف، اور یا کہ جن کا مجموعہ وائے (ہائے) ہوتا ہے اور معتل کی دو قسمیں ہیں معتل بیک حرف، معتل بدو حرف، معتل بیک حرف کی تین قسمیں ہیں (۱) معتل فا جیسے وَعَدَ (وعدہ کیا) يَسَرَ (وہ اکیلا) وَعْدٌ (وعدہ کرنا) يَسْرٌ (وہ اکیلا) (۲) معتل عین (اجوف) جیسے قَالَ (کہا اس نے) بَاعَ (بیچا اس ایک مرد نے) بَابٌ (دروازہ) نَابٌ (کچلیاں) (۳) اور معتل لام (ناقص) جیسے دَعَا (بلایا) رَمیٰ (تیر پھینکا) دَلْوٌ (ڈول) ظَبْيٌ (ہرن)۔

تشریح: یہاں سے مصنفؒ اجناس میں سے تیسری جنس یعنی معتل کو ذکر کر رہے ہیں کہ معتل وہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں سے کوئی حرف حرف علت ہو، علت (روگ والا) حرف علت تین ہیں واؤ، الف، کہ جن کا مجموعہ وائے ہوتا ہے ہائے وائے درد اور مصیبت کے کلمات ہیں۔

وجہ تسمیہ: حرف علت نام کردم واؤ و الف و یائے را
ہر کہ درد در رسد نا چار گوید وائے را

ترجمہ: میں نے واؤ، الف اور یا کا نام حرف علت (روگ والے حروف) رکھا کیونکہ جس کو بھی کوئی درد ہوتا ہے تو وہ بے اختیار ہائے وائے کرتا ہے۔

معتل کی وجہ تسمیہ: بہر حال وہ کلمہ روگی ہے کہ جس میں ان حروف سہ گانہ میں کا کوئی حرف اس کے اصلی حروف کی جگہ ہو وہ بیچارہ تصرفات کے مختلف شکنجوں میں پھنسا رہتا ہے تب

کہیں جاکر وہ اس قابل بنتا ہے کہ اہل زبان اس کا استعمال کر کے اس کی عزت افزائی فرمائیں (گنجینہ صرف)

ومعتل بردو گونہ است: مصنف معتل کی تقسیم کر رہے ہیں کہ معتل کی اوّلاً دو قسمیں ہیں (۱) معتل بیک حرف (۲) معتل بدو حرف، معتل بیک حرف (سنگل مریض) اور معتل بدو حرف (ڈبل مریض) کیونکہ دو حرف علت جمع ہو گئے۔

معتل بیک حرف بر سہ گونہ است: معتل کی تقسیم ثانی کو ذکر فرما رہے ہیں کہ معتل بیک حرف یعنی جس میں ایک حرف علت ہو اس کی تین قسمیں ہیں (۱) معتل فا یعنی جس میں حرف علت فاکلمہ کی جگہ ہو جیسے وَعَدَ یہ معتل فا (مثال) واوی کی مثال ہے اس میں واؤ فاکلمہ کی جگہ ہے اس لئے یہ معتل فا ہے اور واوی اس لئے ہے کہ حرف علت واؤ ہے یَسَرَ یہ معتل فا (مثال) یائی کی مثال ہے معتل فا تو اس لئے ہے کہ فاکلمہ کی جگہ حرف علت ہے اور یائی ہے اس لئے کہ حرف علت یا ہے اور وَعْدٌ، یُسْرٌ اسم معتل فا واوی اور یائی کی مثال ہے پہلی مثال میں حرف علت واؤ ہے اور دوسری مثال میں یا ہے۔

فائدہ: الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اس لئے فاکلمہ کی جگہ الف نہیں آسکتا کیونکہ ساکن ہونے کی وجہ سے ابتداء میں آنے سے تلفظ کی شدید دشواری لاحق ہوگی جس کو عرب اہل زبان بہت زیادہ محسوس کرتے ہیں اسی وجہ سے فاکلمہ میں حرف علت ہونے کی مثال مصنفؒ نے ذکر نہیں کی ہے۔

(۲) معتل عین جس کا عین کلمہ حرف علت ہو جیسے قَالَ معتل عین واوی کی مثال ہے کیونکہ اصل میں قَوَلَ تھا بَاعَ معتل عین یائی کی مثال ہے کیونکہ اصل میں بَیَعَ تھا، عین کلمہ کی جگہ حرف علت یا ہے بَابٌ اسم معتل عین واوی کی مثال ہے کیونکہ اصل میں بَوَبٌ تھا نَابٌ اسم معتل عین یائی کی مثال ہے اصل میں نَیَبٌ تھا عین کلمہ کی جگہ حرف علت یا ہے۔

(۳) معتل لام جس کا لام کلمہ حرف علت ہو جیسے دَعَا فعل معتل لام واوی کی مثال ہے اصل میں دَعَوَ تھا فعل کے لام کلمہ کی جگہ حرف علت واؤ ہے، رَمٰی فعل معتل لام یائی کی

مثال ہے اصل میں رَمَیَ تھا، دَلْوٌ اسم معتل لام واوی کی مثال ہے، ظَبیٌ اسم معتل لام یائی کی مثال ہے کیونکہ لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہے اور وہ یا ہے، اس لئے یائی ہے۔

نوٹ: معتل فا کو مثال معتل عین کو اجوف اور معتل لام کو ناقص بھی کہتے ہیں پھر ان میں سے بھی ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں (۱) واوی (۲) یائی۔

معتل فا کی دو قسمیں ہیں (۱) معتل فا واوی وہ معتل ہے جس کے فا کلمہ کی جگہ حرف علت واؤ ہو جیسے وَعَدَ ، وَعْدٌ دونوں مثالوں میں فا کلمہ کی جگہ واؤ ہے (۲) معتل فا یائی وہ معتل ہے جس کے فا کلمہ کی جگہ حرف علت یا ہو جیسے یَسَرَ ، یُسْرٌ فا کلمہ کی جگہ یا ہے۔

معتل عین کی بھی دو قسمیں ہیں (۱) معتل عین واوی وہ معتل ہے جس کے عین کلمہ کی جگہ حرف علت واؤ ہو جیسے قَالَ ، بَابٌ کہ اصل میں قَوَلَ ، بَوَبٌ تھے (۲) معتل عین یائی وہ معتل ہے جس کے عین کلمہ کی جگہ حرف علت یا ہو جیسے بَاعَ ، نَابٌ کہ اصل میں بَیَعَ ، نَیَبٌ تھے۔

معتل لام کی بھی دو قسمیں ہیں (۱) معتل لام واوی وہ معتل ہے جس کے لام کلمہ کی جگہ حرف علت واؤ ہو جیسے دَعَا ، دَلْوٌ کہ اصل میں دَعَوَ تھا، (۲) معتل لام یائی وہ معتل ہے جس کے لام کی جگہ حرف علت یا ہو جیسے رَمیٰ ، ظَبیٌ کہ اصل میں رَمَیَ تھا۔

نوٹ: ان تمام اقسام کی دو دو مثالیں دی گئی ہیں ایک مثال فعل کی ہے اور ایک اسم کی۔

اعتراض: مصنفؒ نے معتل کی تینوں قسموں کی مثالوں میں الف کا کہیں نام نہیں لیا حالانکہ وہ بھی حرف علت ہے۔

جواب: اس کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ بجائے عین کلمہ کے اصل میں کہیں الف نہیں ہوتا، صرف واؤ اور یا ہی آتے ہیں ہاں یہ دونوں الف سے بدل جاتے ہیں اور عین کلمہ کا بدلا ہوا الف پھر قابل ترمیم نہیں رہتا، یہی حال لام کلمہ کا سمجھئے کہ وہاں بھی الف، واؤ اور یا کا عوض اور بدل ہوگا اصل میں موجود نہ ہوگا، دَعَوَ کا واؤ دَعَا میں الف بن گیا ہے اسی طرح رَمَیَ کی یا رَمیٰ میں الف سے بدل گئی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

☆ ☆ ☆

Scanned by CamScanner

درس ﴿۷﴾

ومعتل بدو حرف دو نوع است لفیف مفروق ولفیف مقرون اما لفیف مفروق آں باشد کہ بجائے فائے فعل ولام فعل وے حرف علت باشد چوں وَشْـیٌ و وَخْـیٌ، ولفیف مقرون آں باشد کہ بجائے عین فعل ولام فعل وے حرف علت باشد چوں طوی و طیٌّ۔

ترجمہ :اور معتل بدو حرف کی دو قسمیں ہیں لفیف مفروق اور لفیف مقرون، بہر حال لفیف مفروق تو وہ وہ فعل متصرف یا اسم متمکن ہے کہ فعل کے فا اور لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو جیسے وَشْیٌ اور وَخْیٌ اور لفیف مقرون وہ وہ فعل متصرف یا اسم متمکن ہے کہ فعل کے عین اور لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو جیسے طوی اور طیٌّ۔

تشریح :یہاں سے مصنف ؒ معتل بدو حرف کی اقسام کو ذکر کر رہے ہیں، معتل بدو حرف کو لفیف کہا جاتا ہے لفیف کی دو قسمیں ہیں (۱) لفیف مفروق وہ معتل ہے کہ فعل کے فا کلمہ اور فعل کے لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو یعنی کہ اس میں دو حرف علت پاس پاس واقع نہ ہوں جیسے وَشْیٌ، وَخْیٌ دونوں کا فا کلمہ واؤ ہے اور لام کلمہ یا ہے جو بعد میں الف سے بدل گیا ہے۔

وجہ تسمیہ لفیف مفروق: مفروق کے معنی فرق کیا ہوا چونکہ لفیفِ مفروق میں دو حرف علتوں کے بیچ میں عین کلمہ کا فاصلہ اور فرق ہوتا ہے اس لئے اس کو لفیف مفروق کہا جاتا ہے۔

(۲) لفیف مقرون وہ معتل ہے کہ جس میں دونوں حرف علت ملے ہوئے ہوں یعنی کلمہ کے عین اور لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو جیسے طوی (لپیٹا) طیٌّ (لپیٹنا) طوی اصل میں طَـوَیَ تھا فعل کے عین کلمہ کی جگہ حرف علت واؤ اور لام کلمہ کی جگہ حرف علت یا ہے، اور طیٌّ اصل میں طَوْیٌ تھا واؤ اور یا ایک کلمہ میں جمع ہوئے اوّل ساکن تھا واؤ کو یا کیا اور یا کا یا میں ادغام کر دیا طیٌّ ہو گیا۔

اعتراض :ہوتا ہے کہ مصنف ؒ نے لفیف مفروق ومقرون کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ فعل کے فا اور لام کلمہ کی جگہ یا فعل کے عین اور لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو حالانکہ

Scanned by CamScanner

لفیف مفروق ومقرون جس طرح فعل ہوتا ہے اسم بھی ہوتا ہے پھر مصنفؒ کا اس کو فعل کے ساتھ مختص کرنا محل نظر ہے۔

جواب: یہ دیا جائے گا کہ چونکہ یہ کتاب فن صرف یعنی گردانوں کے متعلق ہے اور گردان فعل میں زیادہ ہوتی ہیں اسم کے مقابلہ میں اس لئے فعل کو لے لیا گیا اسم ضمناً اس کے تحت داخل ہے جیسا کہ مثالوں سے ظاہر ہے کہ مصنفؒ نے فعل واسم دونوں کی مثالیں پیش کیں ہیں۔

وجہ تسمیہ لفیف مقرون: مقرون کے معنی ملا ہوا چونکہ اس میں دو حرف علت ملے ہوئے ہوتے ہیں عین اور لام کلمہ کی جگہ اسی لئے اس کو مقرون کہتے ہیں۔

فائدہ: وَشیٰ اصل میں وَشَیَ تھا وَشْیٌ مصدر سے (چغلخوری کرنا) وَشیٰ فعل کے لفیفِ مفروق کی اور وَحْیٌ اسم کے لفیفِ مفروق کی مثال ہے اور طویٰ فعل کے لفیفِ مقرون، اور طَیٌّ اسم کے لفیفِ مقرون کی مثال ہے۔

فائدہ: مصنفؒ نے معتل فا اور عین کو یعنی اس لفیف مقرون کو جس کے فا اور عین کی جگہ حرف علت ہو ذکر نہیں کیا کیونکہ یہ قسم فعل میں کم پائی جاتی ہے صرف اسم میں پائی جاتی ہے جیسے وَیْلٌ (ہلاکت) یَوْمٌ (دن)۔

درس ﴿۸﴾

ومضاعف آں باشد کہ دو حرف صحیح وے از یک جنس باشد وآں بر دو نوع است، مضاعف ثلاثی، مضاعف رباعی، اما مضاعف ثلاثی آں باشد کہ عین ولام وے از یک جنس باشد چوں فَرَّ و عَدَّ کہ دراصل فَرَرَ و عَدَدَ بودہ است، ومضاعف رباعی آں باشد کہ فا و لام اوّل وعین ولام ثانی وے از یک جنس باشد چوں زَلْزَلَ و ذَبْذَبَ۔

ترجمہ: مضاعف وہ فعل متصرف یا اسم متمکن ہوتا ہے جس کے دو حرف صحیح ایک جنس کے ہوں اور اس کی دو قسمیں ہیں مضاعف ثلاثی، مضاعف رباعی بہر حال مضاعف ثلاثی وہ ہے کہ جس کا عین اور لام کلمہ ایک جنس سے ہوں جیسے فَرَّ اور عَدَّ کہ اصل میں فَرَرَ اور

Scanned by CamScanner

غَدَدَ تھے، اور مضاعفِ رباعی وہ ہے کہ جس کا فا اور لام اوّل اور عین کلمہ اور لام ثانی ہم جنس ہوں جیسے زَلْزَلَ اور ذَبْذَبَ۔

تشریح: یہاں سے مصنفؒ نے اجناس میں آخری جنس مضاعف کو مع اس کے اقسام کے ذکر کیا ہے۔

مضاعف کی تعریف: مضاعف وہ کلمہ ہے جس کے دو حرف صحیح ایک جنس کے ہوں یعنی اس کے عین اور لام کی جگہ دو حرف ایک جیسے ہوں۔ فَـــرَّ میں عین اور لام کلمہ کی جگہ دو حرف ایک جیسے ہیں اور وہ دو حرف را مشدد ہے۔

مضاعف کی دو قسمیں ہیں (۱) مضاعف ثلاثی (۲) مضاعف رباعی۔ مضاعف ثلاثی وہ ہے کہ جس کا عین اور لام کلمہ ایک جنس کا ہو جیسے فَرَّ کہ اصل میں فَرَرَ تھا اور عَدَّ کہ اصل میں عَـدَدَ تھا پہلی مثال میں دونوں را اور دوسری مثال میں دونوں دال ایک جنس کے ہیں اور دونوں عین اور لام کلمہ کی جگہ پر ہیں لہذا یہ مضاعف ثلاثی ہیں۔

(۲) مضاعف رباعی وہ ہے کہ اس کا فا کلمہ اور لام اوّل اور عین کلمہ اور لام ثانی ایک جنس کے ہوں یعنی کل دو حروف ہوں اور وہی بترتیب مذکور مکرر آرہے ہوں اس طرح وہ کلمہ چہار حرفی بنا ہو جیسے زَلْزَلَ اور ذَبْذَبَ دونوں مجرد بروزن فَعْلَلَ میں دو لام ہیں اور دونوں اصلی ہیں کیونکہ رباعی کے لام کلمہ دو ہوتے ہیں جیسے زَلْزَلَ میں فا کلمہ اور لام اوّل دونوں زاء ہیں اور عین کلمہ اور لام ثانی دونوں لام ہیں، اور ذَبْـذَبَ میں فا کلمہ اور لام اوّل دونوں ذال اور عین کلمہ اور لام ثانی دونوں باء ہیں۔

فائدہ: فَرَّ فِرَارٌ مصدر سے (بھاگ گیا وہ ایک مرد) اصل میں فَرَرَ تھا اور عَدَّ (شمار کرنا) اصل میں عَدَدَ تھا اور بعض لوگوں نے اس کو عَدَدٌ بھی پڑھا ہے، لیکن تنوین کے ساتھ پڑھنا زیادہ انسب ہے تا کہ یہ اسم کی مثال ہو جائے۔ فَرَّ اور عَدٌّ میں دو حرف ایک جنس کے ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور دونوں متحرک ہیں اس لئے اوّل کو ساکن کر کے دوم میں ادغام کر دیا زَلْزَلَ زِلْزَالٌ مصدر سے (کانپنا) ذَبْذَبَ ذَبْذَبَةٌ مصدر سے متردد ہونا شک میں پڑنا۔

درس ﴿۹﴾

فصل دوم در صرف مہموز بدانکہ صرف مہموز با صرف صحیح برابر باشد مگر جائے چند کہ بدو اصل بیروں آید، اصل اوّل ہر ہمزہ منفردہ کہ ساکن باشد در اسم یا در فعل روا باشد کہ او را بدل کنند بحرف علت بروفق حرکت ماقبل ہمزہ چوں رَاسٌ وَ کَاسٌ وَ مُوسٌ وَ ذِیبٌ وَ بِیرٌ وَیَاخُذُ وَیُوْخَذُ وَشِیتَ بودہ است۔

ترجمہ: دوسری فصل مہموز کی گردان کے بیان میں جان تو کہ مہموز کی گردان صحیح کی گردان کے برابر ہے (تعلیل نہ ہونے میں) مگر چند جگہیں کہ جو دو اصلوں سے نکل آتی ہیں۔

پہلی اصل (قاعدہ) ہر ہمزہ منفردہ جو کہ ساکن ہو اسم میں ہو یا فعل میں جائز ہوگا کہ اس کو ہمزہ کے ماقبل والی حرکت کے موافق حرف علت سے بدل دیں جیسے رَاسٌ و کَاسٌ ہو۔

تشریح: مہموز کی گردان صحیح کی گردان کے برابر ہوتی ہے تعلیل نہ ہونے میں یعنی جس طرح صحیح کی گردانوں میں تعلیل نہیں ہوتی اسی طرح مہموز کی گردانوں میں بھی تعلیل نہیں ہوتی مگر چند مقامات میں جہاں تعلیل وتغیر مہموز کی گرادنوں میں ہوتا ہے وہ دو قاعدوں سے نکل آتے ہیں یعنی تعلیل کی بنیاد دو اصلوں پر قائم ہے انہیں محفوظ کرلیا جائے۔

پہلا قاعدہ: تو یہ ہے کہ ہر ہمزہ جو کہ تنہا ہو ساکن ہو خواہ اسم میں ہو یا فعل میں تو اس ہمزہ کو ماقبل والے حرف کی حرکت کے موافق کسی حرف علت سے بدل دیا جائے یعنی وہ ہمزہ جو ساکن ہے اس سے پہلے والا جو حرف ہے اس حرف کی حرکت دیکھی جائے گی کہ اس پر کونسی حرکت ہے اس کی حرکت کے مناسب جو حرف ہے اس حرف سے اس ہمزہ منفردہ ساکنہ کو بدل دیا جائے گا۔

فائدہ: زبر کی حرکت کے موافق الف ہے پیش کی حرکت کے موافق واؤ ہے اور زیر کی حرکت کے موافق یا ہے لہٰذا اگر ہمزہ منفردہ ساکنہ سے پہلے والے حرف پر زبر ہو تو اس ہمزہ کو الف سے بدل دیں گے اور اگر پیش ہو تو واؤ سے اور زیر ہو تو یا سے بدل دیں گے، اب اس بات کو مثال سے سمجھئے دیکھئے رَاسٌ میں ہمزہ منفردہ ساکنہ ہے اور اس سے پہلے والے حرف پر

Scanned by CamScanner

فتحہ ہے لہٰذا را کی حرکت کے موافق ہمزہ کو الف سے بدل لیا، رَاسٌ ہو گیا اسی طرح کَاسٌ میں کَاسٌ بنا لیا، بُؤسٌ میں ہمزہ منفردہ ساکنہ ہے ماقبل پیش ہے اس حرکت کے موافق ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا کیونکہ پیش کے موافق حرف واؤ ہے یہی تعلیل یُوْخَذُ میں بھی ہوئی ہے اور یَاخُذُ میں کَاسٌ والی تعلیل ہوگی، ذِئْبٌ اور بِئْرٌ میں ہمزہ منفردہ ساکنہ ہے ماقبل کسرہ کی حرکت ہے اس کے موافق حرف یا سے اس کو بدل دیا یہی تعلیل شِئْتَ میں بھی ہوگی۔

فائدہ: رَاسٌ (سر) کَاسٌ (پیالۂ شراب) دونوں اسم کی مثالیں ہیں اور ہمزہ الف سے بدلا ہے، یَاْخُذُ مضارع واحد مذکر غائب (لیتا ہے یا لیگا وہ ایک مرد) فعل کی مثال اور تعلیل کَاسٌ کی طرح ہی ہوگی، بُؤسٌ (سخت حاجتمند) اسم کی مثال ہے ہمزہ واؤ سے بدلا ہے یُوْخَذُ مضارع مجہول واحد مذکر غائب بعینہ یہی تعلیل ہے یہ فعل کی مثال ہے، ذِئْبٌ (بھیڑیا) بِئْرٌ (کنواں) اسم کی مثالیں ہیں اور ہمزہ یا سے بدلا ہے ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے، شِئْتَ: واحد مذکر از باب سَمِعَ (چاہا گیا تو ایک مرد) بعینہ وہی تعلیل ہے جو ذِئْبٌ میں ہوئی ہے ان کو کَأْسٌ رَاسٌ، بُؤسٌ، ذِئْبٌ، یَاْخُذُ، یُؤْخَذُ، اور شِئْتَ پڑھنا درست اور جائز ہے فافہم۔

درس ﴿۱۰﴾

اصل دوم ہر جا کہ دو ہمزہ در اوّل کلمہ بہم آیند، و ہمزہ اوّل متحرک باشد و دوم ساکن واجب است کہ ہمزہ دوم را بدل کنند بحرف علت بروفق حرکت ہمزۂ اوّل چوں اٰمَنَ اُوْمِنَ اِیْمَانًا کہ در اصل اَأْمَنَ اُؤْمِنَ اِئْمَانًا بودہ است، ابدال در اصل اوّل جائز است، وابراز نیز، و در اصل دوم واجب و این حکم در ہمہ بابہا مطرد است۔

ترجمہ: دوسرا قاعدہ جس اسم یا فعل کے شروع میں دو ہمزہ جمع ہو جائیں اور پہلا ہمزہ متحرک ہو اور دوسرا ساکن تو ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف علت کے ساتھ دوسرے ہمزہ کو بدل ڈالنا واجب ہے جیسے اٰمَنَ یُؤْمِنَ اِیْمَانًا کہ اصل میں اَأْمَنَ اُؤْمِنَ

اِنْمَانًا تھا، پہلے قاعدہ میں ہمزہ کو حرف علت کے ساتھ بدلنا بھی جائز ہے اور نہ بدلنا بھی، اور دوسرے قاعدہ میں بدلنا واجب ہے اور یہ حکم مہموز کے تمام ابواب میں مطرد ہے۔

تشریح: دوسری اصل کا تعلق دو ہمزوں کے اجتماع سے ہے یعنی جہاں کلمہ کے شروع میں دو ہمزہ جمع ہو جائیں اور پہلا ہمزہ متحرک ہو اور دوسرا ساکن وہاں دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف سے بدلنا واجب ہوگا جیسے ءَاْمَنَ باب افعال کے صیغۂ ماضی معروف کے شروع میں دو ہمزہ جمع ہو گئے پہلا متحرک ہے اور دوسرا ساکن ہے اس لئے دوسرے ہمزہ کو حسب قاعدہ مذکورہ الف سے بدل دیا گیا اور اُؤْمِنَ باب افعال صیغۂ ماضی مجہول کے شروع میں دو ہمزہ اکٹھا ہو گئے پہلا ہمزہ متحرک ہے اور دوسرا ساکن لہٰذا دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت ضمہ کے موافق واؤ سے بدل دیا گیا، اور اِئْمَانًا باب افعال کے مصدر کے شروع میں دو ہمزہ جمع ہو گئے اور پہلا مکسور ہے اس لئے ثانی کو یا سے بدل دیا گیا اٰمَنَ اُوْمِنَ اِیْمَانًا ہو گیا۔

ابدال در اصل اوّل: پہلے قاعدہ میں تعلیل کرنا جائز ہے یعنی پہلے قاعدہ میں ہمزہ کو حرف علت سے بدلنا بھی جائز ہے اور نہ بدلنا بھی جائز چنانچہ رَأْسٌ ہمزہ کے ساتھ بغیر تعلیل کے پڑھنا بھی جائز ہے اور رَاسٌ الف کے ساتھ تعلیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے مگر دوسرے قاعدہ میں دوسرے ہمزہ کو حرف علت سے بدلنا واجب ہے لہٰذا اٰمَنَ پڑھنا ضروری ہے اَءْمَنَ پڑھنا جائز نہیں ہے۔

وایں حکم در ہمہ بابہا مطرد است: یعنی کہ وجوب تعلیل کا یہ قاعدہ دو ہمزہ جمع ہونے کی تمام صورتوں کو شامل ہے یہ نہیں کہ بعض صیغوں میں دوسرے ہمزہ کو لازمی طور پر بدل دیا ڈالا جاوے اور بعض صیغوں میں نہ بدلا جاوے، یہی مطلب ہے مطرد ہونے کا، یعنی مہموز کے تمام ابواب میں جہاں ابتدا میں ہمزتین کا اجتماع بشرط مذکور ہو یہ حکم مطرد ہے یعنی ایسے تمام ابوابوں میں یہ حکم نافذ ہے، واللہ اعلم۔

☆ ☆ ☆

Scanned by CamScanner

درس ﴿۱۱﴾

اگر ہمزہ منفردہ متحرک باشد وماقبل آں ساکن روا باشد کہ حرکت ہمزہ نقل کردہ بماقبل دہند وہمزہ را حذف کنند برائے تخفیف چوں یَسَلُ وَقَدَ فْلَحَ کہ در اصل یَسْأَلُ وَقَدْ اَفْلَحَ بودہ است۔

ترجمہ: اگر ہمزہ منفردہ متحرک ہو اور اس کا ماقبل ساکن ہو (ہمزہ تنہا متحرک ہو اور اس کا پہلا والا حرف ساکن ہو) تو جائز ہوگا کہ ہمزہ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی جائے اور ہمزہ کو تخفیف کے لئے حذف کردیا جائے جیسے یَسَلُ اور قَدَفْلَحَ کہ اصل میں یَسْأَلُ اور قَدْ اَفْلَحَ تھا۔

تشریح: یہ قانون اسی ہمزہ منفردہ کی دوسری شکل ہے یعنی ہمزہ منفردہ ساکن ہو تو اس کا وہ حکم ہے جو سابق میں مذکور ہوا اور اگر ہمزہ منفردہ متحرک ہو اور اس کا ماقبل ساکن ہو تو اس کا حکم یہ ہے کہ ہمزہ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی جائے اور ہمزہ کو تخفیف کے لئے حذف کردیا جائے گا اور ایسا کرنا جائز ہے جیسے یَسَلُ اور قَدَفْلَحَ کہ اصل میں یَسْأَلُ اور قَدْ اَفْلَحَ تھا۔

دیکھئے: ان دونوں مثالوں میں ہمزہ منفردہ ہے اور متحرک ہے اور اس سے پہلا والا حرف یعنی سین اور دال ساکن ہیں لہذا حسب قاعدہ مذکورہ ہمزہ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی اور ہمزہ کو تخفیف کے لئے حذف کردیا یعنی یہ سب کچھ کلمہ کو ہلکا کرنے کے لئے ہے کیونکہ عرب ہمزہ کو بنسبت حرف علت زیادہ ثقیل دیکھتے ہیں لہذا حسب موقع ابدال یا حذف یا تسہیل کو کہ یہ بھی ایک لحاظ سے ابدال ہی جیسا ہوتا ہے کہ کھلا ہمزہ نہیں رہتا بلکہ بین بین حالت میں ادا ہوتا ہے، اختیار کرلیتے ہیں، یَسَلُ کو بدون ہمزہ اسی قاعدہ کے تحت پڑھا گیا ہے۔

فائدہ: مصنفؒ نے اس قاعدہ کی دو مثالوں کو ذکر کرکے عمومیت کی جانب اشارہ کیا ہے یعنی ہمزہ کی مذکورہ صورت خواہ ایک کلمہ میں ہو یا دو کلموں میں ہو دونوں صورتوں میں یہی حکم ہے چنانچہ قَدَفْلَحَ میں ہمزہ ایک کلمہ میں ہے اور ماقبل کا سکون دوسرے کلمہ میں ہے یعنی قد میں، اور یَسْأَلُ میں ہمزہ اور ماقبل کا سکون دونوں ایک کلمہ میں ہیں فافہم۔

Scanned by CamScanner

درس ﴿١٢﴾

فصل سوم در صرف معتل بداں کہ حرف علت را در کلام عرب ثقیل دارند وازیں جہت گاہے وے را حذف کنند و گاہے بدل و گاہے ساکن، و ثقیل ترین ایشاں واؤ است پس یا پس الف، والف ہمیشہ ساکن باشد بے ضغطۂ زبان چوں مَا وَ لَا وہر چہ متحرک باشد بصورت الف ویا ساکن بضغطۂ بود ہمزہ باشد چوں اَمَرَ وَ سَأَلَ وَ قَرَأَ وَرَأسٌ وَبُؤسٌ وَذِئبٌ واؤ اخت ضمہ بود والف اخت فتحہ ویا اخت کسرہ۔

ترجمہ: تیسری فصل معتل کی گردان کے بیان میں جان لو کہ حرف علت کو عربی زبان میں ثقیل (بھاری) سمجھتے ہیں اسی وجہ سے کبھی اس کو حذف کر دیتے ہیں اور کبھی بدل دیتے ہیں اور کبھی ساکن کر دیتے ہیں اور واؤ، الف، یا، ان تینوں میں سب سے زیادہ بھاری واؤ ہے پھر یا پھر الف، اور الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے زبان کے جھٹکے کے بغیر ادا ہوتا ہے جیسے مَا اور لَا اور جو حرف الف کی صورت میں ہو کے متحرک ہو یا ساکن ہو جھٹکے کے ساتھ ادا ہوتا ہو تو وہ ہمزہ ہوتا ہے جیسے اَمَرَ اور سَأَلَ اور قَرَأَ اور رَأسٌ اور بُؤسٌ اور ذِئبٌ واؤ پیش کی بہن ہے اور الف زبر کی اور یا کسرے کی۔

تشریح: دوسرے باب کی تیسری فصل معتل کی گردانوں کے بیان میں ہے جاننا چاہئے کہ کلام عرب میں حرف علت کو ثقیل سمجھتے ہیں اسی وجہ سے جس کلمہ میں حرف علت آجاتا ہے اس کی تخفیف (ہلکا) کر دیتے ہیں اس تخفیفی عمل کے لئے مختلف راہیں تلاش کی گئیں ہیں اور ان کے لئے اصول وضع کئے گئے ہیں تاکہ بے ضابطی کا دروازہ نہ کھل جائے اور جگہ جگہ تخفیفی آپریشن نہ ہونے لگے کہ اس طریقہ سے زبان کی نوک پلک بگڑنے کے ساتھ اس کا فطری حسن برباد ہو جاتا ہے اور وہ لوگوں کے ہاتھ میں کھلونا بن کر رہ جاتی ہے۔

اس تخفیف کے تین طریقے تجویز ہوئے جو حسب موقع عمل میں لائے جاتے ہیں، حذف، ابدال، اسکان، سو کہیں حذف کا عمل کیا جاتا ہے جیسے قُلْ میں کہ اصل میں اُقْوُلْ تھا،

واؤ کا ضمہ ماقبل کو دیکر واؤ کو بعلت اجتماع ساکنین حذف کر دیا، اور کسی مقام پر ابدال کو اختیار کیا جاتا ہے چنانچہ قَوَلَ سے قَالَ اس طرح بنا کہ واؤ کو الف سے بدل دیا، اور کہیں اس کو ساکن کر کے ثقل سے نجات حاصل کرتے ہیں چنانچہ یَقُوْلُ مضارع سے یَقْوُلُ بنانا تھا، تو واؤ کا ضمہ ماقبل کو دے کر واؤ کو ساکن کر دیا۔

حروف علت میں مراتب:

وثقیل ترین ایشاں: حروف علت میں خفت اور ثقل کے لحاظ سے مراتب قائم کئے گئے ہیں کہ حروف علت میں واؤ ثقالت اور بھاری ہونے میں سب سے زیادہ بڑھا ہوا ہے اس کے بعد یا کا نمبر ہے اس کے بعد الف کا۔

ہمزہ اور الف میں فرق:

ہمزہ اور الف میں تین فرق ہیں (١) ہمزہ متحرک اور ساکن دونوں ہوتا ہے اور الف صرف ساکن ہوتا ہے (٢) ہمزہ شروع درمیان اور آخر تینوں جگہوں میں آتا ہے اور الف صرف درمیان اور آخر میں آتا ہے (٣) ہمزہ جھٹکے کے ساتھ ادا ہوتا ہے اور الف بغیر جھٹکے کے ادا ہوتا ہے۔

والف ہمیشہ ساکن باشد: الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے نیز الف وسط میں ہوگا جیسے: قَابِلٌ کا الف یا آخر میں ہوگا جیسے: ضَرَبَا کا الف دوسرے الف پر حرکت نہیں ہوگی، پس جہاں بصورت الف متحرک ہو وہاں الف ہو ہی نہیں سکتا بلکہ ہمزہ ہوگا جیسا کہ آگے آرہا ہے، فافہم۔

اس میں حرکت قبول کرنے کی صلاحیت ختم ہے اس کے ادا کرنے میں زبان جھٹکا نہیں کھاتی، ضَغْطَہ بمعنی تنگی، یہ تنگی ہی جھٹکا پیدا کر دیتی ہے کیونکہ تنگی میں پھنس کر فوراً اضطرابی حرکت اس سے نکلنے کے لئے ہوتی ہے لہذا جھٹکا پیدا ہو جاتا ہے جیسے مَا اور لا میں الف کس قدر سادہ طریقہ سے ادا ہو جاتا ہے کہ بعض اوقات محسوس بھی نہیں ہوتا یہ الف کی مثال ہے اور اس مثال سے اس بات پر بھی تنبیہ فرمادی کہ شروع میں الف نہیں آسکتا ہم اس کی وجہ بیان کر چکے ہیں، اور جو بصورت الف متحرک ہو یا ساکن ہو اور جھٹکا لیتا ہو وہ ہمزہ ہوگا

الف نہیں ہوگا جیسے اَمَرَ سَاَلَ … مگر ان مثالوں میں یہ دکھلایا گیا ہے کہ ہمزہ شروع درمیان اور آخر ہر جگہ پر آسکتا ہے اور نیز یہ معلوم ہو گیا کہ ہمزہ متحرک بھی ہوتا ہے اور ساکن بھی ان مثالوں میں غور کیجئے اَمَرَ شروع کلمہ میں ہمزہ متحرک ہونے کی مثال ہے سَاَلَ درمیان کلمہ میں ہمزہ متحرک ہونے کی مثال ہے قَرَأَ آخری کلمہ میں ہمزہ متحرک ہونے کی مثال ہے اور یہ تینوں فعل ہیں الف کی صورت میں ہوکے متحرک ہونے کی مثال ہیں رَأْسٌ، بُؤْسٌ، ذِئْبٌ ہمزہ ساکنہ کی مثالیں ہیں جن میں ادا کے وقت زبان کو جھٹکا یعنی جھٹکا پیش آتا ہے۔

واؤ ضمہ کی بہن ہونے کا مطلب یہ ہے کہ واؤ ضمہ کے مشابہ ہے یعنی پیش کو کھینچ کر پڑھنے سے واؤ پیدا ہو جاتا ہے، الف فتحہ کی بہن یعنی فتحہ کو ذرا کھینچ دیا بس الف ہو گیا، اسی طرح یا یعنی ذرا کسرہ کو کھینچ دیجئے یا بن جائے گی۔

فائدہ :اَمَرَ (حکم کیا) سَاَلَ (پوچھا اس ایک مرد نے) قَرَأَ (پڑھا اس ایک مرد نے) رَأْسٌ (سر) بُؤْسٌ (سخت حاجتمند) ذِئْبٌ (بھیڑیا)۔

درس ﴿۱۳﴾

بداں کہ صرف معتل با صرف صحیح برابر باشد مگر جائے چند کہ درین محل یاد کنیم انشاءاللہ تعالیٰ اوّل آنکہ چوں فا کلمہ واؤ باشد در باب **فَعَلَ يَفْعِلُ** بفتح العین فی الماضی وکسرھا فی الغابر ودر باب **فَعِلَ يَفْعِلُ** بکسر العین فیہما آں واؤ از مستقبل بیفتد چوں وَجَبَ يَجِبُ و وَمِقَ يَمِقُ کہ در اصل يَوْجِبُ وَ يَوْمِقُ بودہ است۔

ترجمہ :جان لو کہ معتل فا (مثال) کی گردان صحیح کی گردان کے برابر ہیں مگر چند جگہیں کہ اس جگہ ہم ان کو ذکر کریں گے اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا، پہلی جگہ یہ ہے کہ جب باب ضَرَبَ يَضْرِبُ (ماضی میں عین کلمہ کے فتحہ کے ساتھ اور مضارع میں عین کلمہ کے کسرے کے ساتھ) اور باب حَسِبَ يَحْسِبُ (دونوں میں عین کے کسرہ کے ساتھ) کا فا کلمہ واؤ ہو تو یہ واؤ ان کے مستقبل سے گر جاتا ہے جیسے وَجَبَ يَجِبُ اور وَمِقَ يَمِقُ کہ اصل میں يَوْجِبُ اور يَوْمِقُ تھا۔

تشریح: معتل فا (مثال) کی گردان صحیح کی گردان کے برابر ہے (تعلیل نہ ہونے میں) یعنی جس طرح صحیح کی گردانوں میں تعلیل نہیں ہوتی اسی طرح مثال کی گردانوں میں بھی تعلیل نہیں ہوگی، مگر معتل فا کی چند جگہوں میں تعلیل ہوتی ہے، وہ صحیح کی مانند نہیں ہیں، اور مصنفؒ قاعدہ کی صورت میں ان جگہوں کو ذکر کرتے ہیں۔

پہلی جگہ یہ ہے کہ جب باب ضَرَبَ یَضْرِبُ اور حَسِبَ یَحْسِبُ کے باب کے فاکلمہ میں حرف علت ہو تو واؤ اس کے مضارع سے گر جاتا ہے جیسے وَجَبَ یَجِبُ باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے ہے اور فاکلمہ واؤ ہے تو یہ واؤ مضارع یعنی یَجِبُ سے گر جائے گا چنانچہ ایسا ہی ہوا کیونکہ یَجِبُ اصل میں یَوْجِبُ تھا واؤ کو مضارع سے گرادیا گیا یَجِبُ ہوگیا، اسی طرح وَمِقَ یَمِقُ میں جو کہ باب حَسِبَ یَحْسِبُ سے ہے یَمِقُ سے یا گرگئی ہے کیونکہ اصل میں یَوْمِقُ تھا واؤ مستقبل سے گرگئی حسب قاعدۂ مذکور یَمِقُ ہوگیا۔

درس ﴿١٤﴾

قانون ہر واؤ کہ میان یا و کسرۂ لازم افتد، و حرکتِ یا مخالفِ واؤ بود، آں واؤ بیفتد چوں یَعِدُ و مانند آں و چوں واؤ از یَعِدُ بیفتد از تَعِدُ وَ اَعِدُ وَ نَعِدُ نیز بیفتد تا حکم باب مختلف نہ گردد، اگر چہ واؤ میاں یا و کسرہ نیست، و در یُوْجِبُ واؤ نیفتاد زیرا کہ حرکتِ یا موافق واؤ است چوں واؤ از مستقبل بیفتد روا باشد کہ از مصدر او نیز بیفتد، چوں یَعِدُ عِدَةً وَ یَزِنُ زِنَةً۔

ترجمہ: ضابطہ، ہر وہ واؤ جو کہ یا اور کسرۂ لازمہ کے درمیان پڑے اور یا کی حرکت واؤ کے مخالف ہو تو وہ واؤ گر جاتا ہے جیسے یَعِدُ اور اس جیسی مثالیں، اور جب واؤ یَعِدُ سے گر جاتا ہے تو تَعِدُ، اَعِدُ اور نَعِدُ سے بھی گر جائے گا تا کہ باب کا حکم مختلف نہ ہو اگر چہ (ان صیغوں میں) واؤ یا اور کسرہ کے درمیان نہیں ہے، اور یُوْجِبُ میں واؤ نہیں گرا اس لئے کہ یا کی حرکت واؤ کے موافق ہے اور جب واؤ مضارع سے گر جائے تو جائز ہوگا کہ اس کے مصدر سے بھی گر جائے جیسے یَعِدُ عِدَةً اور یَزِنُ زِنَةً۔

Scanned by CamScanner

تشریح: یہ تو معلوم ہو گیا کہ باب ضَرَبَ یَضْرِبُ اور حَسِبَ یَحْسِبُ کے مضارع کا واؤ ساقط ہو جاتا ہے مگر کس ضابطہ اور قانون کے تحت؟ اب اس ضابطہ کو ذکر کر رہے ہیں۔

ضابطہ: جو واؤ کہ یا اور کسرہ لازمہ کے درمیان واقع ہو اور یا کی حرکت واؤ کی حرکت کے مخالف ہو یعنی یا پر ضمہ نہ ہو تو ایسا واؤ گر جاتا ہے چنانچہ یَعِدُ اور اس جیسی دوسری مثالوں مثلاً یَمِقُ اور یُوجِبُ میں واؤ اسی قاعدہ کی روشنی میں گرا ہے، یَعِدُ اصل میں یَوْعِدُ تھا واؤ یا اور کسرہ لازمہ کے بیچ میں ہے اور یا کی حرکت واؤ کی حرکت کے مخالف ہے کیونکہ واؤ کے موافق تو ضمہ ہے اس لئے حسب قاعدۂ مذکورہ واؤ گر گیا یَعِدُ ہو گیا۔

کسرۂ لازمہ: کا مطلب یہ ہے کہ وہ کسرہ باب کا ہو جیسے باب ضَرَبَ یَضْرِبُ اور حَسِبَ یَحْسِبُ کے مضارع میں عین کلمہ مکسور ہی ہوگا کیونکہ اگر مکسور نہیں ہوگا تو باب ہی بدل جائے گا اس لئے ان دونوں بابوں کے مضارع کا عین کلمہ مکسور ہوگا اور یہی کسرہ لازم ہے جو کبھی بھی ختم نہیں ہو سکتا۔

اعتراض: وچوں واؤ از یَعِدُ: یہاں سے ایک اعتراض کا جواب دیا جا رہا ہے اعتراض یہ ہوتا ہے کہ تَعِدُ اَعِدُ اور نَعِدُ میں تو واؤ یا اور کسرۂ لازمہ کے درمیان میں نہیں پڑ رہا ہے کیونکہ ان کی اصل تَوْعِدُ اَوْعِدُ نَوْعِدُ ہے واؤ کسی بھی صیغہ میں یا اور کسرہ لازم کے بیچ میں نہیں پڑ رہا ہے جب قاعدۂ مذکورہ نہیں پایا گیا تو ان مثالوں میں واؤ کیوں گرا۔

جواب: یہ ہے کہ ان صیغوں میں اگر چہ قاعدۂ مذکورہ نہیں پایا جا رہا ہے لیکن ان سے واؤ کو ایک دوسری حکمت کی وجہ سے گرا دیا گیا ہے اور وہ حکمت ہے باب کے تمام صیغوں کے حکم کا ایک کر دینا تا کہ ایک باب کے تمام صیغوں کا حکم ایک ہو جائے، اس لئے ان صیغوں میں تعلیل ہوئی ہے اگر واؤ نہ گراتے تو ایک ہی باب کے صیغے دو طرح کے ہو جاتے۔

اعتراض: ودر یُوجِبُ واؤ نیفتاد: اب یہاں ایک دوسرا اشکال ہو گیا وہ یہ کہ یُوجِبُ میں واؤ کیوں نہیں گرا حالانکہ یہاں تو قاعدۂ مذکورہ پایا جا رہا ہے بایں طور کہ واؤ یا اور کسرہ لازم کے بیچ میں ہے۔

جواب: یہ ہے کہ اس مثال میں جس کو لے کر آپ نے اشکال کیا ہے پورا قاعدہ پایا ہی نہیں جارہا ہے اس لئے کہ قاعدہ کا ایک جز یہ بھی تو ہے کہ یا کی حرکت واؤ کے مخالف ہو حالانکہ یہاں موافق ہے کیونکہ یا پر ضمہ ہے جب قاعدہ ہی نہیں پایا گیا تو اس مثال کو لے کر قاعدہ کے عدم جریان پر اعتراض نہیں کیا جاسکتا۔

وچوں واؤ از مستقبل: (مصدر سے واؤ گرنے کا بیان) جو واؤ مستقبل سے گر جائے تو اس واؤ کا اس کے مصدر سے گرنا بھی جائز ہے جیسے یَعِدُ مضارع سے واؤ گر جانے کی وجہ سے اس کے مصدر عِدَۃٌ سے سے بھی واؤ گر گیا اسی طرح یَزِنُ مستقبل سے واؤ گر جانے کی وجہ سے اس کے مصدر زِنَۃٌ سے بھی واؤ گر گیا ہے

عِدَۃٌ :وعدہ کرنا، اصل میں وِعْدٌ تھا واؤ کو گرادیا کیونکہ مضارع میں گرا ہے، واؤ کے عوض آخر میں تا لے آئے اور عین کو کسرہ دیدیا کیونکہ اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ (ساکن کو جب حرکت دیجاتی ہے تو کسرہ کی حرکت دی جاتی ہے) یا وہی واؤ کا کسرہ عین کو دیدیا، اسی طرح تعلیل زِنَۃٌ میں ہوئی قِس علیٰ ہٰذا۔

درس ﴿۱۵﴾

قانون: فعل از وجہ اعلال اصل است و مصدر فرع وے و ایں نزد کوفیاں ست و نزد بصریاں مصدر اصل است و فعل فرع وے از وجہ اشتقاق چوں خواہندہ کہ فرع با اصل برابر کنند ایشاں را در تصحیح و اعلال بریک دیگر قیاس کنند چوں قَامَ قِیَامًا وَ قَاوَمَ قِوَامًا واؤ در قِیَامًا متغیر شد زیرا کہ در قَامَ متغیر شدہ است و در قِوَامًا بسلامت ماند زیرا کہ در قَاوَمَ سالم ماندہ است، دوم آنکہ واؤ یا گرود در مصدر باب افعال و استفعال چوں اَوْقَدَ اِیْقَادًا وَ اِسْتَوْقَدَ اِسْتِیْقَادًا، قانون: ہر واؤ کہ ساکن باشد و ما قبل او مکسور آں واؤ یا گردد چوں مِیْزَانٌ وَ اِیْجَلْ کہ در اصل مِوْزَانٌ وَاِوْجَلْ بودہ است۔

ترجمہ: ضابطہ، فعل تعلیل کی جہت سے اصل ہے اور مصدر اس کی فرع، اور یہ

Scanned by CamScanner

کوفیوں کے نزدیک ہے اور بصریوں کے نزدیک مصدر اصل ہے اور فعل اس کی فرع ہے مشتق ہونے کی جہت سے، جب چاہتے ہیں کہ فرع کو اصل کے برابر کرلیں تو ان کو تصحیح و تعلیل (تعلیل کرنے اور نہ کرنے میں) ایک دوسرے پر قیاس کرتے ہیں جیسے قَامَ قِیَامًا اور قَاوَمَ قِوَامًا، قِیَامًا میں واؤ بدل دیا گیا ہے اس لئے کہ قَامَ میں بدل دیا گیا ہے اور قِوَامًا میں سالم رہا ہے، اس وجہ سے کہ قَاوَمَ میں سالم رہا ہے دوسرا (اختلافی مقام) یہ ہے کہ باب افعال اور باب استفعال کے مصادر میں واؤ یا ہو جاتی ہے جیسے اَوْقَدَ اِیْقَادًا اور اِسْتَوْقَدَ اِسْتِیْقَادًا ضابطہ، ہر وہ واؤ جو کہ ساکن ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو وہ واؤ یا ہو جاتا ہے جیسے مِیْزَانٌ اور اِیْجَل کہ اصل میں مِوْزَانٌ اور اِوْجَلْ تھے۔

تشریح: یہ دوسرا ضابطہ مصدر اور فعل کا معاملہ بتانے کے لئے آیا ہے کہ یَعِدُ میں واؤ گرا تو عِدَۃٌ میں کیوں گرا، اس کے لئے ایک قانون بیان کردیا، قانون (۱) کوفیوں کے نزدیک تعلیل کے اعتبار سے فعل اصل ہے اور مصدر اس کی فرع یعنی فعل میں تعلیل ہونے کی صورت میں اس کے مصدر میں بھی تعلیل ہوگی اور فعل میں تعلیل نہ ہونے کی صورت میں اس کے مصدر میں بھی تعلیل نہیں ہوگی، اس مذہب کے اعتبار سے یَعِدُ فعل میں تعلیل ہوئی ہے تو اس کے مصدر عِدَۃٌ میں بھی تعلیل ہوئی ہے (۲) اور بصریوں کے نزدیک مصدر اصل ہے اور فعل اس کی فرع انہوں نے اصلیت اور فرعیت کا معیار اشتقاق کو قرار دیا ہے جو مشتق ہے وہ فرع ہوگی اس کی جس سے وہ نکلا ہے یعنی مشتق منہ کی جیسے بیٹا بنتا ہے باپ سے تو باپ اصل ہوا اور بیٹا اس کی فرع اسی طرح فعل بنتا ہے مصدر سے تو گویا تمام افعال و اسماء مصدر سے نکلتے ہیں لہذا مصدر اصل ہوا اور فعل اس کی فرع۔

اعلال مصدر کا اصول: اب اعلال مصدر کا اصول بتاتے ہیں کہ کہاں کہاں مصدر میں اعلال ہوگا اور کہاں نہیں ہوگا، فرماتے ہیں کہ جب یہ منظور ہوتا ہے کہ فرع کو اصل کے ساتھ برابر کریں تو ان کو تصحیح و تعلیل میں ایک دوسرے پر قیاس کرتے ہیں حاصل یہ ہوا کہ اصل اور فرع کو ایک ساتھ برابر کرنے میں اصل کی رعایت کرتے ہوئے فرع میں یا تو تصحیح کا طریقہ اختیار

کیا جاتا ہے یعنی تعلیل نہیں کی جاتی کیونکہ اصل میں تعلیل نہیں ہوتی ہے یا اعلال پر عمل کیا جاتا ہے یعنی فرع میں تعلیل کی جاتی ہے کیونکہ فرع میں تعلیل ہوتی ہے جیسے قَامَ قِیَامًا اور قَاوَمَ قِوَامًا کو قَامَ ماضی میں تعلیل ہونے کی وجہ سے اس کے مصدر قِیَامًا میں بھی تعلیل ہوئی ہے جو کہ اصل میں قِوَامًا تھا اور قَاوَمَ باب مفاعلہ کے صیغۂ ماضی میں تعلیل نہ ہونے کی وجہ سے اس کے مصدر قِوَامًا میں بھی تعلیل نہیں ہوئی، اس انداز بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ مصنفؒ کے نزدیک کوفیوں کا مذہب راجح ہے۔

تنبیہ: قولہ واو در قیاما... سے اس پر تنبیہ کرنا چاہتے ہیں کہ فرع کو اصل کے موافق کرنے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ جس نوع کا اعلال فعل میں ہوا ہو اسی طرح کی تعلیل مصدر میں بھی کی جائے بلکہ اصل تعلیل میں موافقت مقصود ہے یعنی بس یہ دیکھ لیا جائے گا کہ فعل میں تعلیل ہوئی ہے یا نہیں اگر ہوئی ہے تو مصدر میں بھی ہوگی جس طرح کی تعلیل فعل میں ہوئی ہے بعینہ ایسی تعلیل مصدر میں ہونا موافقت کے لئے ضروری نہیں ہے مذکورہ مثالوں میں واؤ نہ ماضی میں سالم رہا نہ مصدر میں ماضی میں الف ہوا مصدر میں یا بہر حال واؤ متغیر ہو گیا خواہ الف ہو کر یا یا بنکر اسی نہج پر یَعِدُ عِدَةً اور یَزِنُ زِنَۃً کا معاملہ سمجھ لیں کہ وہاں بھی برعایت فعل مصدر میں تعلیل ہوئی ہے۔

معتل فا (مثال) میں تعلیل ہونے کی دوسری جگہ یہ ہے کہ باب افعال اور استفعال کے مصدر میں فاکلمہ کی جگہ جو واؤ واقع ہو وہ یا ہو جاتا ہے جیسے اَوْقَدَ کے مصدر اِیْقَادًا میں واؤ یا سے بدل گیا، اِیْقَادٌ (آگ روشن کرنا، بھڑکانا) کہ اصل میں اِوْقَادًا تھا اسی طرح اِسْتَوْقَدَ کے مصدر اِسْتِیْقَادًا میں واؤ یا ہوگئی کیونکہ اصل میں اِسْتِوْقَادًا ہے۔

قانون: یہ جو تبدیلی ہوئی ہے کیا کسی قاعدہ کی روشنی میں ہوئی ہے؟ یا ایسے ہی بغیر قاعدہ کے ہوگئی ہے۔

جواب: قاعدہ کے مطابق ہوئی ہے اور قاعدہ یہ ہے کہ جو واؤ ساکن ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو وہ واؤ یا ہو جائے گا دیکھئے مِیْزَانٌ بمعنی ترازو، اصل میں مِوْزَانٌ تھا واؤ کا ماقبل

Scanned by CamScanner

کسرہ ہونے کی وجہ سے یا سے بدل دیا اِیْجَلُ فعل امراز وَجِلَ مَوْجِلُ بروزن اِسْمَعْ وَجِلَ کے معنی خوف کرنا، اصل میں اِوْجَلُ تھا جو قاعدۂ مذکورہ یا ہو گیا بس یہی قانون اِیْقَاد اور اِسْتِیْقَادًا میں بھی چلا گیا ہے، واؤ ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے یا سے بدل گیا ہے۔

درس ﴿١٦﴾

سوم آں کہ یا واؤ گردد، چوں علامت استقبال مضم شود چوں یُوْسِرُ وَ یُوْقِنُ کہ دراصل یُیْسِرُ وَیُیْقِنُ بودہ است، قانون: ہر یا کہ ساکن باشد و ماقبل آں مضموم آں یا واؤ گردد چنانکہ بالا گذشت، چہارم آں کہ ہر واؤ و یا کہ در فاکلمہ باب افتعال اصلی باشد تا گردد و تا در تا مدغم شود چوں اِتَّقَدَ یَتَّقِدُ اِتِّقَادًا وَ اِتَّسَرَ یَتَّسِرُ اِتِّسَارًا در صرف معتل عین ہمہ باب تعلیل و تغیر بسیار افتد مگر در باب تفعیل و تفعل و تفاعل و مفاعلہ کہ صرف ایں چہار باب با صرف صحیح برابر باشد۔

ترجمہ: تیسری جگہ یہ ہے کہ یا واؤ ہو جاتی ہے جب علامتِ استقبال مضموم ہو جیسے یُوْسِرُ اور یُوْقِنُ کہ اصل میں یُیْسِرُ اور یُیْقِنُ تھا، قانون ہر وہ یا جو کہ ساکن ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو وہ یا واؤ ہو جاتی ہے جیسے کہ اوپر مثالیں گزر گئیں، چوتھی جگہ (معتل فا میں تعلیل ہونے کی) وہ ہے کہ ہر وہ واؤ اور یا جو کہ باب افتعال کے فاکلمہ میں اصلی ہو وہ تا ہو جاتے ہیں پھر اس تا کا تائے افتعال میں ادغام کر دیا جاتا ہے جیسے اِتَّقَدَ یَتَّقِدُ اِتِّقَادًا اور اِتَّسَرَ یَتَّسِرُ اِتِّسَارًا معتل عین کی گردانوں کے تمام ابواب میں تعلیلات اور تغیرات بہت زیادہ ہوتے ہیں مگر تفعیل، تفعل، تفاعل اور مفاعلہ میں کہ ان چاروں ابواب کی گردانیں صحیح کی گردانوں کے ساتھ برابر ہیں۔

تشریح: تیسرا صحیح سے اختلافی موقع یہ ہے کہ جب علامت استقبال (مضارع) مضموم ہو تو وہاں یائے ساکنہ واؤ سے بدل جائے گی جیسے یُوْسِرُ اور یُوْقِنُ میں یا واؤ ہو گئی ہے کیونکہ اصل میں یُیْسِرُ اور یُیْقِنُ تھا اِیْسَارٌ مصدر بمعنی مالدار ہونا یہ فعل لازم

ہے اور اِیْقَانٌ مصدر بمعنی یقین دلانا، اصل میں بالیاء تھا، یا کو واؤ کر لیا گیا۔

قانون: سوال یہ ہے کہ اوپر کی مثالوں میں جو تعلیل ہوئی ہے کیا یہ کسی قاعدہ کی روشنی میں ہوئی ہے یا بغیر کسی ضابطہ کے ہوئی ہے۔

جواب: یہاں سے دیا جارہا ہے کہ ہاں ایک قاعدہ کے تحت یہ تعلیل ہوئی ہے اور وہ قاعدہ یہ ہے کہ جو یا ساکن ہو اور اس کا ما قبل ضمہ ہو تو وہ یا واؤ ہو جائے گی جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں گزرا۔

معتل فا میں تعلیل ہونے کی چوتھی جگہ وہ ہے کہ جو واؤ و یا باب افتعال کے فاکلمہ میں اصلی ہو، وہ واؤ اور یا تاء کے ساتھ بدل کے باب افتعال کی تاء میں وجوبًا ادغام ہو جاتے ہے۔

واؤ کی مثال: جیسے اِتَّـقَـدَ یَتَّقِدُ اِتِّقَادًا، اس کا مادہ وَقُدٌ ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اصل میں واؤ تھا اِوْقَدَ یَوْقِدُ اِوْقَادًا۔

اور یا کی مثال: جیسے اِتَّسَـرَ یَتَّسِرُ اِتِّسَارًا بمعنی جوا کھیلنا، اس کا مادہ یُسْرٌ ہے جس سے اصل کا پتہ چلتا ہے اصل میں اِیْتَسَـرَ یَیْتَسِـرُ اِیْتِسَارًا تھا، اور یا واقع ہوئی باب افتعال کے فاکلمہ میں اور اصلی بھی ہے، کیونکہ مادہ کے حروف میں سے ہے کسی دوسرے حرف سے بدل کر نہیں آئی ہے اس کو پہلے تا سے بدلا پھر دو تا ہو گئیں ایک یہ تا اور دوسری باب افتعال کی تا دونوں کو آپس میں مدغم کر دیا گیا۔

سوال: اِیْتَمَنَ بروزن اِجْتَنَبَ میں یا کو تا سے بدل کر ادغام کیوں نہیں کیا؟ حالانکہ قاعدہ موجود ہے۔

جواب: اِیْتَمَنَ کی یا اصلی نہیں ہے، ہمزہ سے بدل کر آئی ہے اصل میں اِئْتَمَنَ تھا یَأْتَمِنُ اِئْتِمَانًا ہمزہ ہو گیا لہذا قاعدہ نہیں پایا گیا فلا اشکال الآن۔

درس ﴿۱۷﴾

درصرف معتل عین ہمہ باب تعلیل وتغیر بسیار افتد مگر در باب تفعیل وتفعّل وتفاعل

ومفاعلة کہ صرف ایں چہار باب با صرف صحیح برابر باشد وسیاقت صرف وے ایں است از باب فَعَلَ یَفْعُلُ بفتح العین فی الماضی وضمہا فی الغابر چوں اَلْقَوْلُ گفتن۔

اثبات فعل ماضی معروف: قَالَ قَالَا قَالُوْا ..... الخ اثبات فعل ماضی مجہول قِیْلَ قِیْلَا ..... الخ۔

ترجمہ: معتل عین کی گردانوں کے تمام ابواب میں تعلیلات اور تغیرات بکثرت واقع ہوتے ہیں مگر بابِ تفعیل، تفعّل، تفاعل، اور مفاعلہ میں کہ ان چاروں ابواب کی گردانیں صحیح کی گردانوں کے ساتھ برابر ہیں (ان میں تعلیل وتغیر نہیں ہوتا) اور معتل عین کی گردانوں کا بیان باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے ماضی میں عین کلمہ کے (فتحہ کے ساتھ اور مضارع میں عین کلمہ کے ضمہ ساتھ) جیسے اَلْقَوْلُ کہنا۔

تشریح: معتل عین کے تمام بابوں میں تعلیل وتغیر بہت زیادہ ہوتے ہیں مگر معتل عین کے صیغے جب بابِ تفعیل، تفعّل، تفاعل، اور مفاعلہ سے مستعمل ہوں تو تعلیل وتغیر نہیں ہوتی، اور اس اعتبار سے ان چاروں بابوں کی گردان صحیح کی گردان کے برابر ہیں۔

قولہ سیاقت: سِیَاقَتٌ بمعنی روانگی، چلن، یعنی معتل عین کے ابواب میں صیغوں کی گردان اس روش پر ہے مذکورہ ابواب کی روش کو غیر مذکورات کے لئے نمونہ سمجھیں اور اسی کے مطابق ابواب کی صرف کبیر گردانیں یعنی صرف اسی ایک باب کی گردان پر اکتفا نہ کریں بلکہ دوسرے افعال سے بھی گردان کریں تا کہ طلبہ اسی میں محدود ہو کر نہ رہ جائیں۔

تنبیہ: -حضرات اساتذۂ کرام طلبہ کو ہر صیغہ کے ساتھ پانچ کام کرنے کی ہدایت دیں (۱) ترجمہ (۲) زمانہ (۳) صیغہ کی شناخت (۴) بحث (۵) تعلیل، ایک بحث کے تمام صیغوں میں یہ پانچوں کام کریں اس سے قطع نظر کہ تمام صیغوں میں ایک ہی طرح کی تعلیل ہو رہی ہے، نیز ہم نے صیغہ کی تعلیل کرنے کے بعد تعلیل کے دوران اس صیغے کو کن کن تبدیلیوں سے گزرنا پڑا ان تمام تبدیلیوں کو مختلف صیغوں کی شکل میں پیش کیا ہے جن کو سامنے رکھ کر طلبہ کے تعلیل جلدی ذہن نشین ہو جائے گی ان شاء اللہ، نیز ہم نے صرف ان صیغوں کی مختلف

Scanned by CamScanner

شکلیں بیان کیں ہیں جن میں ہم نے تعلیل کی ہے، بقیہ صیغوں کی شکلوں کو تعلیل کی طرح اسی پر قیاس کرلیا جائے، کسی بھی صیغہ کی اصل معلوم کرنے کے لیے اب ایک ضابطہ ذکر کیا جارہا ہے۔

ضابطہ: یہ ہے کہ قَالَ يَقُوْلُ یہ باب نَصَرَ يَنْصُرُ سے ہے جب آپ کسی صیغہ کی اصل کا پتہ لگانا چاہیں تو جس باب سے وہ آرہا ہے اس باب کا وہی صیغہ نکال لو اور دیکھو کہ اگر یہ صیغہ جس کی اصل نکالنی ہے اسی صیغہ کے برابر ہو جس کے یہ باب سے ہے حروف کے اعتبار سے بھی اور حرکات کے اعتبار سے بھی تو اس صیغہ میں تعلیل نہیں ہوگی وہ اپنی اصل پر ہوگا اور اگر حرکات یا حروف کے اعتبار سے مساوات نہ ہو تو تعلیل ہوگی جیسے قَالُوْا جمع مذکر غائب کا صیغہ ہے اب اس کی اصل نکالنی ہے تو یہ جس باب سے ہے اسی باب سے اسی باب کا یہی صیغہ نکالو اور وہ ہے نَصَرُوْا۔

اب دیکھئے: کہ قَالُوْا کے حروف نَصَرُوْا کے برابر ہیں یا کم ہیں ایسے ہی حرکات میں مساوات ہے یا نہیں چنانچہ جب ہم نے غور وفکر کیا تو معلوم ہوا کہ نَصَرُوْا میں پانچ حروف ہیں اور قَالُوْا میں بھی پانچ حرف ہیں لہذا حروف کے اعتبار سے مساوات تو ہے، اب حرکات میں مساوات دیکھی جائے تو حرکات میں مساوات نہیں ہے، کیونکہ نَصَرُوْا کے دوسرے حرف پر فتحہ ہے اور قَالُوْا کے دوسرے حرف پر سکون ہے۔

پتہ چلا کہ یہاں سے کوئی ایسا حرف محذوف ہے جس پر فتحہ ہے اور وہ واؤ ہے کیونکہ اس کی اصل قَوَلُوْا ہے اب یہ صیغہ حرکات اور حروف دونوں اعتبار سے نَصَرُوْا کے مشابہ اور مساوی ہو گیا اس قاعدہ کو آپ ہر صیغہ کے اندر جاری کر دیں اگر وہ صیغہ جس کی تعلیل کرنی ہے اپنے اصل وزن کے برابر ہو حرکات اور حروف دونوں اعتبار سے تو سمجھو کہ اس صیغہ میں تعلیل نہیں ہوگی ورنہ ہوگی اب اجوف واوی کی گردان ملاحظہ کیجئے۔

بحث اثبات فعل ماضی معروف

گردان	قَالَ	قَالَا	قَالُوْا	قَالَتْ	قَالَتَا	قُلْنَ	قُلْتَ
اوزان	نَصَرَ	نَصَرَا	نَصَرُوْا	نَصَرَتْ	نَصَرَتَا	نَصَرْنَ	نَصَرْتَ

Scanned by CamScanner

گردان	قُلْتُمَا	قُلْتُمْ	قُلْتِ	قُلْتُمَا	قُلْتُنَّ	قُلْتُ	قُلْنَا
اوزان	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُمْ	نَصَرْتِ	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُنَّ	نَصَرْتُ	نَصَرْنَا

قَالَ: کہا اس ایک مرد نے، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل ماضی معروف، اصل میں قَوَلَ تھا واؤ متحرک ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف کر دیا قَالَ ہو گیا، قَالَتَا تک تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

قَالَ	قَوَلَ	قَالَ

قُلْنَ: کہا ان سب عورتوں نے، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث اثبات فعل ماضی معروف، اصل میں قَوَلْنَ تھا، واؤ متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا گیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور لام کے درمیان الف گر گیا اور قاف کے زبر کو پیش سے بدل دیا گیا تا کہ دلالت کرے واؤ کے حذف پر، اور یہی تعلیل قُلْنَا تک تمام صیغوں میں ہوگی۔

قُلْنَ	قَوَلْنَ	قَالْنَ	قَلْنَ	قُلْنَ

بحث اثبات فعل ماضی مجہول

گردان	قِيْلَ	قِيْلَا	قِيْلُوْا	قِيْلَتْ	قِيْلَتَا	قُلْنَ	قُلْتَ
اوزان	نُصِرَ	نُصِرَا	نُصِرُوْا	نُصِرَتْ	نُصِرَتَا	نُصِرْنَ	نُصِرْتَ
گردان	قُلْتُمَا	قُلْتُمْ	قُلْتِ	قُلْتُمَا	قُلْتُنَّ	قُلْتُ	قُلْنَا
اوزان	نُصِرْتُمَا	نُصِرْتُمْ	نُصِرْتِ	نُصِرْتُمَا	نُصِرْتُنَّ	نُصِرْتُ	نُصِرْنَا

قِيْلَ: کہا گیا وہ ایک مرد، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل ماضی مجہول، اصل میں قُوِلَ تھا، ضمہ کے بعد واؤ پر کسرہ دشوار ہونے کی وجہ سے نقل کر کے ماقبل کو دیدیا ماقبل کی حرکت زائل کرنے کے بعد پھر واؤ ساکن ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا گیا قِيْلَ ہو گیا، یہی تعلیل قِيْلَتَا تک ہے۔

Scanned by CamScanner

قِيْلَ	قُوِلَ	قِوْلَ	قِيْلَ

قُلْنَ: کہی گئیں وہ سب عورتیں، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث اثبات فعل ماضی مجہول، اصل میں قُوِلْنَ تھا ضمہ کے بعد کسرہ واؤ پر ثقیل ہونے کی وجہ سے نقل کر کے ماقبل کو دیدیا ماقبل کی حرکت ختم ہونے کے بعد پھر واؤ ساکن ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا گیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور لام میں یا گرگئی پھر قاف کے زبر کو پیش سے بدل دیا تاکہ دلالت کرے واؤ کے حذف پر یہی تعلیل قُلْنَا تک تمام صیغوں میں ہوگی۔

قُلْنَ	قُوِلْنَ	قِوْلْنَ	قِيْلْنَ	قِلْنَ	قُلْنَ

میرے عزیزو! تعلیلات کو سمجھنے کے لیے آپ کو ایسا قیمتی نسخہ بتایا جا رہا ہے، جو آپ کے لیے تعلیلات کو بے حد آسان کر دے گا، اگر آپ نے اس قاعدہ کو سمجھ لیا، تو پھر آپ ''القول''، معتل عین واوی کے ماضی کی بحث کے بعد کسی بھی بحث کے کسی بھی صیغہ کی تعلیل میں غلطی سے محفوظ ہو جاؤ گے، نیز یہ قاعدہ اور آگے آنے والے قاعدے مضارع معروف کی گردانوں سے بحث اسم فاعل تک کی گردانوں کے لیے ہیں۔

پس اب قاعدہ سنئے! قاعدہ یہ ہے کہ معتل عین واوی از نَصَرَ مصدر القَوْلُ کی بحثیں دو حال سے خالی نہیں، یا تو بحثیں معروف کی ہیں، یا مجہول کی، معروف کی دو صورتیں ہیں۔

(۱) یا تو معروف کی بحثوں کے صیغوں کا لام کلمہ ساکن ہوگا، (۲) یا متحرک، اگر ساکن ہو تو واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینے کے بعد اجتماع ساکنین واؤ اور لام میں ہوگا، اور واؤ گر جائے گا، یا لام کلمہ متحرک ہوگا، تو ایسی صورت میں واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی جائے گی اور بس۔

اور اگر بحثیں مجہول کی ہوں، تو اس کی بھی دو صورتیں ہیں، (۱) یا تو کلمہ ساکن ہوگا (۲) یا متحرک، اگر ساکن ہے تو واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے بدل کر اجتماع ساکنین الف اور لام میں ہوگا اور الف گر جائے گا، اگر متحرک ہو تو واؤ کو الف سے بدلا جائے گا اور بس۔

خلاصہ یہ ہے کہ اجتماع ساکنین ہوگا ہی وہاں جہاں لام کلمہ ساکن ہو، پھر اگر معروف کی بحث ہے تو اجتماع ساکنین واؤ اور لام میں، اور اگر مجہول کی بحث ہے تو الف اور لام میں، اور اگر لام کلمہ متحرک ہو تو معروف میں تو حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی جائے گی اور بس، اور مجہول میں واؤ کو الف سے بھی بدلا جائے گا۔

گویا کہ یہ قاعدہ خلاصہ ہے ان تمام تعلیلات کا جو آگے تفصیل سے آنے والی ہیں، اساتذہ حضرات سے گذارش ہے کہ تعلیل شروع کرنے سے پہلے طلبہ کو یہ قاعدہ ضرور سمجھائیں، انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔

نوٹ: یہ قاعدہ صرف معتل عین واوی کی ان گردانوں کے لیے ہے جو باب نَصَرَ يَنْصُرُ سے ہوں، آگے بَاعَ يَبِيْعُ کی گردانوں کے لیے ایک قاعدہ الگ ذکر کیا جائے گا، انشاء اللہ۔

درس ﴿۱۸﴾

بحث اثبات فعل مضارع معروف

گردان	يَقُوْلُ	يَقُوْلَانِ	يَقُوْلُوْنَ	تَقُوْلُ	تَقُوْلَانِ	يَقُلْنَ	تَقُوْلُ
اوزان	يَنْصُرُ	يَنْصُرَانِ	يَنْصُرُوْنَ	تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	يَنْصُرْنَ	تَنْصُرُ
گردان	تَقُوْلَانِ	تَقُوْلُوْنَ	تَقُوْلِيْنَ	تَقُوْلَانِ	تَقُلْنَ	اَقُوْلُ	نَقُوْلُ
اوزان	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُوْنَ	تَنْصُرِيْنَ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرْنَ	اَنْصُرُ	نَنْصُرُ

يَقُوْلُ: کہتا ہے یا کہے گا وہ ایک مرد، زمانہ حال واستقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل مضارع معروف، اصل میں يَقْوُلُ تھا واؤ متحرک اس کے ماقبل حرف صحیح ساکن، واؤ کی حرکت نقل کر کے قاف کو دینے سے يَقُوْلُ ہو گیا، يَقُلْنَ وَ تَقُلْنَ کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

يَقْوُلُ	يَقُوْلُ	يَقُوْنُ

یہ صیغوں کی وہ صورتیں ہیں جو تعلیل کے دوران حاصل ہوئیں۔

Scanned by CamScanner

يَـقُـلْـنَ : کہتی ہیں یا کہیں گی وہ سب عورتیں، زمانہ حال واستقبال میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث اثبات فعل مضارع معروف، اصل میں يَـقْـوُلْـنَ تھا واؤ متحرک اس کے ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی اجتماع ساکنین ہوا، واؤ اور لام کے درمیان واؤ گر گیا يَقُلْنَ ہوگیا، تَقُلْنَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

يَقُلْنَ	يَقْوُلْنَ	يَقُوْلْنَ	يَقُلْنَ

وقس علی ہذا تَقُلْنَ۔

بحث اثبات فعل مضارع مجہول

گردان	يُقَالُ	يُقَالَانِ	يُقَالُوْنَ	تُقَالُ	تُقَالَانِ	يُقَلْنَ	تُقَالُ
اوزان	يُنْصَرُ	يُنْصَرَانِ	يُنْصَرُوْنَ	تُنْصَرُ	تُنْصَرَانِ	يُنْصَرْنَ	تُنْصَرُ
گردان	تُقَالَانِ	تُقَالُوْنَ	تُقَالِيْنَ	تُقَالَانِ	تُقَلْنَ	اُقَالُ	نُقَالُ
اوزان	تُنْصَرَانِ	تُنْصَرُوْنَ	تُنْصَرِيْنَ	تُنْصَرَانِ	تُنْصَرْنَ	اُنْصَرُ	نُنْصَرُ

يُـقَـالُ : کہا جاتا ہے یا کہا جائے گا وہ ایک مرد زمانہ حال واستقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل مضارع مجہول، اصل میں يُـقْـوَلُ تھا واؤ متحرک اس کے ماقبل حرف صحیح قاف ساکن واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی، واؤ اصل میں متحرک تھا اس کے ماقبل اب مفتوح ہوگیا لہذا واؤ الف ہوگیا، يُقَالُ ہوگیا يُقَلْنَ اور تُقَلْنَ کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

يُقَالُ	يُقْوَلُ	يُقَوْلُ	يُقَالُ

يُـقَـلْنَ : کہی جاتی ہیں یا کہی جائیں گی وہ سب عورتیں زمانہ حال واستقبال میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث اثبات فعل مضارع مجہول، اصل میں يُـقْـوَلْـنَ تھا واؤ متحرک اس کے ماقبل حرف صحیح قاف ساکن واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی، واؤ اصل میں متحرک تھا لہذا

Scanned by CamScanner

اب اس کا ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے واؤ الف ہو گیا یَقُلْنَ ہو گیا، تُقُلْنَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔
تَقُلْنَ: قس علی ہذا۔

يُقُلْنَ	يُقْوَلْنَ	يُقَالْنَ	يُقُوْلْنَ	يَقُلْنَ

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

گردان	لَنْ يَقُوْلَ	لَنْ يَقُوْلاَ	لَنْ يَقُوْلُوْا	لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ تَقُوْلاَ	لَنْ يَقُلْنَ
اوزان	لَنْ يَنْصُرَ	لَنْ يَنْصُرَا	لَنْ يَنْصُرُوا	لَنْ تَنْصُرَ	لَنْ تَنْصُرَا	لَنْ يَنْصُرْنَ
گردان	لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ تَقُوْلاَ	لَنْ تَقُوْلُوْا	لَنْ تَقُوْلِيْ	لَنْ تَقُوْلاَ	لَنْ تَقُلْنَ
اوزان	لَنْ تَنْصُرَ	لَنْ تَنْصُرَا	لَنْ تَنْصُرُوْا	لَنْ تَنْصُرِيْ	لَنْ تَنْصُرَا	لَنْ تَنْصُرْنَ

گردان	لَنْ اَقُوْلَ	لَنْ نَقُوْلَ
اوزان	لَنْ اَنْصُرَ	لَنْ نَنْصُرَ

لَنْ يَقُوْلَ: ہرگز نہیں کہے گا وہ ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَنْ يَقْوُلَ تھا، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح قاف ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی لَنْ يَقُوْلَ ہو گیا، لَنْ يَقُلْنَ اور لَنْ تَقُلْنَ کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَنْ يَقْوُلَ	لَنْ يَقُوْلَ	لَنْ يَقُوْلَ

لَنْ يَقُلْنَ: ہرگز نہیں کہیں گی وہ سب عورتیں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَنْ يَقْوُلْنَ تھا، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی اجتماع ساکنین ہوا واؤ اور لام کے درمیان واؤ گر گیا لَنْ يَقُلْنَ ہو گیا۔

لَنْ يَقْوُلْنَ	لَنْ يَقُوْلْنَ	لَنْ يَقُوْلْنَ	لَنْ يَقُلْنَ

Scanned by CamScanner

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

گردان	لَنْ يُقَالَ	لَنْ يُقَالَا	لَنْ يُقَالُوْا	لَنْ تُقَالَ	لَنْ تُقَالَا	لَنْ يُقَلْنَ
اوزان	لَنْ يُنْصَرَ	لَنْ يُنْصَرَا	لَنْ يُنْصَرُوْا	لَنْ تُنْصَرَ	لَنْ تُنْصَرَا	لَنْ يُنْصَرْنَ
گردان	لَنْ تُقَالَ	لَنْ تُقَالَا	لَنْ تُقَالُوْا	لَنْ تُقَالِيْ	لَنْ تُقَالَا	لَنْ تُقَلْنَ
اوزان	لَنْ تُنْصَرَ	لَنْ تُنْصَرَا	لَنْ تُنْصَرُوْا	لَنْ تُنْصَرِيْ	لَنْ تُنْصَرَا	لَنْ تُنْصَرْنَ
گردان	لَنْ اُقَالَ	لَنْ نُقَالَ				
اوزان	لَنْ اُنْصَرَ	لَنْ نُنْصَرَ				

لَنْ يُقَالَ : ہرگزنہیں کہا جائے گا وہ ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول، اصل میں لَنْ يُقْوَلَ تھا، واؤ متحرک ما قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دیدی واؤ اصل میں متحرک تھا اس کا ما قبل اب مفتوح ہو گیا لہذا واؤ الف ہو گیا، لَنْ يُقَالَ ہو گیا، لَنْ يُقَلْنَ اور لَنْ تُقَلْنَ کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَنْ يُقَالَ	لَنْ يُقْوَلَ	لَنْ يُقَوْلَ	لَنْ يُقَالَ

لَنْ يُقَلْنَ: ہرگزنہیں کہی جائیں گی وہ سب عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول، اصل میں لَنْ يُقْوَلْنَ تھا، واؤ متحرک ما قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دیدی واؤ اصل میں متحرک تھا اس کا ما قبل اب مفتوح ہونے کی وجہ سے واؤ الف ہو گیا، لَنْ يُقَلْنَ ہو گیا۔

لَنْ يُقَلْنَ	لَنْ يُقْوَلْنَ	لَنْ يُقَوْلْنَ	لَنْ يُقَالْنَ	لَنْ يُقَلْنَ

بحث نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف

گردان	لَمْ يَقُلْ	لَمْ يَقُوْلَا	لَمْ يَقُوْلُوْا	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ يَقُلْنَ
اوزان	لَمْ يَنْصُرْ	لَمْ يَنْصُرَا	لَمْ يَنْصُرُوْا	لَمْ تَنْصُرْ	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ يَنْصُرْنَ

Scanned by CamScanner

گردان	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تَقُوْلُوْا	لَمْ تَقُوْلِي	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تَقُلْنَ
اوزان	لَمْ تَنْصُرْ	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ تَنْصُرُوْا	لَمْ تَنْصُرِيْ	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ تَنْصُرْنَ

گردان	لَمْ اَقُلْ	لَمْ نَقُلْ
اوزان	لَمْ اَنْصُرْ	لَمْ نَنْصُرْ

لَمْ یَقُلْ: نہیں کہا اس ایک مرد نے، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَمْ یَقُوْلُ تھا، واؤ متحرک اس کے ماقبل حرف صحیح ساکن، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی دو ساکن ایک جگہ اکٹھا ہو گئے یعنی واؤ اور لام لہذا واؤ گر گیا لَمْ یَقُلْ ہو گیا، یہی تعلیل لَمْ تَقُلْ ، لَمْ یَقُلْنَ ، لَمْ تَقُلْنَ، لَمْ اَقُلْ ، لَمْ نَقُلْ ، میں ہوئی ہے اور بقیہ صیغوں میں یَقُوْلُ کی تعلیل ہوئی ہے۔

لَمْ یَقُلْ	لَمْ یَقُوْلُ	لَمْ یَقُوْلْ	لَمْ یَقُلْ

بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

گردان	لَمْ یُقَلْ	لَمْ یُقَالَا	لَمْ یُقَالُوْا	لَمْ تُقَلْ	لَمْ تُقَالَا	لَمْ یُقَلْنَ
اوزان	لَمْ یُنْصَرْ	لَمْ یُنْصَرَا	لَمْ یُنْصَرُوْا	لَمْ تُنْصَرْ	لَمْ تُنْصَرَا	لَمْ یُنْصَرْنَ
گردان	لَمْ تُقَلْ	لَمْ تُقَالَا	لَمْ تُقَالُوْا	لَمْ تُقَالِيْ	لَمْ تُقَالَا	لَمْ تُقَلْنَ
اوزان	لَمْ تُنْصَرْ	لَمْ تُنْصَرَا	لَمْ تُنْصَرُوْا	لَمْ تُنْصَرِيْ	لَمْ تُنْصَرَا	لَمْ تُنْصَرْنَ

گردان	لَمْ اُقَلْ	لَمْ نُقَلْ
اوزان	لَمْ اُنْصَرْ	لَمْ نُنْصَرْ

لَمْ یُقَلْ: نہیں کہا گیا وہ ایک مرد، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول، اصل میں لَمْ یُقْوَلْ تھا، واؤ کا زبر ماقبل کو دینے کے بعد واؤ ساکن ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا گیا پھر اجتماع ساکنین ہوا الف اور لام کے درمیان الف گر گیا لَمْ یُقَلْ ہو گیا، یہی تعلیل لَمْ تُقَلْ ، لَمْ یُقَلْنَ ، لَمْ تُقَلْنَ ، لَمْ اُقَلْ ،

Scanned by CamScanner

لَمْ نَقُلْ میں ہوئی ہے، بقیہ صیغوں میں یَقَالْ کی تعلیل ہوئی ہے۔

لَمْ یَقُلْ	لَمْ یَقُوْلُ	لَمْ یَقُوْلْ	لَمْ یَقَالْ	لَمْ یَقُلْ

درس ﴿۱۹﴾

بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

گردان	لَیَقُوْلَنَّ	لَیَقُوْلَانِّ	لَیَقُوْلُنَّ	لَتَقُوْلَنَّ	لَتَقُوْلَانِّ	لَیَقُلْنَانِّ
اوزان	لَیَنْصُرَنَّ	لَیَنْصُرَانِّ	لَیَنْصُرُنَّ	لَتَنْصُرَنَّ	لَتَنْصُرَانِّ	لَیَنْصُرْنَانِّ
گردان	لَتَقُوْلَنَّ	لَتَقُوْلَانِّ	لَتَقُوْلُنَّ	لَتَقُوْلِنَّ	لَتَقُوْلَانِّ	لَتَقُلْنَانِّ
اوزان	لَتَنْصُرَنَّ	لَتَنْصُرَانِّ	لَتَنْصُرُنَّ	لَتَنْصُرِنَّ	لَتَنْصُرَانِّ	لَتَنْصُرْنَانِّ

گردان	لَاَقُوْلَنَّ	لَنَقُوْلَنَّ
اوزان	لَاَنْصُرَنَّ	لَنَنْصُرَنَّ

لَیَقُوْلَنَّ: ضرور بالضرور کہے گا وہ ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَیَقْوُلَنَّ تھا، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی گئی لَیَقُوْلَنَّ ہوگیا، تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی جمع مؤنث غائب اور حاضر کے علاوہ۔

لَیَقْوُلَنَّ	لَیَقُوْلَنَّ	لَیَقُوْلَنَّ

لَیَقُلْنَانِّ: ضرور بالضرور کہیں گی وہ سب عورتیں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَیَقْوُلْنَانِّ تھا، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی گئی اجتماع ساکنین ہوا واؤ اور لام میں واؤ گر گیا لَیَقُلْنَانِّ ہوگیا۔

لَیَقْوُلْنَانِّ	لَیَقُوْلْنَانِّ	لَیَقُوْلْنَانِّ	لَیَقُلْنَانِّ

☆ ☆ ☆

Scanned by CamScanner

بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

گردان	لَيُقَالَنَّ	لَيُقَالَانِّ	لَيُقَالُنَّ	لَتُقَالَنَّ	لَتُقَالَانِّ	لَيُقَلْنَانِّ
اوزان	لَيُنْصَرَنَّ	لَيُنْصَرَانِّ	لَيُنْصَرُنَّ	لَتُنْصَرَنَّ	لَتُنْصَرَانِّ	لَيُنْصَرْنَانِّ
گردان	لَتُقَالَنَّ	لَتُقَالَانِّ	لَتُقَالُنَّ	لَتُقَالِنَّ	لَتُقَالَانِّ	لَتُقَلْنَانِّ
اوزان	لَتُنْصَرَنَّ	لَتُنْصَرَانِّ	لَتُنْصَرُنَّ	لَتُنْصَرِنَّ	لَتُنْصَرَانِّ	لَتُنْصَرْنَانِّ
گردان	لَأُقَالَنَّ	لَنُقَالَنَّ				
اوزان	لَأُنْصَرَنَّ	لَنُنْصَرَنَّ				

لَيُقَالَنَّ: ضرور بالضرور کہا جائے گا وہ ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول، اصل میں لَيُقْوَلَنَّ تھا، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی، واؤ پہلے متحرک تھا اب اس کا ماقبل مفتوح ہو گیا واؤ کو الف سے بدل دیا لَيُقَالَنَّ ہو گیا، لَيُقَلْنَانِّ، لَتُقَلْنَانِّ، کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہو گی۔

لَيُقَالَنَّ	لَيُقَوَلَنَّ	لَيُقَالَنَّ

لَيُقَلْنَانِّ، اصل میں لَيُقْوَلْنَانِّ تھا، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی واؤ ساکن ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل لیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور لام کے درمیان الف گر گیا، لَيُقَلْنَانِّ ہو گیا۔

لَيُقَلْنَانِّ	لَيُقْوَلْنَانِّ	لَيُقَوَلْنَانِّ	لَيُقَالْنَانِّ	لَيُقَلْنَانِّ

بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل معروف

گردان	لَيَقُوْلَنْ	لَيَقُوْلُنْ	لَتَقُوْلَنْ	لَتَقُوْلُنْ
اوزان	لَيَنْصُرَنْ	لَيَنْصُرُنْ	لَتَنْصُرَنْ	لَتَنْصُرُنْ

Scanned by CamScanner

گردان	لَتَقُوْلُنْ	لَتَقُوْلِنْ	لَاَقُوْلَنْ	لَنَقُوْلَنْ
اوزان	لَتَنْصُرُنْ	لَتَنْصُرِنْ	لَاَنْصُرَنْ	لَنَنْصُرَنْ

لَــيَــقُــوْلَــنْ : البتہ ضرور کہے گا وہ ایک مرد، زمانہ استقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث لام تاکید با نون خفیفہ در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَــيَــقْــوُلَــنْ تھا، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی گئی لَيَقُوْلَنْ ہو گیا، تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَيَقُوْلَنْ	لَيَقُوْلُنْ	لَيَقُوْلَنْ

بحث لام تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل مجہول

گردان	لَيُقَالَنْ	لَيُقَالُنْ	لَتُقَالَنْ	لَتُقَالَنْ
اوزان	لَيُنْصَرَنْ	لَيُنْصَرُنْ	لَتُنْصَرَنْ	لَتُنْصَرَنْ
گردان	لَتُقَالُنْ	لَتُقَالِنْ	لَاُقَالَنْ	لَنُقَالَنْ
اوزان	لَتُنْصَرُنْ	لَتُنْصَرِنْ	لَاُنْصَرَنْ	لَنُنْصَرَنْ

لَــيُــقَــالَــنْ : البتہ ضرور کہا جائے گا وہ ایک مرد، زمانہ استقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث لام تاکید با نون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول، اصل میں لَــيُــقْــوَلَنْ تھا واؤ متحرک اس کے ماقبل حرف صحیح ساکن، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی واؤ ساکن ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا لَيُقَالَنْ ہو گیا، تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَيُقَالَنْ	لَيُقْوَلَنْ	لَيُقَوْلَنْ	لَيُقَالَنْ

بحث امر حاضر معروف

گردان	قُلْ	قُوْلَا	قُوْلُوْا	قُوْلِيْ	قُوْلَا	قُلْنَ
اوزان	اُنْصُرْ	اُنْصُرَا	اُنْصُرُوْا	اُنْصُرِيْ	اُنْصُرَا	اُنْصُرْنَ

قُلْ : کہہ تو ایک مرد، صیغہ واحد مذکر حاضر، زمانہ حال میں، بحث امر حاضر معروف،

قُلْ : اصل میں اُقْـوُلْ تھا، واؤ متحرک اس کے ماقبل حرف صحیح ساکن، واؤ کا پیش نقل کر کے ماقبل قاف کو دیدیا واؤ اور لام دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے واؤ گر گیا، اور ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہنے کی وجہ سے وہ بھی گر گیا کیونکہ قاف ساکن ہونے کی وجہ سے ہمزہ لایا گیا تھا، تا کہ ساکن کے ساتھ ابتدا لازم نہ آئے کیونکہ ساکن کے ساتھ کسی لفظ کی ابتدا نہیں ہوسکتی، اب قاف متحرک ہوگیا قُلْ ہوگیا، قُلْنَ میں بھی بعینہ یہی تعلیل ہے۔

قُلْ	اُقْوُلْ	اُقُوْلْ	اُقُلْ	قُلْ

قُوْلاَ: اصل میں اُقْوُلاَ تھا، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی اور شروع سے ہمزہ وصل کو گرا دیا ابتدا بالسکون کی مجبوری کے ختم ہوجانے کی وجہ سے قُوْلاَ ہوگیا، بقیہ صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

قُوْلاَ	اُقْوُلاَ	اُقُوْلاَ	قُوْلاَ

بحث امر حاضر مجہول

گردان	لِتُقَلْ	لِتُقَالاَ	لِتُقَالُوْا	لِتُقَالِيْ	لِتُقَالاَ	لِتُقَلْنَ
اوزان	لِتُنْصَرْ	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرُوْا	لِتُنْصَرِيْ	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرْنَ

لِتُقَلْ : چاہئے کہ کہا جاوے تو ایک مرد، زمانہ استقبال میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول، اصل میں لِتُقْوَلْ تھا، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن ہونے کی وجہ سے واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی پھر واؤ ساکن ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور لام میں الف گر گیا لِتُقَلْ ہوگیا، اور یہی تعلیل لِتُقَلْنَ میں بھی ہوئی ہے ۔

لِتُقَلْ	لِتُقْوَلْ	لِتُقَوْلْ	لِتُقَالْ	لِتُقَلْ

لِتُقَالاَ اصل میں لِتُقْوَلاَ تھا واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی واؤ ساکن ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا، لِتُقَالاَ ہوگیا تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہے۔

لِتُقَالاَ	لِتُقْوَلاَ	لِتُقَوْلاَ	لِتُقَالاَ

Scanned by CamScanner

درس ﴿ ۲۰ ﴾

بحث امر غائب معروف

گردان	لِيَقُلْ	لِيَقُوْلاَ	لِيَقُوْلُوْا	لِتَقُلْ
اوزان	لِيَنْصُرْ	لِيَنْصُرَا	لِيَنْصُرُوْا	لِتَنْصُرْ
گردان	لِتَقُوْلاَ	لِيَقُلْنَ	لِاَقُلْ	لِنَقُلْ
اوزان	لِتَنْصُرَا	لِيَنْصُرْنَ	لِاَنْصُرْ	لِنَنْصُرْ

لِيَقُلْ: چاہئے کہ کہے وہ ایک مرد، زمانہ استقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب معروف، اصل میں لِيَقْوُلْ تھا، واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی واؤ اور لام دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے واؤ گر گیا لِيَقُلْ ہو گیا یہی تعلیل لِتَقُلْ، لِيَقُلْنَ، لِاَقُلْ، لِنَقُلْ میں ہوئی ہے۔

لِيَقْوُلْ	لِيَقُوْلْ	لِيَقُلْ	لِيَقُلْ

لِيَقُوْلاَ: چاہئے کہ کہیں وہ دو مرد، زمانہ استقبال میں، صیغہ تثنیہ مذکر غائب، بحث امر غائب معروف، اصل میں لِيَقْوُلاَ تھا واؤ متحرک اس کے ماقبل حرف صحیح ساکن، واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی، لِيَقُوْلاَ ہو گیا، لِتَقُوْلاَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لِيَقْوُلاَ	لِيَقُوْلاَ	لِيَقُوْلاَ

بحث امر غائب مجهول

گردان	لِيُقَلْ	لِيُقَالاَ	لِيُقَالُوْا	لِتُقَلْ
اوزان	لِيُنْصَرْ	لِيُنْصَرَا	لِيُنْصَرُوْا	لِتُنْصَرْ
گردان	لِتُقَالاَ	لِيُقَلْنَ	لِاُقَلْ	لِنُقَلْ
اوزان	لِتُنْصَرَا	لِيُنْصَرْنَ	لِاُنْصَرْ	لِنُنْصَرْ

Scanned by CamScanner

لِیُــقَــلْ : چاہئے کہ کہا جاوے وہ ایک مرد، زمانہ استقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول، اصل میں لِیُـقْـوَلْ تھا، واؤ کے ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی پھر واؤ ساکن ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور لام کے درمیان الف گر گیا لِیُقَلْ ہو گیا۔ اور یہی تعلیل لِیُقَلْ، لِیُقَلْنَ، لِاُقَلْ، لِنُقَلْ میں بھی ہے۔

لِیُقَلْ	لِیُقْوَلْ	لِیُقَوْلْ	لِیُقَالْ	لِیُقَلْ

لِیُــقَــالاَ: چاہئے کہ کہے جائیں وہ دو مرد، صیغہ تثنیہ مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول، اصل میں لِیُـقْـوَلاَ تھا، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی گئی واؤ ساکن ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا لِیُقَالاَ ہو گیا، بقیہ صیغوں میں یہی تعلیل ہوئی ہے۔

لِیُقَالاَ	لِیُقْوَلاَ	لِیُقَوْلاَ	لِیُقَالاَ

بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	قُوْلَنَّ	قُوْلاَنِّ	قُوْلُنَّ	قُوْلِنَّ	قُوْلاَنِّ	قُلْنَانِّ
اوزان	اُنْصُرَنَّ	اُنْصُرَانِّ	اُنْصُرُنَّ	اُنْصُرِنَّ	اُنْصُرَانِّ	اُنْصُرْنَانِّ

قُـوْلَنَّ: ضرور بالضرور کہہ تو ایک مرد، زمانہ حال میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ، اصل میں اُقْوُلَنَّ تھا واؤ کی حرکت قاف کو دینے کے بعد ہمزہ وصل کو گرا دیا قُوْلَنَّ ہو گیا، قُلْنَانِّ کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوئی ہے۔

قُوْلَنَّ	اُقْوُلَنَّ	اُقُوْلَنَّ	قُوْلَنَّ

قُـلْنَانِّ :اصل میں اُقْـوُلْنَانِّ تھا، واؤ کی حرکت قاف کو دیدی اجتماع ساکنین ہوا واؤ اور لام میں واؤ گر گیا اور شروع سے ہمزۂ وصل کو گرا دیا گیا قُلْنَان ہو گیا۔

قُلْنَانِّ	اُقْوُلْنَانِّ	اُقُوْلْنَانِّ	اُقُلْنَانِّ	قُلْنَانِّ

Scanned by CamScanner

بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لِتُقَالَنَّ	لِتُقَالَانِّ	لِتُقَالُنَّ	لِتُقَالِنَّ	لِتُقَالَانِّ	لِتُقَلْنَانِّ
اوزان	لِتُنْصَرَنَّ	لِتُنْصَرَانِّ	لِتُنْصَرُنَّ	لِتُنْصَرِنَّ	لِتُنْصَرَانِّ	لِتُنْصَرْنَانِّ

لِتُقَالَنَّ: چاہئے کہ ضرور بالضرور کہا جائے تو ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول، اصل میں لِتُقْوَلَنَّ تھا، واؤ کی حرکت قاف کو دے دی واؤ ساکن ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا لِتُقَالَنَّ ہو گیا، لِتُقَلْنَانِّ کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہے۔

لِتُقَالَنَّ	لِتُقْوَلَنَّ	لِتُقْوَلَنَّ	لِتُقَالَنَّ

لِتُقَلْنَانِّ: اصل میں لِتُقْوَلْنَانِّ تھا، واؤ کی حرکت ماقبل قاف کو دے دی پھر واؤ ساکن ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور لام میں الف گر گیا لِتُقَلْنَانِّ ہو گیا۔

لِتُقَلْنَانِّ	لِتُقْوَلْنَانِّ	لِتُقْوَلْنَانِّ	لِتُقَالْنَانِّ	لِتُقَلْنَانِّ

بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ

گردان	لِيَقُوْلَنَّ	لِيَقُوْلَانِّ	لِيَقُوْلُنَّ	لِتَقُوْلَنَّ
اوزان	لِيَنْصُرَنَّ	لِيَنْصُرَانِّ	لِيَنْصُرُنَّ	لِتَنْصُرَنَّ
گردان	لِتَقُوْلَانِّ	لِيَقُلْنَانِّ	لِاَقُوْلَنَّ	لِنَقُوْلَنَّ
اوزان	لِتَنْصُرَانِّ	لِيَنْصُرْنَانِّ	لِاَنْصُرَنَّ	لِنَنْصُرَنَّ

لِيَقُوْلَنَّ: چاہئے کہ ضرور بالضرور کہے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ، اصل میں لِيَقْوُلَنَّ تھا، واؤ متحرک اس کے ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی لِيَقُوْلَنَّ ہو گیا، تعلیل بعینہ يَقُوْلُ کی ہے۔

لِيَقُوْلَنَّ	لِيَقُوْلَنَّ	لِيَقُوْلَنَّ

لِیُقُلْنَانِّ میں تعلیل الگ ہوگی، اصل میں لِیُقْوُلْنَانِّ تھا، واؤ کی حرکت نقل کر کے قاف کو دی اجتماع ساکنین ہوا واؤ اور لام میں واؤ گر گیا لِیُقُلْنَانِّ ہو گیا۔

لِیُقُلْنَانِّ	لِیُقْوُلْنَانِّ	لِیُقُوْلْنَانِّ	لِیُقُلْنَانِّ

بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لِیُقَالَنَّ	لِیُقَالاَنِّ	لِیُقَالُنَّ	لِتُقَالَنَّ
اوزان	لِیُنْصَرَنَّ	لِیُنْصَرَانِّ	لِیُنْصَرُنَّ	لِتُنْصَرَنَّ
گردان	لِتُقَالاَنِّ	لِیُقَلْنَانِّ	لِاُقَالَنَّ	لِنُقَالَنَّ
اوزان	لِتُنْصَرَانِّ	لِیُنْصَرْنَانِّ	لِاُنْصَرَنَّ	لِنُنْصَرَنَّ

لِیُقَالَنَّ: چاہیے کہ ضرور بالضرور کہا جائے وہ ایک مرد، زمانہ استقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ، اصل میں لِیُقْوَلَنَّ تھا، واؤ کی حرکت قاف کو دیدی واؤ ساکن ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا، لِیُقَالَنَّ ہو گیا، لِیُقَلْنَانِّ کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لِیُقَالَنَّ	لِیُقْوَلَنَّ	لِیُقَوْلَنَّ	لِیُقَالَنَّ

لِیُقَلْنَانِّ: اصل میں لِیُقْوَلْنَانِّ تھا، واؤ کی حرکت قاف کو دینے کے بعد واؤ ساکن ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور لام میں الف گر گیا لِیُقَلْنَانِّ ہو گیا۔

لِیُقَلْنَانِّ	لِیُقْوَلْنَانِّ	لِیُقَوْلْنَانِّ	لِیُقَالْنَانِّ	لِیُقَلْنَانِّ

درس ﴿۲۱﴾

بحث امر حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	قُوْلَنْ	قُوْلُنْ	قُوْلِنْ
اوزان	اُنْصُرَنْ	اُنْصُرُنْ	اُنْصُرِنْ

قُوْلَنْ: ضرور کہہ تو ایک مرد، زمانہ استقبال میں، صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر

Scanned by CamScanner

حاضر معروف بانون خفیفہ، اصل میں اُقْوُلَنْ تھا، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن ہونے کی وجہ سے واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی گئی ہمزہ وصل کو ابتدا بالسکون لازم نہ آنے کی وجہ سے حذف کردیا قُوْلَنْ ہوگیا بقیہ دو صیغوں میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

قُوْلَنْ	اُقْوُلَنْ	اُقْوُلَنْ	قُوْلَنْ

بحث امر حاضر مجهول بانون خفیفه

گردان	لِتُقَالَنْ	لِتُقَالُنْ	لِتُقَالِنْ
اوزان	لِتُنْصَرَنْ	لِتُنْصَرُنْ	لِتُنْصَرِنْ

لِتُقَالَنْ: چاہیئے کہ ضرور کہا جائے تو ایک مرد، زمانہ استقبال میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول بانون خفیفہ، اصل میں لِتُقْوَلَنْ تھا، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی پھر واؤ ساکن ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا لِتُقَالَنْ ہوگیا، بقیہ دو صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لِتُقَالَنْ	لِتُقْوَلَنْ	لِتُقْوَلَنْ	لِتُقَالَنْ

بحث امر غائب معروف بانون خفیفه

گردان	لِيَقُوْلَنْ	لِيَقُوْلُنْ	لِتَقُوْلَنْ	لِاَقُوْلَنْ	لِنَقُوْلَنْ
اوزان	لِيَنْصُرَنْ	لِيَنْصُرُنْ	لِتَنْصُرَنْ	لِاَنْصُرَنْ	لِنَنْصُرَنْ

لِيَقُوْلَنْ: چاہیئے کہ ضرور کہے وہ ایک مرد، زمانہ استقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب معروف بانون خفیفہ، اصل میں لِيَقْوُلَنْ تھا، تعلیل بعینہ يَقُوْلُ کی ہے۔

بحث امر غائب مجهول بانون خفیفه

گردان	لِيُقَالَنْ	لِيُقَالُنْ	لِتُقَالَنْ	لِاُقَالَنْ	لِنُقَالَنْ
اوزان	لِيُنْصَرَنْ	لِيُنْصَرُنْ	لِتُنْصَرَنْ	لِاُنْصَرَنْ	لِنُنْصَرَنْ

Scanned by CamScanner

لِیُقَالَنْ: چاہیے کہ ضرور کہا جائے وہ ایک مرد، زمانہ استقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول بانون خفیفہ، اصل میں لِیُقْوَلَنْ تھا، تعلیل بعینہ یُقَالُ کی ہے۔

بحث نہی حاضر معروف

گردان	لَا تَقُلْ	لَا تَقُوْلَا	لَا تَقُوْلُوْا	لَا تَقُوْلِيْ	لَا تَقُوْلَا	لَا تَقُلْنَ
اوزان	لَا تَنْصُرْ	لَا تَنْصُرَا	لَا تَنْصُرُوْا	لَا تَنْصُرِيْ	لَا تَنْصُرَا	لَا تَنْصُرْنَ

لَا تَقُلْ: مت کہہ تو ایک مرد، زمانہ استقبال میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر معروف، اصل میں لَا تَقْوُلْ تھا، واؤ کا پیش نقل کر کے قاف کو دیا پھر اجتماع ساکنین ہوا واؤ اور لام میں واؤ گر گیا لَا تَقُلْ ہو گیا لَا تَقُلْنَ میں بھی یہی تعلیل ہے بقیہ صیغوں میں یَقُوْلُ کی تعلیل ہے۔

لَا تَقْوُلْ	لَا تَقُوْلْ	لَا تَقُلْ	لَا تَقُلْ

بحث نہی حاضر مجہول

گردان	لَا تُقَلْ	لَا تُقَالَا	لَا تُقَالُوْا	لَا تُقَالِيْ	لَا تُقَالَا	لَا تُقَلْنَ
اوزان	لَا تُنْصَرْ	لَا تُنْصَرَا	لَا تُنْصَرُوْا	لَا تُنْصَرِيْ	لَا تُنْصَرَا	لَا تُنْصَرْنَ

لَا تُقَلْ: نہ کہا جاوے تو ایک مرد، زمانہ استقبال میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر مجہول، اصل میں لَا تُقْوَلْ تھا، واؤ کا فتحہ نقل کر کے قاف کو دیا پھر واؤ ساکن ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور لام کے درمیان، الف گر گیا لَا تُقَلْ ہو گیا، لَا تُقَلْنَ میں بھی یہی تعلیل ہو گی بقیہ چار صیغوں میں یُقَالُ کی تعلیل ہو گی۔

لَا تُقْوَلْ	لَا تُقَوْلْ	لَا تُقَالْ	لَا تُقَلْ	لَا تُقَلْ

درس ﴿۲۲﴾

بحث نہی غائب معروف

گردان	لَا يَقُلْ	لَا يَقُوْلَا	لَا يَقُوْلُوْا	لَا تَقُلْ
اوزان	لَا يَنْصُرْ	لَا يَنْصُرَا	لَا يَنْصُرُوْا	لَا تَنْصُرْ

گردان	لَاتَقُوْلَا	لَايَقُلْنَ	لَاأَقُلْ	لَانَقُلْ
اوزان	لَاتَنْصُرَا	لَايَنْصُرْنَ	لَاأَنْصُرْ	لَانَنْصُرْ

لَا يَقُلْ: نہ کہے وہ ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب معروف، اصل میں لَا يَقُوْلُ تھا، واؤ کی حرکت قاف کو دینے کے بعد اجتماع ساکنین ہوا واؤ اور لام میں، واؤ گر گیا لَا يَقُلْ ہو گیا، اور یہی تعلیل لَا تَقُلْ، لَا يَقُلْنَ، لَا أَقُلْ، لَا نَقُلْ میں ہے اور بقیہ صیغوں میں يَقُوْلُ کی تعلیل ہے۔

لَا يَقُلْ	لَا يَقُوْلُ	لَا يَقُوْلُ	لَا يَقُلْ

بحث نہی غائب مجہول

گردان	لَا يُقَلْ	لَايُقَالَا	لَا يُقَالُوْا	لَا تُقَلْ
اوزان	لَا يُنْصَرْ	لَا يُنْصَرَا	لَا يُنْصَرُوْا	لَا تُنْصَرْ
گردان	لَا تُقَالَا	لَا يُقَلْنَ	لَا أُقَلْ	لَا نُقَلْ
اوزان	لَا تُنْصَرَا	لَا يُنْصَرْنَ	لَا أُنْصَرْ	لَا نُنْصَرْ

لَا يُقَلْ: نہ کہا جاوے وہ ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر غائب، اصل میں لَا يُقْوَلُ تھا، تعلیل بعینہ وہی ہے جو امر غائب مجہول لِيُقَلْ میں ہوئی ہے۔

فائدہ: لائے نہی وہی عمل کرتا ہے جو لام امر کرتی ہے اس لئے امر و نہی دونوں کی تعلیل ایک طریقہ پر ہے۔

بحث نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	لَا تَقُوْلَنَّ	لَاتَقُوْلَانِّ	لَا تَقُوْلُنَّ	لَا تَقُوْلِنَّ	لَا تَقُوْلَانِّ	لَا تَقُلْنَانِّ
اوزان	لَا تَنْصُرَنَّ	لَا تَنْصُرَانِّ	لَا تَنْصُرُنَّ	لَا تَنْصُرِنَّ	لَا تَنْصُرَانِّ	لَا تَنْصُرْنَانِّ

لَا تَقُوْلَنَّ: ہرگز نہ کہہ تو ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ، اصل میں لَا تَقْوُلَنَّ تھا، واؤ کی حرکت قاف کو دیدی یہی تعلیل بعینہ يَقُوْلُ کی ہے۔

Scanned by CamScanner

بحث نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لَا تُقَالَنَّ	لَا تُقَالَانِّ	لَا تُقَالُنَّ	لَا تُقَالِنَّ	لَا تُقَالَانِّ	لَا تُقَلْنَانِّ
اوزان	لَا تُنْصَرَنَّ	لَا تُنْصَرَانِّ	لَا تُنْصَرُنَّ	لَا تُنْصَرِنَّ	لَا تُنْصَرَانِّ	لَا تُنْصَرْنَانِّ

لَا تُقَالَنَّ : ہرگز نہ کہا جائے تو ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ، اصل میں لَا تُقْوَلَنَّ تھا، واؤ کی حرکت قاف کو دی پھر واؤ ساکن ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا یہی تعلیل بعینہ یُقَالُ کی ہے۔

بحث نہی غائب معروف بانون ثقیلہ

گردان	لَا يَقُوْلَنَّ	لَا يَقُوْلَانِّ	لَا يَقُوْلُنَّ	لَا تَقُوْلَنَّ
اوزان	لَا يَنْصُرَنَّ	لَا يَنْصُرَانِّ	لَا يَنْصُرُنَّ	لَا تَنْصُرَنَّ
گردان	لَا تَقُوْلَانِّ	لَا يَقُلْنَانِّ	لَا اَقُوْلَنَّ	لَا نَقُوْلَنَّ
اوزان	لَا تَنْصُرَانِّ	لَا يَنْصُرْنَانِّ	لَا اَنْصُرَنَّ	لَا نَنْصُرَنَّ

لَا يَقُوْلَنَّ : ہرگز نہ کہے وہ ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب معروف بانون ثقیلہ، تعلیل بعینہ یَقُوْلُ کی ہوگی۔

بحث نہی غائب مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لَا يُقَالَنَّ	لَا يُقَالَانِّ	لَا يُقَالُنَّ	لَا تُقَالَنَّ
اوزان	لَا يُنْصَرَنَّ	لَا يُنْمَرَانِّ	لَا يُنْصَرُنَّ	لَا تُنْصَرَنَّ
گردان	لَا تُقَالَانِّ	لَا يُقَلْنَانِّ	لَا اُقَالَنَّ	لَا نُقَالَنَّ
اوزان	لَا تُنْصَرَانِّ	لَا يُنْصَرْنَانِّ	لَا اُنْصَرَنَّ	لَا نُنْصَرَنَّ

لَا يُقَالَنَّ : ہرگز نہ کہا جاوے وہ ایک مرد زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب مجہول بانون ثقیلہ، تعلیل بعینہ وہی ہوگی جو یُقَالُ میں ہوئی ہے۔

Scanned by CamScanner

درس ﴿۲۳﴾

بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	لَا تَقُوْلَنْ	لَا تَقُوْلُنْ	لَا تَقُوْلِنْ
اوزان	لَا تَنْصُرَنْ	لَا تَنْصُرُنْ	لَا تَنْصُرِنْ

لَا تَقُوْلَنْ: ہرگز مت کہہ تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ، اصل میں لَا تَقُوْلَنْ تھا، تعلیل جیسے یَقُوْلُ کی ہوگی۔

بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ

گردان	لَا تُقَالَنْ	لَا تُقَالُنْ	لَا تُقَالِنْ
اوزان	لَا تُنْصَرَنْ	لَا تُنْصَرُنْ	لَا تُنْصَرِنْ

لَا تُقَالَنْ: ہرگز نہ کہا جاوے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر، اصل میں لَا تُقْوَلَنْ تھا، تعلیل جیسے یُقَالُ کی ہے۔

بحث نہی غائب معروف بانون خفیفہ

گردان	لَا يَقُوْلَنْ	لَا يَقُوْلُنْ	لَا تَقُوْلَنْ	لَا اَقُوْلَنْ	لَا نَقُوْلَنْ
اوزان	لَا يَنْصُرَنْ	لَا يَنْصُرُنْ	لَا تَنْصُرَنْ	لَا اَنْصُرَنْ	لَا نَنْصُرَنْ

لَا يَقُوْلَنْ: ہرگز نہ کہے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، اصل میں لَا يَقْوُلَنْ تھا، تعلیل یَقُوْلُ کی ہے۔

بحث نہی غائب مجہول بانون خفیفہ

گردان	لَا يُقَالَنْ	لَا يُقَالُنْ	لَا تُقَالَنْ	لَا اُقَالَنْ	لَا نُقَالَنْ
اوزان	لَا يُنْصَرَنْ	لَا يُنْصَرُنْ	لَا تُنْصَرَنْ	لَا اُنْصَرَنْ	لَا نُنْصَرَنْ

لَا يُقَالَنْ: ہرگز نہ کہا جاوے وہ ایک مرد، آئندہ میں، اصل میں لَا يُقْوَلَنْ تھا، تعلیل یُقَالُ کی ہے۔

Scanned by CamScanner

بحث اسم فاعل

گردان	قَائِلٌ	قَائِلاَنِ	قَائِلُوْنَ	قَائِلَةٌ	قَائِلَتَانِ	قَائِلاَتٌ
اوزان	نَاصِرٌ	نَاصِرَانِ	نَاصِرُوْنَ	نَاصِرَةٌ	نَاصِرَتَانِ	نَاصِرَاتٌ

قَائِلٌ: کہنے والا ایک مرد، صیغہ واحد مذکر، بحث اسم فاعل، اصل میں قَاوِلٌ تھا، الف زائدہ کے بعد عین کلمہ کی جگہ نزدیک طرف میں واؤ واقع ہوا لہذا اس کو ہمزہ سے بدل دیا قَائِلٌ ہوگیا، تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہے۔

قَائِلٌ	قَاوِلٌ	قَائِلٌ

بحث اسم مفعول

گردان	مَقُوْلٌ	مَقُوْلاَنِ	مَقُوْلُوْنَ	مَقُوْلَةٌ	مَقُوْلَتَانِ	مَقُوْلاَتٌ
اوزان	مَنْصُوْرٌ	مَنْصُوْرَانِ	مَنْصُوْرُوْنَ	مَنْصُوْرَةٌ	مَنْصُوْرَتَانِ	مَنْصُوْرَاتٌ

مَقُوْلٌ: کہا ہوا وہ ایک مرد، صیغہ واحد مذکر، بحث اسم مفعول، اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی دو ساکن ایک جگہ اکٹھے ہوئے ایک واؤ کو گرادیا، مَقُوْلٌ ہوگیا۔

مَقُوْلٌ	مَقْوُوْلٌ	مَقُوْلٌ

تنبیہ: بندہ نے ہر بحث کے ایک ایک دو دو صیغوں کے ترجمہ، شناخت، بحث، اور تعلیل کر دی ہے نیز ایک یا دو صیغوں کے تعلیل کے دوران جو مختلف شکلیں وجود میں آئی ہیں ان کو بھی نقل کر دیا ہے، حضرات اساتذہ سے گزارش ہے کہ بقیہ صیغوں کے ساتھ یہ باقی عمل ضرور کرائیں تا کہ طلبہ کو ان میں سے ہر ایک کے ساتھ مناسبت پیدا ہو جائے اور تمام صیغوں کی تعلیل کے دوران جو شکلیں حاصل ہوتی ہیں طلبہ ان کو ضرور نکالیں ان کی روشنی میں جو نقل کیے گئے ہیں انشاء اللہ اس طریقہ سے فائدہ ہوگا اور طلبہ کو تعلیل میں مہارت ہونے کے ساتھ ساتھ

Scanned by CamScanner

تعلیلات ذہن نشین ہو جائیں گی، اس کی بہتر صورت یہ ہے کہ بیک وقت تمام صیغوں کی شکلیں نکال کر لکھی جائیں اور پھر ان تمام صیغوں میں تعلیل جاری کی جائے، معتل عین واوی کی تعلیلات اللہ کے فضل وکرم سے آج بتاریخ جمادی الثانی ۱۴۳۳ھ مطابق ۸ رمئی ۲۰۱۲ء کو پوری ہوگئی بوقت دوپہر ایک بجے۔

تنبیہ: بندہ نے ہر بحث کے صرف ایک یا دو یا تین صیغوں کا ترجمہ وتعلیل لکھ دیا ہے، طلبہ کو چاہئے ہر بحث کے تمام صیغوں کے ترجمے، معانی اور تعلیل الگ الگ سمجھ لیں مثلاً یَقُوْلُ کہتا ہے یا کہے گا وہ ایک مرد، صیغہ واحد مذکر غائب، یَقُوْلَانِ کہتے ہیں یا کہیں گے وہ دو مرد، یَقُوْلُوْنَ کہتے ہیں یا کہیں گے وہ سب مرد، تَقُوْلُ کہتی ہے یا کہے گی وہ ایک عورت، تَقُوْلَانِ کہتی ہیں یا کہیں گی وہ دو عورتیں، یَقُلْنَ کہتی ہیں یا کہیں گی وہ سب عورتیں، تَقُوْلُ کہتا ہے یا کہے گا تو ایک مرد، تَقُوْلَانِ کہتے ہو یا کہو گے تم دو مرد، تَقُوْلُوْنَ کہتے ہو یا کہو گے تم سب مرد، تَقُوْلِیْنَ کہتی ہے یا کہے گی تو ایک عورت، تَقُوْلَانِ کہتی ہو یا کہو گی تم دو عورتیں، تَقُلْنَ کہتی ہو یا کہو گی تم سب عورتیں، اَقُوْلُ کہتا ہوں یا کہوں گا میں ایک مرد، نَقُوْلُ کہتے ہیں یا کہیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں۔

نوٹ: معلمین حضرات طلبہ کو ہدایت کریں کہ ہر ہر بحث کے تمام صیغوں کی تعلیل، ترجمہ، بحث اور شناختِ صیغہ ضرور کریں اگرچہ تمام صیغوں میں یکساں تعلیل ہو رہی ہو۔

Scanned by CamScanner

درس ﴿ ۲۴ ﴾

قانون: قَـالَ دراصل قَوَلَ بودواؤالف گشت قَـالَ شدزیرا کہ ہرواؤویا کہ متحرک باشد وماقبل آں مفتوح، وکلمہ از التباس بمفرد ایمن باشد ودرآں کلمہ تعلیلے دیگر ازجنس وے نیفتادہ باشد ودرمعنیٰ آں واؤویا کہ تصحیح آں ضروری است نباشد ونیز مصدر وجمع نباشد آں واؤویا الف گردد چوں قَـالَ ، وَبَـاعَ ، وَہَابَ ، وَنَابَ ، وَدَعَا، وَرَمیٰ ، وَعَصَا، وَھُدیٰ ،واؤ دردَعَوَا ویادر رَمَیَا الف نگشت زیرا کہ از التباس مفرد ایمن نیست ودر طَویٰ وَرَوِیَ الف نگشت زیرا کہ تعلیل دیگر ازجنس وی افتادہ است ودر عَوِرَ وَصَیِدَ وَعَیِنَ الف نگشت زیرا کہ درمعنیٰ اِعْـوَرَّ ، وَاِصْیَدَّ ، وَاِ عْیَنَّ است،ودردَوَرَانٌ وَجَوَلَانٌ الف نگشت زیرا کہ مصدر است ودر حَوَکَۃٌ ،شَوَکَۃٌ الف نگشت زیرا کہ جمع است۔

ترجمہ: قاعدہ،قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا،واؤالف ہواتوقَالَ ہوگیا،اس لئے کہ ہروہ واؤاور یا جو کہ متحرک ہوں اوران کا ماقبل مفتوح ہواورکلمہ مفرد کے ساتھ مشتبہ ہونے سے محفوظ،اوراس کلمہ میں کوئی دوسری تعلیل اس ہی جنس کی نہ ہوئی ہواوراس کے معنی میں وہ واؤ اور یا نہ ہوجس کوصحیح رکھنا ضروری ہو، نیز وہ کلمہ مصدراور جمع نہ ہو،تو وہ واؤاور یا الف ہوجاتے ہیں جیسے قَالَ، بَاعَ ، ہَابَ ، نَابَ ...،اور دَعَوَا میں واؤاور رَمَیَا میں یاالف نہیں ہوئے کیونکہ مفرد کے ساتھ مشتبہ ہونے سے محفوظ نہیں ہیں،اور طَـویٰ اوررَوِیَ میں واؤالف نہیں ہوا کیونکہ دوسری تعلیل اسی جنس کی ہوچکی ہے اورعَـوِرَ ، صَیِـدَ اور عَیِـنَ میں واؤاور یاالف نہیں ہوئے اس لئے کہ یہ افعال اِعْـوَرَّ ،اِصْیَـدَّ اور اِعْیَـنَّ کے معنی میں ہیں اور دَوَرَانٌ اور جَـوَلَانٌ میں واؤالف نہیں ہوا کیونکہ مصدر ہیں اور حَـوَکَۃٌ اور شَـوَکَۃٌ میں واؤالف نہیں ہوا اس لئے کہ جمع ہیں۔

تشــریــح :مصنفؒ نے صیغوں کی تعلیلات کی شرائط اورقیودات کوذکرکیاہے چنانچہ فرمایا:قَـالَ اصل میں قَوَلَ تھا،واؤالف ہوگیا،اب سوال یہ ہے کہ یہ واؤجوالف ہواآخر

کس قاعدہ اور ضابطہ کی روشنی میں ہو اس تعلیل کے کچھ شرائط تو ہوں گے، چنانچہ مصنف نے اس کے سات شرائط ذکر کیے ہیں جہاں بھی سات شرائط پائے جائیں گے وہاں واؤ کو الف سے بدل دیا جائے گا، ان ہی سات شرائط کی روشنی میں قَالَ میں تعلیل ہوئی ہے (۱) واؤ اور یا متحرک ہوں، چنانچہ اس قید سے قَوْلٌ اور بَیْعٌ نکل جائیں گے، کیونکہ ان دونوں مثالوں میں واؤ اور یا متحرک نہیں ہیں بلکہ ساکن ہیں (۲) واؤ اور یا کا ماقبل مفتوح ہو، لہذا اس قید سے قُووِلَ اور بَـایِعَ نکل جائیں گے، اسلئے کہ ان کا ماقبل مفتوح نہیں، (۳) جس کلمہ میں واؤ اور یا متحرک ہوں اس واؤ اور یا کو الف سے بدلنے سے اس کلمہ کا مفرد کے ساتھ مل جانے کا خطرہ نہ ہو لہذا اس قید سے دَعَوَا، رَمَیَا نکل جائیں گے کیونکہ یہ واؤ اور یا متحرک تو ہیں اور اس کا ماقبل مفتوح بھی ہے لیکن التباس بالمفرد مانع تعلیل بن گیا کیونکہ تعلیل کے بعد ان کی صورت ان کے مفرد دَعیٰ اور رَمیٰ سے مشتبہ ہو جائے گی اور یہ پتہ نہیں چل سکے گا کہ اس میں مفرد کے معنی ہیں یا تثنیہ کے (۴) شرط یہ ہے اس کلمہ میں کوئی دوسری تعلیل اس جنس کی نہ ہوئی ہو لہذا اس قید سے طَوىٰ اور رَمیٰ نکل جائیں گے کیونکہ اس میں دوسری تعلیل اسی جنس کی ہو چکی ہے، چنانچہ طَوىٰ اصل میں طَوَیَ تھا اور رَوىٰ اصل میں رَوَیَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا، تو چوں کہ ان کے لام کلمہ میں اسی قسم کی تعلیل ہو چکی اس لئے عین کلمہ کو تعلیل سے محفوظ رکھا تا کہ ایک ہی کلمہ میں ایک ہی قسم کے دو اعلال جمع نہ ہو جائیں کیونکہ یہ معیوب ہے۔

(۵) شرط یہ ہے کہ وہ واؤ اور یا جن کا ماقبل مفتوح ہے وہ کسی ایسے کلمہ میں واقع نہ ہوں جو کلمہ ہم معنی ہو اس کلمہ کا جس دوسرے کلمہ میں اس واؤ اور یا کو صحیح رکھنا ضروری ہو یعنی ان کو علی حالہ باقی رکھنا ضروری ہو لہذا اس قید سے عَوِرَ (کانا ہونا) صَیِدَ (ٹیڑھا ہوا) عَیِنَ (آنکھ کی پتلی پھیل گئی) نکل جائیں گے، کیونکہ یہ اِعْوَرَّ، اِصْوَدَّ، اِعْیَنَّ کے معنی میں ہیں ان میں ظاہری عیوب کا ذکر ہے اور جب بھی جہاں بھی ظاہری عیوب کا تذکرہ ہوگا وہ عموماً باب اِفْعِلَال اور باب اِفْعِیْلَال سے ہوں گے اور یہ دونوں باب تعلیل سے محفوظ ہیں لہذا وہ

فعل جو ان کے معنی میں ہو گا وہ بھی تعلیل سے محفوظ رہے گا تا کہ فرع اصل کے حکم میں ہو جائے۔

(۶) شرط یہ ہے کہ وہ واؤ اور یا مصدر نہ ہوں لہذا اس قید سے دَوَرَانٌ ، جَـوَلانٌ نکل جائیں گے اس لئے کہ ان میں شرط نہیں پائی جارہی ہے پس ان میں واؤ اور یا متحرک ہونے کے باوجود الف سے نہیں بدلے کیونکہ یہ مصدر ہیں۔

(۷) وہ واؤ اور یا جمع نہ ہوں، پس اس قید سے خَوَكَةٌ اور شَوَكَةٌ نکل جائیں گے، اس میں واؤ اور یا متحرک ہونے کے باوجود الف نہیں ہوئے اس لئے کہ یہ جمع ہیں اور جمع ہونا قاعدہ مذکورہ کے جریان سے مانع ہے۔

الحاصل قَالَ اور اس کے امثال میں تعلیل قاعدۂ مذکورہ کی روشنی میں ان سات شرائط مذکورہ کے ساتھ ہے ایسا نہیں ہے کہ جو واؤ اور یا جہاں بھی متحرک نظر آیا اس میں قَـالَ کی طرح تعلیل کردی ورنہ تو دَعَوَا ، رَمَيَا میں قاعدہ پائے جانے کی وجہ سے تعلیل ہونی چاہئے تھی لیکن نہیں ہوئی شرط کے نہ پائے جانے کی وجہ سے فافهم۔

درس ﴿۲۵﴾

قُلْنَ گفتند آں چہ زناں کہ دراصل قَوَلْنَ بودہ است نقل کردہ از قَوَلْنَ بہ قَوُلْنَ آوردند واؤ اخت ضمہ بود، ضمہ دیگر بروے دشوار داشتند نقل کردہ بما قبل دادند دو ساکن بہم آمدند واؤ افتاد قُلْنَ شد، (سوال) از قَوَلْنَ بہ قَوُلْنَ چرا نقل کردند (جواب) زیرا چہ واؤ خواست کہ الف شود بیفتد و دلیلے نبودے بر حذف واؤ پس ضمہ در آوردند تا دلیل باشد بر حذف واؤ و دیگر اخوات او را ہم بریں قیاس کنند قِيْلَ دراصل قُوِلَ بود واؤ حرف علت ضعیف و کسرہ حرکت قوی است حرف ضعیف حرکت قوی را احتمال نتوانست کرد کسر بر واؤ دشوار داشتن نقل کردہ بما قبل دادند بعد از الہ حرکت ما قبل واؤ از جہت کسرہ ما قبل یا گشت قِيْلَ شد۔

ترجمہ: قُلْنَ کہا ان سب عورتوں نے، جو کہ اصل میں قَوَلْنَ تھا، قَوَلْنَ سے نقل کر کے قَـوُلْـنَ بنایا واؤ ضمہ کی بہن تھی دوسرا ضمہ اس پر بھاری رکھکر نقل کر کے ما قبل کو دیدیا تو

دوساکن اکٹھا ہو گئے واؤ گر گیا قُلْنَ ہو گیا۔

(سوال) قَوُلْنَ سے قُوْلْنَ کی طرف کیوں نقل کیا؟

جواب: اس لئے کہ واؤ نے چاہا کہ الف ہو کر گر جائے اور کوئی دلیل واؤ کے حذف پر نہیں تھی پس پیش لے آئے تا کہ دلیل ہو جائے واؤ کے حذف پر، قُلْنَ کی دوسری بہنوں کو اسی پر قیاس کر لیں، قِیْلَ اصل میں قُوِلَ تھا، واؤ کمزور حرف علت ہے اور کسرہ قوی حرکت ہے کمزور حرف قوی حرکت کو اٹھا نہیں سکتا کسرہ واؤ پر بھاری سمجھا نقل کر کے ماقبل کو دیدیا ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد پھر واؤ ماقبل کسرہ کی وجہ سے یا ہو گیا قِیْلَ ہوا۔

تشریح: یہاں سے مصنفؒ نے قُلْنَ کی تعلیل بیان کی ہے، مصنفؒ نے صیغہ کا ترجمہ کیا اس لئے کہ قُلْنَ جس طرح جمع مؤنث غائب معروف کا صیغہ ہے مجہول کا بھی ہو سکتا ہے اسی طرح امر حاضر معروف کا جمع مؤنث حاضر بھی ہو سکتا ہے، مصنفؒ نے تعیین کے لئے ترجمہ کیا ہے کہ یہاں ماضی معروف کا جمع مؤنث غائب کا صیغہ مراد ہے کہا ان سب عورتوں نے صیغہ جمع مؤنث غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف، اصل میں قَـوَلْـنَ تھا، پہلے اس کو قَوَلْنَ بفتح الواؤ سے قَـوُلْـنَ بضم الواؤ کی طرف نقل کیا واؤ ضمہ کی بہن تھی (ضمہ کے مشابہ تھی) لہذا دوسرا ضمہ اس پر دشوار سمجھ کر نقل کر کے ماقبل قاف کو دیدیا قاف کا زبر ہٹانے کے بعد، اب واؤ اور لام دوساکن جمع ہو گئے واؤ گر گیا قُلْنَ ہو گیا۔

سوال: ایسا کیوں کیا گیا کہ قُلْنَ کو پہلے قَوَلْنَ اور پھر قَوُلْنَ کو قُوْلْنَ کی طرف منتقل کیا گیا پھر تعلیل کی گئی؟

جواب: یہ اس لئے کرنا پڑا کہ واؤ نے چاہا الف بن کر گرے اور حذف واؤ پر کوئی دلیل نہیں تھی جس سے اصل کا سراغ ملتا، لہذا ضمہ لے آئے تا کہ حذف واؤ پر دلیل ہو جائے، خلاصہ یہ ہے کہ اگر قَوَلْنَ میں دوسرے طریقہ سے تعلیل ہوتی یعنی قَالَ کے مطابق واؤ متحرک ماقبل ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا جاتا اور پھر الف اور لام کے درمیان اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گر جاتا تو یہ کیسے پتہ چلتا کہ یہاں سے واؤ حذف ہوا ہے اس لیے

Scanned by CamScanner

قَوُلْنَ کو پہلے قَوْلُنَ کی طرف منتقل کرتے ہیں اور پھر تعلیل کرتے ہیں تو اب قاف پر ضمہ باقی رہتا ہے جو حذف واؤ کی دلیل ہے اس لئے تعلیل کا یہ طریقہ اختیار کیا گیا۔

ودیگر اخوات: قُلْنَ جمع مؤنث غائب کے صیغہ سے لے کر قُلْنَا جمع متکلم کی تعلیل کو مصنفؒ نے بیان کر دیا ہے کہ ان تمام صیغوں کو جو قُلْنَ کے مشابہ ہیں اسی پر قیاس کر لیا جائے یعنی پہلے مفتوح العین سے مضموم العین کی طرف نقل کریں پھر قُلْنَ والی تعلیل جاری کریں۔

نیز: قُلْنَ کی تعلیل کا جو طریقہ ہم نے پہلے بیان کیا ہے اور یہ طریقہ جو مصنفؒ نے اب بیان کیا ہے، دونوں طریقوں سے تعلیل ہو سکتی ہے اور دونوں طریقوں کی طرف پنج گنج کے حاشیہ نمبر (٦) ص ٦ر میں اشارہ کیا گیا ہے۔

قِیْلَ کی تعلیل: چونکہ حرف علت میں واؤ ثقیل ترین حرف ہے اس لئے سب سے زیادہ کمزور ہے، ذرا کوئی بات ہوئی اور یہ گرا، برخلاف یا اور الف کے، یہ تو ثقیل ہے ہی نہیں، یا ضرور ثقیل ہے مگر اتنی نہیں کہ جتنا واؤ ثقیل ہے اور کسرہ قوی حرکت ہے کیونکہ یہ یا کے مشابہ ہے اور یا بنسبت واؤ کے قوی ہے یہ دو مقدمے ہوئے، پہلا مقدمہ واؤ حرف ضعیف ہے دوسرا مقدمہ کسرہ طاقتور حرکت ہے، اب تیسرا مقدمہ سنئے کہ کمزور حرف قوی حرکت کو برداشت نہیں کر سکتا لہذا بحکم مقدمۂ ثلاثہ کسرہ کو واؤ پر دشوار رکھا یعنی مزید ثقل کا باعث سمجھا پس اس کو وہاں سے ہٹا کر ماقبل کو دیدیا ماقبل کی حرکت زائل کرنے کے بعد قِوْلَ بکسر قاف وسکون واؤ ہوا، اب بقاعدہ مِیْزَانٌ واؤ کو یا کر لیا گیا قِیْلَ ہو گیا۔

درس ﴿٢٦﴾

یَقُوْلُ دراصل یَقْوُلُ بود حرکت واؤ نقل کردہ بما قبل دادند یَقُوْلُ شد برائے موافقت باب اگر منظور موافقت باب نبودے اعلال نشدے زیرا کہ اگر ماقبل واؤ ویا ساکن باشد حرکت براں ثقیل ندارند حکم آں واؤ ویا حکم حرف صحیح باشد چوں دَلْوٌ و ظَبْیٌ۔

یُقَالُ دراصل یُقْوَلُ بود فتحہ واؤ نقل کردہ بقاف دادند واؤ دراصل متحرک بود ماقبل او

اکنوں مفتوح گشت واو را بالف بدل کردند یُقَالُ شد (سوال) فتحہ واو یُقْوَلُ چرا نقل کردہ بقاف دادند (جواب) از برائے آں کہ مجہول از معروف ساختہ میشود چوں در معروف نقل کردند در مجہول نیز نقل کردند تا حکم ہر دو یکے شود۔

ترجمہ: یَقُوْلُ اصل میں یَقْوُلُ تھا، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی یَقُوْلُ ہوا باب کی موافقت کے لئے اگر باب کی موافقت پیش نظر نہ ہوتی تو تعلیل نہ ہوتی اس لئے کہ اگر واؤ اور یا کا ماقبل ساکن ہو تو اس پر حرکت ثقیل نہیں سمجھتے اس واؤ اور یا کا حکم حرف صحیح کا حکم ہوتا ہے جیسے دَلْوٌ اور ظَبْیٌ۔

یُقَالُ اصل میں یُقْوَلُ تھا، واؤ کا فتحہ نقل کر کے قاف کو دیا واؤ اصل میں متحرک تھا اور اب اس کا ماقبل مفتوح ہو گیا تو واؤ کو الف سے بدل دیا یُقَالُ ہوا (سوال) یُقْوَلُ کے واؤ کا فتحہ نقل کر کے قاف کو کیوں دیا (جواب) اس لئے کہ مجہول معروف سے بنایا جاتا ہے پس جب معروف میں نقل کیا تو مجہول میں بھی نقل کیا تا کہ دونوں کا حکم ایک ہو جائے۔

تشریح: (یَقُوْلُ کی تعلیل) یَقُوْلُ اصل میں یَقْوُلُ تھا، واؤ کا پیش قاف کو دینے کے بعد یَقُوْلُ ہو گیا (سوال) یَقُوْلُ میں تعلیل خلاف اصول ہوئی ہے اس لئے کہ جس واؤ اور یا سے پہلے ساکن ہو اس پر حرکت ثقیل نہیں سمجھی جاتی کہ انتقال حرکت کی ضرورت پیش آئے بلکہ وہ واؤ اور یا تعلیل نہ ہونے میں حرف صحیح کے حکم میں ہوتا ہے جیسے دَلْوٌ کا واؤ اور ظَبْیٌ کی یا اپنے حال پر باقی ہیں کیونکہ ان دونوں میں واؤ اور یا متحرک ہو کے ان کے پہلے ساکن ہوا ہے۔

جواب: موافقت باب کی رعایت ایک اہم اصول ہے اگر باب کی موافقت منظور نہ ہوتی تو یَقُوْلُ میں تعلیل نہ ہوتی، موافقت یعنی ایک باب کے تمام صیغوں میں تعلیل ہو جائے اگر یہ بات نہ ہوتی تو تعلیل نہ ہوتی کیونکہ اگر یَقُوْلُ میں تعلیل نہ کریں گے تو ایک باب کے کچھ صیغوں میں تعلیل کرنا اور کچھ میں نہ کرنا لازم آئے گا اور یہ موافقت باب کے اصول کے خلاف ہے اس لئے یَقُوْلُ میں تعلیل ہوئی ہے۔

Scanned by CamScanner

(يُقَالُ کی تعلیل) يُقَالُ اصل میں يُقْوَلُ تھا واؤ کا فتحہ نقل کر کے ماقبل قاف کو دیدیا پھر واؤ ساکن ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا يُقَالُ ہو گیا (سوال) ہوتا ہے کہ يُقَالُ میں واؤ کا فتحہ قاف کو کیوں دیا (جواب) اس لئے کہ مجہول معروف سے بنایا جاتا ہے جب معروف میں واؤ کی حرکت (ضمہ) نقل کر کے قاف کو دی ہے تو مجہول میں بھی نقل حرکت والا عمل کیا گیا تا کہ مجہول معروف کے موافق ہو جائے، خلاصہ یہ کہ نقل بھی خلاف اصول ہے لیکن توافق بالمعروف کی بنا پر ایسا کرنا پڑ رہا ہے، فلا اشکال الآن۔

درس ﴿ ٢٧ ﴾

بداں کہ ہر جا کہ لام کلمہ ساکن باشد در معتل عین آں عین از جہت اجتماع ساکنین بیفتد چوں لَمْ يَقُلْ و لَمْ يَبِعْ و لَا يَقُلْ و لِيَقُلْ و قُلْ و قُلْنَ و لِيَقُلْنَ و لَا تَقُلْنَ، قَائِلٌ دراصل قَاوِلٌ بود واؤ ہمزہ گشت قَائِلٌ شد، زیرا کہ ہر واؤ و یا کہ در طرف یا نزدیک طرف افتد و بعد الف زائدہ باشد ہمزہ گردد چوں قَائِلٌ و بَائِعٌ و دُعَاءٌ و بِنَاءٌ و اِعْلَاءٌ و اِسْتِعْلَاءٌ، مَقُوْلٌ دراصل مَقْوُوْلٌ بود حرکت واؤ نقل کردہ بقاف دادند برائے موافقت باب دو ساکن بہم آمدند یکے را بیفگندند مَقُوْلٌ شد بعضے واؤ اول را حذف کردند زیرا کہ زیادہ است، وَالزَّائِدُ اَوْلٰى بِالْحَذْفِ۔

ترجمہ: جان لو کہ معتل عین میں جس جگہ بھی لام کلمہ ساکن ہو تو عین کلمہ دو ساکنوں کے اکٹھا ہونے کی وجہ سے گر جاتا ہے جیسے لَمْ يَقُلْ الخ قَائِلٌ اصل میں قَاوِلٌ تھا، واؤ ہمزہ ہو گیا قَائِلٌ ہوا اس لئے کہ جو واؤ و یا کنارے کے نزدیک الف زائدہ کے بعد واقع ہوں وہ ہمزہ ہو جاتے ہیں جیسے قَائِلٌ...... الخ۔

مَقُوْلٌ اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل قاف کو دیدی موافقت باب کے لئے دو ساکن جمع ہو گئے ایک کو گرا دیا مَقُوْلٌ ہوا بعض حضرات پہلے واؤ کو حذف کرتے ہیں اس لئے کہ دوسرا واؤ مفعول کی علامت ہے اور علامت حذف نہیں کی جاتی اور

بعض حضرات دوسرے واؤ کو حذف کرتے ہیں اس لئے کہ وہ زائد ہے اور زائد کو حذف کرنا زیادہ بہتر ہے۔

تشریح: معتل عین میں نقل حرکت کے بعد چوں کہ عین کلمہ ساکن ہو جاتا ہے اور لام کلمہ پہلے سے ساکن ہے دو ساکن ایک جگہ اکٹھا ہونے کی وجہ سے عین کلمہ کو گرادیا جاتا ہے کیونکہ ساکنین کا اجتماع کلمہ کے ثقل کا باعث بن جاتا ہے جیسے لَمْ يَقُلْ اصل میں لَمْ يَقُوْلْ، لَمْ يَبِعْ اصل میں لَمْ يَبِيْعْ، لَا تَقُلْ اصل میں لَا تَقُوْلْ، لِيَقُلْ اصل میں لِيَقُوْلْ اور قُلْ اصل میں اُقْوُلْ، قُلْنَ اصل میں اُقْوُلْنَ، لِيَقُلْنَ اصل میں لِيَقُوْلْنَ، اور لَا تَقُلْنَ اصل میں لَا تَقُوْلْنَ تھا، سب میں لام کلمہ ساکن ہے اور واؤ اور یا نقل حرکت کے بعد گرگئے اجتماع ساکنین کی وجہ سے۔

لام کلمہ کے ساکن ہونے کے اسباب: (۱) لام کلمہ کبھی تو لم کی وجہ سے ساکن ہوتا ہے اور کبھی امر ونہی کا صیغہ ہونے کی وجہ سے ساکن ہوتا ہے کیونکہ امر ونہی کے آخر میں جزم ہونا ضروری ہے، فتدبر۔

(قَائِلٌ کی تعلیل) قَائِلٌ اصل میں قَاوِلٌ تھا، واؤ ہمزہ ہوگیا قَائِلٌ ہوگیا، سوال یہ ہے کہ قَائِلٌ میں کس ضابطہ اور قاعدہ کی روشنی میں تعلیل ہوئی ہے یا ایسے ہی کردی یعنی اس تعلیل کی کیا وجہ ہے؟ زیرا کہ سے اس کا قاعدہ بتایا کہ جو واؤ اور یا کنارے میں یا کنارے کے نزدیک پڑے بشرطیکہ الف زائدہ کے بعد ہوں تو وہ واؤ اور یا ہمزہ ہو جاتے ہیں یہ ضابطہ قَائِلٌ میں پایا گیا کیونکہ اصل میں قَاوِلٌ تھا واؤ کنارے کے نزدیک پڑا لہذا قاعدۂ مذکورہ کی بنا پر واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا۔

مصنفؒ نے کنارہ اور نزدیک کنارہ دونوں کی مثالیں دی ہیں جیسے قَائِلٌ بَائِعٌ نزدیک طرف کی مثالیں ہیں کیونکہ اصل میں قَاوِلٌ اور بَايِعٌ تھے واؤ اور یا نزدیک طرف میں واقع ہیں دُعَاءٌ، بِنَاءٌ، اِعْلَاءٌ، اِسْتِعْلَاءٌ، طرف کی مثالیں ہیں، کیونکہ اصل میں دُعَاوٌ، بِنَايٌ، اِعْلَايٌ، اِسْتِعْلَايٌ تھے، واؤ اور یا کنارے میں واقع ہیں لہذا ہمزہ سے بدل دیا، پہلی

دومثالوں میں واؤ اور یا عین کلمہ میں اور آخری چار مثالوں میں لام کلمہ میں واقع ہیں، عین کلمہ کو نزدیک طرف اور لام کلمہ کو طرف کہتے ہیں۔

فائدہ: دَعَا یَدْعُوْ دُعَاءً (بلانا) بَنٰی یَبْنِیْ بِنَاءً (بنانا، تعمیر کرنا) اِعْلَاءً (بلند کرنا) اِسْتِعْلَاءً (بلند کرنا) پہلی دومثالیں ثلاثی مجرد کے مصادر کی ہیں آخری دومثالیں ثلاثی مزید کے مصادر کی ہیں۔

(مَقُوْلٌ کی تعلیل) مَقُوْلٌ اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا، موافقت باب کی رعایت سے واؤ کا ضمہ قاف کو دیا دو ساکن جمع ہو گئے یعنی مفعول کا واؤ اور عین کلمہ کا واؤ جن میں ایک کا حذف لابدی ہے، سو بعض نے تو عین کلمہ کا واؤ حذف کر دیا کہ دوسرا واؤ علامت مفعول ہونے کی بنا پر قابل حذف نہیں کیونکہ "اَلْعَلَامَةُ لَا تُحْذَفُ" ایک مسلم اصول ہے، علامت حذف ہو جائے تو ذی علامت کا دوسروں سے ممتاز ہونا دشوار ہو جاتا ہے، یہ تو اخفش کی رائے ہے لہذا ان کے نزدیک مَقُوْلٌ مَفُوْلٌ کے وزن پر ہوا، کیونکہ وہی زائدہ ہے کہ ما قبلہ اصلی حرف سے زائد کا حذف کرنا اولی ہوتا ہے پھر وہ ہے بھی کنارے کے قریب جہاں عموماً تغیرات ہوتے رہتے ہیں، رہا معاملہ علامت کا تو یہ علامت نہیں بلکہ ضمہ عین کے اشباع سے واؤ کی صورت پیدا ہو گئی ہے یعنی اصل میں مَفْعَلٌ تھا، دوسرے یہ عذر اس وقت صحیح ہوتا کہ جب کلمہ میں مفعول کی دوسری علامت موجود نہ ہوتی، یہاں تو واؤ کو علامت مان کر بھی حذف کرنے میں کلمہ کی مفعولیت پر اثر نہیں پڑتا، کیونکہ یہاں مفعول کی دوسری علامت یعنی میم موجود ہے جس کا بدون واؤ مستقبل کی علامت ہونا اس سے ظاہر ہے کہ ثلاثی مزید فیہ میں مفعول کی علامت تنہا میم ہے اور بس۔

ہاں اخفش کی طرف سے یہ کہا جا سکتا ہے کہ دو ساکنوں میں جہاں اصلی اور زائد کا اجتماع ہو وہاں اصلی کو حذف کرتے ہیں چنانچہ قَاضٍ میں یا کو حذف کر کے تنوین کو باقی رکھا گیا، حالانکہ یا لام کلمہ کی جگہ تھی اسی طرح ساکنین کے اجتماع میں جہاں ساکن اول مدہ ہو وہاں مدہ کو حذف کرتے ہیں جیسے قُلْ بِعْ خَفْ میں معلوم ہے لہذا مَقُوْلٌ میں ہر دو امر کے لحاظ سے

واؤاول کا حذف مقتضائے اصول ٹھہرتا ہے کیونکہ اصلی بھی ہے اور مدہ بھی۔

تو اس کا جواب بھی سن لیجئے! آپ کا ارشاد بجا ہے بے شک یہی قاعدہ ہے مگر اس کی ایک ضروری شرط بھی ہے اس پر توجہ نہیں فرمائی گئی، وہ شرط یہ ہے کہ ثانی حرف ساکن صحیح ہو چنانچہ امثلۂ سابقہ سے یہ امر بخوبی ظاہر ہے لیکن جہاں دوسرا ساکن حرف علت ہو وہاں قابل حذف وہی ثانی حرف علت ہوگا، نہ کہ غیر، پس سیبویہ اور خلیل کے مذہب پر مَقُوْلٌ کا وزن مَفُعَلٌ ہوگا۔

فائدہ : نَصَرَ یَنْصُرُ کے باب سے معتل عین صرف واوی ہی آتا ہے جیسا کہ ضَرَبَ یَضْرِبُ سے صرف یائی آتا ہے البتہ سَمِعَ یَسْمَعُ میں واوی اور یائی دونوں آتے ہیں جیسے خَافَ یَخَافُ واوی ہے اور هَابَ یَهَابُ یائی ہے اور کَرُمَ یَکْرُمُ میں واوی اور یائی دونوں ہیں مگر یائی شاذ ہے، اس کے بعد معتل عین یائی کی گردانیں ہیں از باب ضَـــرَبَ یَضْرِبُ چوں (اَلْبَیْعُ) خریدنا اور بیچنا۔

درس ﴿۲۸﴾

بحث اثبات فعل ماضی معروف

گردان	بَاعَ	بَاعَا	بَاعُوْا	بَاعَتْ	بَاعَتَا
اوزان	ضَرَبَ	ضَرَبَا	ضَرَبُوْا	ضَرَبَتْ	ضَرَبَتَا
گردان	بِعْنَ	بِعْتَ	بِعْتُمَا	بِعْتُمْ	بِعْتِ
اوزان	ضَرَبْنَ	ضَرَبْتَ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتِ
گردان	بِعْتُمَا	بِعْتُنَّ	بِعْتُ	بِعْنَا	
اوزان	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُنَّ	ضَرَبْتُ	ضَرَبْنَا	

بَـــاعَ : بیچا اس ایک مرد نے، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل ماضی معروف، بَاعَ اصل میں بَیَعَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا بَاعَ

Scanned by CamScanner

ہوگیا، بَاعَتَاتک یہی تعلیل ہوگی۔

بَاعَ	بَیَعَ	بَاعَ

بِـعْـنَ: بیچا ان سب عورتوں نے، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث اثبات فعل ماضی معروف، اصل میں بَیَـعْـنَ تھا، یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کوالف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور عین کے درمیان الف گرگیا پھر با کے فتحہ کوکسرہ سے بدل دیا تاکہ دلالت کرے یا کے حذف پر بِعْنَ ہوگیا بِعْنَا یہی تک تعلیل ہوگی۔

بِعْنَ	بَیَعْنَ	بَاعْنَ	بَعْنَ	بِعْنَ

بحث اثبات فعل ماضی مجہول

گردان	بِیْعَ	بِیْعَا	بِیْعُوْا	بِیْعَتْ	بِیْعَتَا
اوزان	ضُرِبَ	ضُرِبَا	ضُرِبُوْا	ضُرِبَتْ	ضُرِبَتَا
گردان	بِعْنَ	بِعْتَ	بِعْتُمَا	بِعْتُمْ	بِعْتِ
اوزان	ضُرِبْنَ	ضُرِبْتَ	ضُرِبْتُمَا	ضُرِبْتُمْ	ضُرِبْتِ
گردان	بِعْتُمَا	بِعْتُنَّ	بِعْتُ	بِعْنَا	
اوزان	ضُرِبْتُمَا	ضُرِبْتُنَّ	ضُرِبْتُ	ضُرِبْنَا	

بِیْعَ : بیچا یا خریدا گیا وہ ایک مرد، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی مجہول، اصل میں بُیِعَ تھا، ضمہ کے بعد یا پر کسرہ دشوار، نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، ماقبل کی حرکت کو زائل کرنے کے بعد بِیْعَ ہوگیا، بِیْعَتَا تک یہی تعلیل ہوگی۔

بُیِعَ	بُیِعَ	بِیْعَ

بِـعْنَ :بیچی یا خریدی گئیں وہ سب عورتیں، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث اثبات فعل ماضی مجہول، اصل میں بُیِـعْنَ تھا ضمہ کے بعد یا پر کسرہ دشوار، نقل کر کے ماقبل

Scanned by CamScanner

کو دیدیا ماقبل کی حرکت زائل کرنے کے بعد اجتماع ساکنین ہو گیا یا اور عین کے درمیان یا گرگئی بِعْنَ ہو گیا بِعْنَا تک یہی تعلیل ہوگی۔

بِعْنَ	بِيُعْنَ	بُيِعْنَ	بِعْنَ

قاعدہ: معتل عین یائی کی گردانیں از ضَرَبَ مصدر اَلْبَیْعُ بھی دو حال سے خالی نہیں (۱) یا تو بحثیں معروف کی ہیں یا مجہول کی، پھر معروف کی دو صورتیں ہیں (۱) یا تو لام کلمہ ساکن ہوگا یا متحرک، اگر ساکن ہے تو اجتماع ساکنین یا اور عین میں ہوگا اور یا گر جائے گی، یاد رہے کہ اس بحث میں لام کلمہ عین ہے، اور اگر لام کلمہ متحرک ہو تو پھر یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی جائے گی اور بس۔

(۲) اور اگر بحثیں مجہول کی ہوں تو اس کی بھی دو صورتیں ہیں (۱) یا تو لام کلمہ ساکن ہوگا (۲) یا لام کلمہ متحرک، اگر ساکن ہے تو یا کی حرکت ماقبل کو دینے کے بعد یا کو الف سے بدل کر اجتماع ساکنین الف اور عین میں ہوگا اور الف گر جائے گا، اور اگر لام کلمہ متحرک ہو تو یا کو الف سے بدلا جائے گا اور بس۔

نوٹ: اساتذہ حضرات طلبہ سے اس قاعدہ کو صیغوں میں جاری کروائیں اور ان کو خود بھی جاری کر کے دکھائیں بایں طور کہ ان سے کہا جائے کہ پیارے بچوں آپ معروف کی کسی بھی بحث کے کسی ایسے صیغہ کو اٹھاؤ جس کا لام کلمہ ساکن ہو طالب علم خود ایسے صیغہ کا انتخاب کرے گا پھر استاذ ان سے بتائے کہ دیکھو اس میں اجتماع ساکنین یا اور عین میں ہو رہا ہے اب جب بھی اس بحث کا کوئی صیغہ تم ایسا دیکھو تو فوراً سمجھ جاؤ کہ اجتماع ساکنین ہوگا اور واؤ اور عین کے درمیان ہوگا، اساتذہ اسی طرح قاعدہ کی چاروں صورتوں کا طلبہ کے سامنے صیغوں سے انطباق کرائیں ان شاءاللہ بہت نفع ہوگا۔

Scanned by CamScanner

بحث اثبات فعل مضارع معروف

گردان	يَبِيْعُ	يَبِيْعَان	يَبِيْعُوْنَ	تَبِيْعُ	تَبِيْعَان
اوزان	يَضْرِبُ	يَضْرِبَان	يَضْرِبُوْنَ	تَضْرِبُ	تَضْرِبَان
گردان	يَبِعْنَ	تَبِيْعُ	تَبِيْعَان	تَبِيْعُوْنَ	تَبِيْعِيْنَ
اوزان	يَضْرِبْنَ	تَضْرِبُ	تَضْرِبَان	تَضْرِبُوْنَ	تَضْرِبِيْنَ
گردان	تَبِيْعَان	تَبِعْنَ	اَبِيْعُ	نَبِيْعُ	
اوزان	تَضْرِبَان	تَضْرِبْنَ	اَضْرِبُ	نَضْرِبُ	

يَبِيْــــعُ : بیچتا ہے یا بیچے گا خریدتا ہے یا خریدے گا وہ ایک مرد، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل مضارع معروف، اصل میں يَبْيِــعُ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی يَبِيْــــعُ ہو گیا، جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہو گی۔

يَبْيِعُ	يَبِيْعُ	يَبِيْعُ

يَبِــعْــنَ : بیچتی ہیں یا بیچیں گی خریدتی ہیں یا خریدیں گی وہ سب عورتیں، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث اثبات فعل مضارع معروف، اصل میں يَبْيِــعْــنَ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی اجتماع ساکنین ہو گیا یا اور عین کے درمیان یا گر گئی يَبِعْنَ ہو گیا تَبِعْنَ میں بھی یہی تعلیل ہو گی۔

يَبْيِعْنَ	يَبِيْعْنَ	يَبِيْعْنَ	يَبِعْنَ

بحث اثبات فعل مضارع مجهول

گردان	يُبَاعُ	يُبَاعَان	يُبَاعُوْنَ	تُبَاعُ	تُبَاعَان
اوزان	يُضْرَبُ	يُضْرَبَان	يُضْرَبُوْنَ	تُضْرَبُ	تُضْرَبَان

Scanned by CamScanner

گردان	یُبَعْنَ	تُبَاعُ	تُبَاعَانِ	تُبَاعُوْنَ	تُبَاعِیْنَ
اوزان	یُضْرَبْنَ	تُضْرَبُ	تُضْرَبَانِ	تُضْرَبُوْنَ	تُضْرَبِیْنَ

گردان	تُبَاعَانِ	تُبَعْنَ	اُبَاعُ	نُبَاعُ
اوزان	تُضْرَبَانِ	تُضْرَبْنَ	اُضْرَبُ	نُضْرَبُ

یُبَاعُ: بیچا یا خریدا جاتا ہے بیچا یا خریدا جائے گا وہ ایک مرد، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل مضارع مجہول، اصل میں یُبْیَعُ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا اس لئے یا کو الف سے بدل دیا یُبَاعُ ہوگیا، جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

یُبَاعُ	یُبْیَعُ	یُبَیْعُ	یُبَاعُ

یُبَعْنَ: بیچی یا خریدی جاتی ہیں بیچی یا خریدی جائیں گی وہ سب عورتیں، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث اثبات فعل مضارع مجہول، اصل میں یُبْیَعْنَ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا اس لئے یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور عین کے درمیان الف گرگیا یُبَعْنَ ہوگیا، تُبَعْنَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

یُبْیَعْنَ	یُبَیْعْنَ	یُبَاعْنَ	یُبْعْنَ	یُبَعْنَ

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

گردان	لَنْ یَّبِیْعَ	لَنْ یَّبِیْعَا	لَنْ یَّبِیْعُوْا	لَنْ تَبِیْعَ	لَنْ تَبِیْعَا
اوزان	لَنْ یَّضْرِبَ	لَنْ یَّضْرِبَا	لَنْ یَّضْرِبُوْا	لَنْ تَضْرِبَ	لَنْ تَضْرِبَا
گردان	لَنْ یَّبِعْنَ	لَنْ تَبِیْعَ	لَنْ تَبِیْعَا	لَنْ تَبِیْعُوْا	لَنْ تَبِیْعِیْ
اوزان	لَنْ یَّضْرِبْنَ	لَنْ تَضْرِبَ	لَنْ تَضْرِبَا	لَنْ تَضْرِبُوْا	لَنْ تَضْرِبِیْ

Scanned by CamScanner

گردان	لَنْ تَبِیْعَا	لَنْ تَبِعْنَ	لَنْ اَبِیْعَ	لَنْ نَبِیْعَ
اوزان	لَنْ تَضْرِبَا	لَنْ تَضْرِبْنَ	لَنْ اَضْرِبَ	لَنْ نَضْرِبَ

لَـنْ یَّبِیْعَ :ہرگزنہیں بیچے گا یانہیں خریدے گا وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَـنْ یَّبْیِعَ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی لَـنْ یَبِیْعَ ہو گیا جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَنْ یَّبْیِعَ	لَنْ یَّبِیْعَ	لَنْ یَّبِیْعَ

لَنْ یَبِعْنَ: ہرگزنہیں بیچیں گی یانہیں خریدیں گی وہ سب عورتیں، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَنْ یَبْیِعْنَ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی اجتماع ساکنین ہو گیا یا اور عین کے درمیان یا گرگئی لَنْ یَبِعْنَ ہو گیا، لَنْ تَبِعْنَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَنْ یَبْیِعْنَ	لَنْ یَبِیْعْنَ	لَنْ یَبِیْعْنَ	لَنْ یَبِعْنَ

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

گردان	لَنْ یُبَاعَ	لَنْ یُبَاعَا	لَنْ یُبَاعُوْا	لَنْ تُبَاعَ	لَنْ تُبَاعَا
اوزان	لَنْ یُضْرَبَ	لَنْ یُضْرَبَا	لَنْ یُضْرَبُوْا	لَنْ تُضْرَبَ	لَنْ تُضْرَبَا
گردان	لَنْ یُبَعْنَ	لَنْ تُبَاعَ	لَنْ تُبَاعَا	لَنْ تُبَاعُوْا	لَنْ تُبَاعِيْ
اوزان	لَنْ یُضْرَبْنَ	لَنْ تُضْرَبَ	لَنْ تُضْرَبَا	لَنْ تُضْرَبُوْا	لَنْ تُضْرَبِيْ

گردان	لَنْ تُبَاعَا	لَنْ تُبَعْنَ	لَنْ اُبَاعَ	لَنْ نُبَاعَ
اوزان	لَنْ تُضْرَبَا	لَنْ تُضْرَبْنَ	لَنْ اُضْرَبَ	لَنْ نُضْرَبَ

لَـنْ یُبَـاعَ :ہرگزنہیں بیچا جائے گا یانہیں خریدا جائے گا وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ

Scanned by CamScanner

میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول، اصل میں لَنْ تُبْيَعَ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا اس لئے یا کو الف سے بدل دیا لَنْ تُبَاعَ ہوگیا جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَنْ نُبَاعَ	لَنْ تُبَيَعَ	لَنْ تُبْيَعَ	لَنْ تُبَاعَ

لَنْ يُبَعْنَ: ہرگز نہیں بیچی جائیں گی یا نہیں خریدی جائیں گی وہ سب عورتیں، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول، اصل میں لَنْ يُبْيَعْنَ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا اس لئے یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور عین کے درمیان، الف گرگیا لَنْ يُبَعْنَ ہوگیا، لَنْ تُبَعْنَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَنْ يُبَعْنَ	لَنْ يُبْيَعْنَ	لَنْ يُبَيَعْنَ	لَنْ يُبَاعْنَ	لَنْ يُبَعْنَ

درس ﴿۲۹﴾

بحث نفی جحد بلم درفعل مستقبل معروف

گردان	لَمْ يَبِعْ	لَمْ يَبِيعَا	لَمْ يَبِيعُوْا	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تَبِيعَا
اوزان	لَمْ يَضْرِبْ	لَمْ يَضْرِبَا	لَمْ يَضْرِبُوْا	لَمْ تَضْرِبْ	لَمْ تَضْرِبَا
گردان	لَمْ يَبِعْنَ	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تَبِيعَا	لَمْ تَبِيعُوْا	لَمْ تَبِيعِيْ
اوزان	لَمْ يَضْرِبْنَ	لَمْ تَضْرِبْ	لَمْ تَضْرِبَا	لَمْ تَضْرِبُوْا	لَمْ تَضْرِبِيْ

گردان	لَمْ تَبِيعَا	لَمْ تَبِعْنَ	لَمْ اَبِعْ	لَمْ نَبِعْ
اوزان	لَمْ تَضْرِبَا	لَمْ تَضْرِبْنَ	لَمْ اَضْرِبْ	لَمْ نَضْرِبْ

لَمْ يَبِعْ: نہیں بیچا یا نہیں خریدا اس ایک مرد نے، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نفی جحد بلم درفعل مستقبل معروف، اصل میں لَمْ يَبْيِعْ تھا، یا متحرک ماقبل حرف

صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی اجتماع ساکنین ہوگیا یا اور عین کے درمیان یا گر گئی لَمْ یَبِعْ ہوگیا، تثنیہ وجمع مذکر غائب وحاضر اور واحد مؤنث حاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَمْ یَبِعْ	لَمْ یَبِعْ	لَمْ یَبِعْ	لَمْ یَبِعْ

لَمْ یَبِیْعَا: نہیں بیچا یا نہیں خریدا ان دو مردوں نے، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ تثنیہ مذکر غائب، بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَمْ یَبْیِعَا تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی لَمْ یَبِیْعَا ہوگیا، تثنیہ وجمع مذکر غائب وحاضر اور واحد مؤنث حاضر کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَمْ یَبِیْعَا	لَمْ یَبِیْعَا	لَمْ یَبِیْعَا

بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجهول

گردان	لَمْ یُبَعْ	لَمْ یُبَاعَا	لَمْ یُبَاعُوْا	لَمْ تُبَعْ	لَمْ تُبَاعَا
اوزان	لَمْ یُضْرَبْ	لَمْ یُضْرَبَا	لَمْ یُضْرَبُوْا	لَمْ تُضْرَبْ	لَمْ تُضْرَبَا
گردان	لَمْ یُبَعْنَ	لَمْ تُبَعْ	لَمْ تُبَاعَا	لَمْ تُبَاعُوْا	لَمْ تُبَاعِیْ
اوزان	لَمْ یُضْرَبْنَ	لَمْ تُضْرَبْ	لَمْ تُضْرَبَا	لَمْ تُضْرَبُوْا	لَمْ تُضْرَبِیْ
گردان	لَمْ تُبَاعَا	لَمْ تُبَعْنَ	لَمْ اُبَعْ	لَمْ نُبَعْ	
اوزان	لَمْ تُضْرَبَا	لَمْ تُضْرَبْنَ	لَمْ اُضْرَبْ	لَمْ نُضْرَبْ	

لَمْ یُبَعْ: نہیں بیچا یا نہیں خریدا گیا وہ ایک مرد، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول لَمْ یُبَعْ اصل میں لَمْ یُبْیَعْ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا اس لئے یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور عین کے درمیان الف

Scanned by CamScanner

کر گیا لَمْ یُبَعْ ہوگیا، تثنیہ وجمع مذکر غائب وحاضر اور واحد مؤنث حاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَمْ یُبَعْ	لَمْ یُبْیَعْ	لَمْ یُبْیَعْ	لَمْ یُبَاعْ	لَمْ یُبَعْ

لَمْ یُبَاعَا: نہیں بیچے یا نہیں خریدے گئے وہ دو مرد، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ تثنیہ مذکر غائب، بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول، لَمْ یُبَاعَا اصل میں لَمْ یُبْیَعَا تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا اس لئے یا کو الف سے بدل دیا لَمْ یُبَاعَا ہوگیا تثنیہ وجمع مذکر غائب وحاضر اور واحد مؤنث کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَمْ یُبَاعَا	لَمْ یُبْیَعَا	لَمْ یُبْیَعَا	لَمْ یُبَاعَا

بحث لام تاکید بانون ثقیلہ درفعل مستقبل معروف

گردان	لَیَبِیْعَنَّ	لَیَبِیْعَانِّ	لَیَبِیْعُنَّ	لَتَبِیْعَنَّ	لَتَبِیْعَانِّ
اوزان	لَیَضْرِبَنَّ	لَیَضْرِبَانِّ	لَیَضْرِبُنَّ	لَتَضْرِبَنَّ	لَتَضْرِبَانِّ
گردان	لَیَبِعْنَانِّ	لَتَبِیْعَنَّ	لَتَبِیْعَانِّ	لَتَبِیْعُنَّ	لَتَبِیْعِنَّ
اوزان	لَیَضْرِبْنَانِّ	لَتَضْرِبَنَّ	لَتَضْرِبَانِّ	لَتَضْرِبُنَّ	لَتَضْرِبِنَّ
گردان	لَتَبِیْعَانِّ	لَتَبِعْنَانِّ	لَاَبِیْعَنَّ	لَنَبِیْعَنَّ	
اوزان	لَتَضْرِبَانِّ	لَتَضْرِبْنَانِّ	لَاَضْرِبَنَّ	لَنَضْرِبَنَّ	

لَیَبِیْعَنَّ: ضرور بالضرور بیچے یا خریدے گا وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف، لَیَبِیْعَنَّ اصل میں لَیَبْیِعَنَّ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی لَیَبِیْعَنَّ ہوگیا، جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَیَبِیْعَنَّ	لَیَبْیِعَنَّ	لَیَبِیْعَنَّ

Scanned by CamScanner

لَیَبِعْنَانِّ :ضرور بالضرور بیچیں گی یا خریدیں گی وہ سب عورتیں، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف، لَیَبِعْنَانِّ اصل میں لَیَبْیِعْنَانِّ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی اجتماع ساکنین ہوگیا یا اور عین کے درمیان یا گر گئی لَیَبِعْنَانِّ ہوگیا، لَتَبِعْنَانِّ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَیَبِعْنَانِّ	لَیَبِیْعْنَانِّ	لَیَبْیِعْنَانِّ	لَیَبِعْنَانِّ

بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

گردان	لَیُبَاعَنَّ	لَیُبَاعَانِّ	لَیُبَاعُنَّ	لَتُبَاعَنَّ	لَتُبَاعَانِّ
اوزان	لَیُضْرَبَنَّ	لَیُضْرَبَانِّ	لَیُضْرَبُنَّ	لَتُضْرَبَنَّ	لَتُضْرَبَانِّ
گردان	لَیُبَعْنَانِّ	لَتُبَاعَنَّ	لَتُبَاعَانِّ	لَتُبَاعُنَّ	لَتُبَاعِنَّ
اوزان	لَیُضْرَبْنَانِّ	لَتُضْرَبَنَّ	لَتُضْرَبَانِّ	لَتُضْرَبُنَّ	لَتُضْرَبِنَّ

گردان	لَتُبَاعَانِّ	لَتُبَعْنَانِّ	لَاُبَاعَنَّ	لَنُبَاعَنَّ
اوزان	لَتُضْرَبَانِّ	لَتُضْرَبْنَانِّ	لَاُضْرَبَنَّ	لَنُضْرَبَنَّ

لَیُبَاعَنَّ: ضرور بالضرور بیچا یا خریدا جائے گا وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول، لَیُبَاعَنَّ اصل میں لَیُبْیَعَنَّ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا اس لئے یا کو الف سے بدل دیا لَیُبَاعَنَّ ہوگیا جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَیُبَاعَنَّ	لَیُبْیَعَنَّ	لَیُبْیَعَنَّ	لَیُبَاعَنَّ

لَیُبَعْنَانِّ :ضرور بالضرور بیچی یا خریدی جائیں گی وہ سب عورتیں، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول، لَیُبَعْنَانِّ اصل

Scanned by CamScanner

میں لَیَبْیَعْنَانِّ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہو گیا اس لئے یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور عین کے درمیان، الف گر گیا لَیَبِعْنَانِّ ہو گیا، لَتَبِعْنَانِّ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَیَبِعْنَانِّ	لَیَبْیَعْنَانِّ	لَیَبَیَعْنَانِّ	لَیَبَاعْنَانِّ	لَیَبِعْنَانِّ

بحث لام تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل معروف

گردان	لَیَبِیْعَنْ	لَیَبِیْعُنْ	لَتَبِیْعِنْ	لَتَبِیْعَنْ	لَتَبِیْعَنْ
اوزان	لَیَضْرِبَنْ	لَیَضْرِبُنْ	لَتَضْرِبِنْ	لَتَضْرِبَنْ	لَتَضْرِبَنْ
گردان	لَتَبِیْعُنْ	لَتَبِیْعِنْ	لَاَبِیْعَنْ	لَنَبِیْعَنْ	
اوزان	لَتَضْرِبُنْ	لَتَضْرِبِنْ	لَاَضْرِبَنْ	لَنَضْرِبَنْ	

لَیَبِیْعَنْ :ضرور بیچے یا خریدے گا وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث لام تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل معروف ، لَیَبِیْعَنْ اصل میں لَیَبْیِعَنْ تھا یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی لَیَبِیْعَنْ ہو گیا، تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَیَبْیِعَنْ	لَیَبِیْعَنْ	لَیَبِیْعَنْ

بحث لام تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل مجہول

گردان	لَیُبَاعَنْ	لَیُبَاعُنْ	لَتُبَاعَنْ	لَتُبَاعَنْ	لَتُبَاعَنْ
اوزان	لَیُضْرَبَنْ	لَیُضْرَبُنْ	لَتُضْرَبَنْ	لَتُضْرَبَنْ	لَتُضْرَبَنْ
گردان	لَتُبَاعُنْ	لَتُبَاعِنْ	لَاُبَاعَنْ	لَنُبَاعَنْ	
اوزان	لَتُضْرَبُنْ	لَتُضْرَبِنْ	لَاُضْرَبَنْ	لَنُضْرَبَنْ	

لَیُبَاعَنْ :ضرور بیچا یا خریدا جائے گا وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر

غائب، بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول، لَیُبَاعَنْ: اصل میں لَیُبْیَعَنْ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا، اس لئے یا کو الف سے بدل دیا لَیُبَاعَنْ ہوگیا تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَیُبَاعَنْ	لَیُبْیَعَنْ	لَیُبَیْعَنْ	لَیُبَاعَنْ

درس ﴿۳۰﴾

بحث امر حاضر معروف

گردان	بِعْ	بِیْعَا	بِیْعُوْا	بِیْعِیْ	بِیْعَا	بِعْنَ
اوزان	اِضْرِبْ	اِضْرِبَا	اِضْرِبُوْا	اِضْرِبِیْ	اِضْرِبَا	اِضْرِبْنَ

بِعْ: بیچ یا خرید تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف، اصل میں اِبْیِعْ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی اجتماع ساکنین ہوگیا یا اور عین کے درمیان یا گرگئی، اب چوں کہ ہمزہ لائے تھے ابتدا بالسکون کی مجبوری کی وجہ سے اور وہ مجبوری ختم ہوگئی پس ہمزہ کو حذف کردیا بِعْ ہوگیا، بِعْنَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

بِعْ	اِبْیِعْ	اِبِیْعْ	اِبِعْ	بِعْ

بِیْعَا: بیچو یا خرید و تم دو مرد، صیغہ تثنیہ مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف، بِیْعَا اصل میں اِبْیِعَا تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت ماقبل کو دیدی اب چوں کہ ہمزہ لائے تھے ابتدا بالسکون کی مجبوری کی وجہ سے اب وہ مجبوری ختم ہوگئی، اس لئے ہمزہ کو گرادیا بِیْعَا ہوگیا واحد مذکر اور جمع مؤنث حاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

بِیْعَا	اِبْیِعَا	اِبِیْعَا	بِیْعَا

❁ ❁ ❁

Scanned by CamScanner

بحث امر حاضر مجہول

گردان	لِتُبَعْ	لِتُبَاعَا	لِتُبَاعُوْا	لِتُبَاعِيْ	لِتُبَاعَا	لِتُبَعْنَ
اوزان	لِتُضْرَبْ	لِتُضْرَبَا	لِتُضْرَبُوْا	لِتُضْرَبِيْ	لِتُضْرَبَا	لِتُضْرَبْنَ

لِتُبَعْ: چاہئے کہ بیچا یا خریدا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول، اصل میں لِتُبْيَعْ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہو گیا اس لئے یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور عین کے درمیان الف گر گیا لِتُبَعْ ہو گیا لِتُبَعْنَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لِتُبَعْ	لِتُبْيَعْ	لِتُبَيْعْ	لِتُبَاعْ	لِتُبَعْ

لِتُبَاعَا: چاہئے کہ بیچے یا خریدے جاؤ تم دو مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ تثنیہ مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول، اصل میں لِتُبْيَعَا تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہو گیا اس لئے یا کو الف سے بدل دیا لِتُبَاعَا ہو گیا واحد مذکر حاضر و جمع مؤنث حاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لِتُبَاعَا	لِتُبْيَعَا	لِتُبَيَعَا	لِتُبَاعَا

بحث امر غائب معروف

گردان	لِيَبِعْ	لِيَبِيْعَا	لِيَبِيْعُوْا	لِتَبِعْ
اوزان	لِيَضْرِبْ	لِيَضْرِبَا	لِيَضْرِبُوْا	لِتَضْرِبْ
گردان	لِتَبِيْعَا	لِيَبِعْنَ	لِاَبِعْ	لِنَبِعْ
اوزان	لِتَضْرِبَا	لِيَضْرِبْنَ	لِاَضْرِبْ	لِنَضْرِبْ

لِيَبِعْ: چاہئے کہ بیچے یا خریدے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب معروف، اصل میں لِيَبْيِعْ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل

کر کے ماقبل کو دیدی اجتماع ساکنین ہوگیا یا اور عین کے درمیان، یا گرگئی لِیَبِعْ ہوگیا، تثنیہ وجمع مذکر غائب کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لِيَبِعْ	لِيَبِعْ	لِيَبِعْ	لِيَبِعْ

لِيَبِيْعَا: چاہئے کہ بیچیں یا خریدیں وہ دو مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ تثنیہ مذکر غائب، بحث امر غائب معروف، اصل میں لِيَبْيِعَا تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی لِيَبِيْعَا ہوگیا تثنیہ وجمع مذکر غائب کے تینوں صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لِيَبِيْعَا	لِيَبِيْعَا	لِيَبِيْعَا

بحث امر غائب مجہول

گردان	لِيُبَعْ	لِيُبَاعَا	لِيُبَاعُوْا	لِتُبَعْ
اوزان	لِيُضْرَبْ	لِيُضْرَبَا	لِيُضْرَبُوْا	لِتُضْرَبْ
گردان	لِتُبَاعَا	لِيُبَعْنَ	لِأُبَعْ	لِنُبَعْ
اوزان	لِتُضْرَبَا	لِيُضْرَبْنَ	لِأُضْرَبْ	لِنُضْرَبْ

لِيُبَعْ: چاہئے کہ بیچا یا خریدا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول، اصل میں لِيُبْيَعْ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا اس لئے یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور عین کے درمیان الف گر گیا، لِيُبَعْ ہوگیا، تثنیہ وجمع مذکر غائب کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لِيُبَعْ	لِيُبْيَعْ	لِيُبَيْعْ	لِيُبَاعْ	لِيُبَعْ

لِيُبَاعَا: چاہئے کہ بیچے یا خریدے جائیں وہ دو مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ تثنیہ مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول، اصل میں لِيُبْيَعَا تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا اس لئے یا کو الف

سے بدل دیا لِیُبَاعَا ہوگیا، لِیُبَاعُوْا، لِتُبَاعَا میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لِیُبَاعَا	لِیُبْیَعَا	لِیُبَیْعَا	لِیُبَاعَا

بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	بِیعَنَّ	بِیعَانِّ	بِیعُنَّ	بِیعِنَّ	بِیعَانِّ	بِعْنَانِّ
اوزان	اِضْرِبَنَّ	اِضْرِبَانِّ	اِضْرِبُنَّ	اِضْرِبِنَّ	اِضْرِبَانِّ	اِضْرِبْنَانِّ

بِیعَنَّ: ضرور بالضرور بیچ یا خرید تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ، اصل میں اِبْیَعَنَّ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی اور چوں کہ ہمزہ لائے تھے ابتدا بالسکون کی مجبوری کی وجہ سے اب وہ مجبوری ختم ہوگئی، اس لئے ہمزہ کو حذف کردیا بِیعَنَّ ہوگیا، جمع مؤنث حاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

بِیعَنَّ	اِبْیَعَنَّ	اِبْیِعَنَّ	بِیعَنَّ

بِعْنَانِّ: ضرور بالضرور بیچو یا خرید و تم سب عورتیں، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مؤنث حاضر بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ، اصل میں اِبْیَعْنَانِّ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی اجتماع ساکنین ہوگیا یا اور عین کے درمیان یا گرگئی اور چوں کہ ہمزہ لائے تھے ابتدا بالسکون کی مجبوری کی وجہ سے اب وہ مجبوری ختم ہوگئی اس لئے ہمزہ کو حذف کردیا بِعْنَانِّ ہوگیا۔

بِعْنَانِّ	اِبْیَعْنَانِّ	اِبْیِعْنَانِّ	اِبِعْنَانِّ	بِعْنَانِّ

بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لِتُبَاعَنَّ	لِتُبَاعَانِّ	لِتُبَاعُنَّ	لِتُبَاعِنَّ	لِتُبَاعَانِّ	لِتُبَعْنَانِّ
اوزان	لِتُضْرَبَنَّ	لِتُضْرَبَانِّ	لِتُضْرَبُنَّ	لِتُضْرَبِنَّ	لِتُضْرَبَانِّ	لِتُضْرَبْنَانِّ

لِتُبَاعَنَّ: چاہئے کہ ضرور بالضرور بیچا یا خریدا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ

Scanned by CamScanner

میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ، اصل میں لِتُبْیَعَنَّ تھا یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا اس لئے یا کو الف سے بدل دیا لِتُبَاعَنَّ ہوگیا، جمع مؤنث حاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لِتُبَاعَنَّ	لِتُبْیَعَنَّ	لِتُبْیَعَنَّ	لِتُبَاعَنَّ

لِتُبَعْنَانِّ : چاہئے کہ ضرور بالضرور بیچی یا خریدی جاؤ تم سب عورتیں، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مؤنث حاضر بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ، اصل میں لِتُبْیَعْنَانِّ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی یا اصل میں متحرک تھی اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا اس لئے یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور عین کے درمیان الف گر گیا لِتُبَعْنَانِّ ہوگیا۔

لِتُبَعْنَانِّ	لِتُبْیَعْنَانِّ	لِتُبْیَعْنَانِّ	لِتُبَاعْنَانِّ	لِتُبَعْنَانِّ

درس ﴿ ۳۱ ﴾

بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ

گردان	لِیَبِیْعَنَّ	لِیَبِیْعَانِّ	لِیَبِیْعُنَّ	لِتَبِیْعَنَّ
اوزان	لِیَضْرِبَنَّ	لِیَضْرِبَانِّ	لِیَضْرِبُنَّ	لِتَضْرِبَنَّ
گردان	لِتَبِیْعَانِّ	لِیَبِعْنَانِّ	لِاَبِیْعَنَّ	لِنَبِیْعَنَّ
اوزان	لِتَضْرِبَانِّ	لِیَضْرِبْنَانِّ	لِاَضْرِبَنَّ	لِنَضْرِبَنَّ

لِیَبِیْعَنَّ : چاہئے کہ ضرور بالضرور بیچے یا خریدے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ، اصل میں لِیَبْیِعَنَّ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی لِیَبِیْعَنَّ ہوگیا، جمع مؤنث غائب کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لِيَبِعْنَ	لِيَبِيْعَنَّ	لِيَبِيْعْنَ

لِيَبِعْنَانِّ: چاہئے کہ ضرور بالضرور بیچیں یا خریدیں وہ سب عورتیں، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ، اصل میں لِيَبِيْعْنَانِّ تھا یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی اجتماع ساکنین ہوگیا یا اور عین کے درمیان، یا گرگئی لِيَبِعْنَانِّ ہوگیا۔

لِيَبِعْنَانِّ	لِيَبِيْعْنَانِّ	لِيَبِيْعْنَانِّ	لِيَبِعْنَانِّ

بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لِيُبَاعَنَّ	لِيُبَاعَانِّ	لِيُبَاعُنَّ	لِتُبَاعَنَّ
اوزان	لِيُضْرَبَنَّ	لِيُضْرَبَانِّ	لِيُضْرَبُنَّ	لِتُضْرَبَنَّ
گردان	لِتُبَاعَانِّ	لِيُبَعْنَانِّ	لِأُبَاعَنَّ	لِنُبَاعَنَّ
اوزان	لِتُضْرَبَانِّ	لِيُضْرَبْنَانِّ	لِأُضْرَبَنَّ	لِنُضْرَبَنَّ

لِيُبَاعَنَّ: چاہئے کہ ضرور بالضرور بیچا یا خریدا جائے وہ ایک مرد، زمانہ ائندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو مضارع غائب مجہول کے صیغوں پر قیاس کرلیا جائے۔

لِيُبَاعَنَّ	لِيُبْيَعَنَّ	لِيُبَيَّعَنَّ	لِيُبَاعَنَّ

لِيُبَعْنَانِّ	لِيُبْيَعْنَان	لِيُبَيَّعْنَانِّ	لِيُبَاعُنَانِّ	لِيُبَعْنَانِّ

بحث امر حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	بِيعَنْ	بِيعُنْ	بِيعِنْ
اوزان	اِضْرِبَنْ	اِضْرِبُنْ	اِضْرِبِنْ

بِيعَنْ: ضرور بیچ یا خرید تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر

Scanned by CamScanner

حاضر معروف بانون خفیفہ، اصل میں اِبْیَعَنْ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی اور چوں کہ ہمزہ لائے تھے ابتدا بالسکون کی مجبوری کی وجہ سے اب وہ مجبوری ختم ہوگئی، اس لئے ہمزہ کو گرادیا بِیْعَنْ ہوگیا تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

بِیْعَنْ	اِبْیَعَنْ	اِبْیَعَنْ	بِیْعَنْ

بحث امر حاضر مجہول بانون خفیفہ

گردان	لِتُبَاعَنْ	لِتُبَاعُنْ	لِتُبَاعِنْ
اوزان	لِتُضْرَبَنْ	لِتُضْرَبُنْ	لِتُضْرَبِنْ

لِتُبَاعَنْ: چاہئے کہ ضرور بیچا یا خریدا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول بانون خفیفہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو مضارع حاضر مجہول پر قیاس کرلیا جائے۔

لِتُبَاعَنْ	لِتُبْیَعَنْ	لِتُبْیَعَنْ	لِتُبَاعَنْ

بحث امر غائب معروف بانون خفیفہ

گردان	لِیَبِیْعَنْ	لِیَبِیْعُنْ	لِتَبِیْعَنْ	لِاَبِیْعَنْ	لِنَبِیْعَنْ
اوزان	لِیَضْرِبَنْ	لِیَضْرِبُنْ	لِتَضْرِبَنْ	لِاَضْرِبَنْ	لِنَضْرِبَنْ

لِیَبِیْعَنْ: چاہئے کہ ضرور بیچے یا خریدے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب معروف بانون خفیفہ، اس بحث کے تمام صیغوں میں مضارع غائب معروف کی تعلیل ہوگی۔

لِیَبْیِعَنْ	لِیَبِیْعَنْ	لِیَبِیْعَنْ

Scanned by CamScanner

بحث امر غائب مجہول بانون خفیفہ

گردان	لِيُبَاعَنْ	لِيُبَاعُنْ	لِتُبَاعَنْ	لِأُبَاعَنْ	لِنُبَاعَنْ
اوزان	لِيُضْرَبَنْ	لِيُضْرَبُنْ	لِتُضْرَبَنْ	لِأُضْرَبَنْ	لِنُضْرَبَنْ

لِيُبَاعَنْ: چاہئے کہ ضرور بیچا یا خریدا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول بانون خفیفہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو مضارع غائب مجہول کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لِيُبَاعَنْ	لِيُبْيَعَنْ	لِيُبَيَعَنْ	لِيُبَاعَنْ

درس ﴿۳۲﴾

بحث نہی حاضر معروف

گردان	لَا تَبِعْ	لَا تَبِيْعَا	لَا تَبِيْعُوْا	لَا تَبِيْعِيْ	لَا تَبِيْعَا	لَا تَبِعْنَ
اوزان	لَا تَضْرِبْ	لَا تَضْرِبَا	لَا تَضْرِبُوْا	لَا تَضْرِبِيْ	لَا تَضْرِبَا	لَا تَضْرِبْنَ

لَا تَبِعْ: مت بیچ یا مت خرید تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر معروف، اس بحث کے تمام صیغوں کو نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا تَبِعْ	لَا تَبْيِعْ	لَا تَبِيَعْ	لَا تَبِعْ
لَا تَبِيْعَا	لَا تَبْيِعَا	لَا تَبِيَعَا	

بحث نہی حاضر مجہول

گردان	لَا تُبَعْ	لَا تُبَاعَا	لَا تُبَاعُوْا	لَا تُبَاعِيْ	لَا تُبَاعَا	لَا تُبَعْنَ
اوزان	لَا تُضْرَبْ	لَا تُضْرَبَا	لَا تُضْرَبُوْا	لَا تُضْرَبِيْ	لَا تُضْرَبَا	لَا تُضْرَبْنَ

لَا تُبَعْ: نہ بیچا یا نہ خریدا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر،

Scanned by CamScanner

بحث نہی حاضر مجہول، اس بحث کے تمام صیغوں کو نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول کے صیغوں پر قیاس کرلیا جائے۔

لاَ تُبَعْ	لاَ تُبَیَّعْ	لاَ تُبَیْعْ	لاَ تُبَاعْ	لاَ تُبَعْ
لاَ تُبَاعَا	لاَ تُبَیَّعَا	لاَ تُبَیْعَا	لاَ تُبَاعَا	

بحث نہی غائب معروف

گردان	لاَ یَبِعْ	لاَ یَبِیْعَا	لاَ یَبِیْعُوْا	لاَ تَبِعْ
اوزان	لاَ یَضْرِبْ	لاَ یَضْرِبَا	لاَ یَضْرِبُوْا	لاَ تَضْرِبْ
گردان	لاَ تَبِیْعَا	لاَ یَبِعْنَ	لاَ اَبِعْ	لاَ نَبِعْ
اوزان	لاَ تَضْرِبَا	لاَ یَضْرِبْنَ	لاَ اَضْرِبْ	لاَ نَضْرِبْ

لاَ یَبِعْ: نہ بیچے یا نہ خریدے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب،
بحث نہی غائب معروف، اس بحث کے تمام صیغوں کو نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کے غائب و متکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لاَ یَبِعْ	لاَ یَبِّیعْ	لاَ یَبِیْعْ	لاَ یَبِعْ
لاَ یَبِیْعَا	لاَ یَبِّیعَا	لاَ یَبِیْعَا	

بحث نہی غائب مجہول

گردان	لاَ یُبَعْ	لاَ یُبَاعَا	لاَ یُبَاعُوْا	لاَ تُبَعْ
اوزان	لاَ یُضْرَبْ	لاَ یُضْرَبَا	لاَ یُضْرَبُوْا	لاَ تُضْرَبْ
گردان	لاَ تُبَاعَا	لاَ یُبَعْنَ	لاَ اُبَعْ	لاَ نُبَعْ
اوزان	لاَ تُضْرَبَا	لاَ یُضْرَبْنَ	لاَ اُضْرَبْ	لاَ نُضْرَبْ

لاَ یُبَعْ: نہ بیچا یا نہ خریدا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب،

Scanned by CamScanner

بحث نہی غائب مجہول، اس بحث کے تمام صیغوں کو نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول کے غائب و متکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا يُبَعْ	لَا يُبَيَّعْ	لَا يُبَيَّعْ	لَا يُبَاعُ	لَا يُبَعْ
لَا يُبَاعَا	لَا يُبَيَّعَا	لَا يُبَيَّعَا	لَا يُبَاعَا	

بحث نھی حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	لَا تَبِيْعَنَّ	لَا تَبِيْعَانِّ	لَا تَبِيْعُنَّ	لَا تَبِيْعِنَّ	لَا تَبِيْعَانِّ	لَا تَبِعْنَانِّ
اوزان	لَا تَضْرِبَنَّ	لَا تَضْرِبَانِّ	لَا تَضْرِبُنَّ	لَا تَضْرِبِنَّ	لَا تَضْرِبَانِّ	لَا تَضْرِبْنَانِّ

لَا تَبِيْعَنَّ : ہرگز نہ بیچے یا نہ خریدے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا تَبِيْعَنَّ	لَا تَبِيْعَنَّ	لَا تَبِيْعَنَّ	
لَا تَبِعْنَانِّ	لَا تَبِيْعُنَانِّ	لَا تَبِيْعُنَانِّ	لَا تَبِعْنَانِّ

بحث نھی حاضر مجھول بانون ثقیلہ

گردان	لَا تُبَاعَنَّ	لَا تُبَاعَانِّ	لَا تُبَاعُنَّ	لَا تُبَاعِنَّ	لَا تُبَاعَانِّ	لَا تُبَعْنَانِّ
اوزان	لَا تُضْرَبَنَّ	لَا تُضْرَبَانِّ	لَا تُضْرَبُنَّ	لَا تُضْرَبِنَّ	لَا تُضْرَبَانِّ	لَا تُضْرَبْنَانِّ

لَا تُبَاعَنَّ : ہرگز نہ بیچا یا نہ خریدا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ اس بحث کے تمام صیغوں کو لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلیا جائے۔

لَا تُبَاعَنَّ	لَا تُبَيَّعَنَّ	لَا تُبَاعَنَّ	
لَا تُبَعْنَانِّ	لَا تُبَيَّعْنَانِّ	لَا تُبَاعْنَانِّ	لَا تُبَعْنَانِّ

Scanned by CamScanner

درس ﴿۳۳﴾

بحث نہی غائب معروف بانون ثقیلہ

گردان	لَا یَبِیْعَنَّ	لَا یَبِیْعَانِّ	لَا یَبِیْعُنَّ	لَا تَبِیْعَنَّ
اوزان	لَا یَضْرِبَنَّ	لَا یَضْرِبَانِّ	لَا یَضْرِبُنَّ	لَا تَضْرِبَنَّ
گردان	لَا تَبِیْعَانِّ	لَا یَبِعْنَانِّ	لَا اَبِیْعَنَّ	لَا نَبِیْعَنَّ
اوزان	لَا تَضْرِبَانِّ	لَا یَضْرِبْنَانِّ	لَا اَضْرِبَنَّ	لَا نَضْرِبَنَّ

لَا یَبِیْعَنَّ: ہرگز نہ بیچے یا نہ خریدے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب معروف بانون ثقیلہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل کے غائب و متکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا یَبِیْعَنَّ	لَا یَبِیْعَنَّ	لَا یَبِیْعَنَّ

لَا یَبِعْنَانِّ	لَا یَبِیْعُنَانِّ	لَا یَبِیْعُنَانِّ	لَا یَبِعْنَانِّ

بحث نہی غائب مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لَا یُبَاعَنَّ	لَا یُبَاعَانِّ	لَا یُبَاعُنَّ	لَا تُبَاعَنَّ
اوزان	لَا یُضْرَبَنَّ	لَا یُضْرَبَانِّ	لَا یُضْرَبُنَّ	لَا تُضْرَبَنَّ
گردان	لَا تُبَاعَانِّ	لَا یُبَعْنَانِّ	لَا اُبَاعَنَّ	لَا نُبَاعَنَّ
اوزان	لَا تُضْرَبَانِّ	لَا یُضْرَبْنَانِّ	لَا اُضْرَبَنَّ	لَا نُضْرَبَنَّ

لَا یُبَاعَنَّ: ہرگز نہ بیچا یا نہ خریدا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب مجہول بانون ثقیلہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول کے غائب و متکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا یُبَاعَنَّ	لَا یُبْیَعَنَّ	لَا یُبَاعَنَّ

لَا یُبْعَنَانِّ	لَا یُبَاعُنَانِّ	لَا یُبْیَعْنَانِّ	لَا یُبْیَعْنَانِّ	لَا یُبْعَنَانِّ

بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	لَا تَبِیْعَنْ	لَا تَبِیْعُنْ	لَا تَبِیْعِنْ
اوزان	لَا تَضْرِبَنْ	لَا تَضْرِبُنْ	لَا تَضْرِبِنْ

لَا تَبِیْعَنْ: ہرگز نہ بیچ یا نہ خرید تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا تَبِیْعَنْ	لَا تَبِیْعَنْ	لَا تَبِیْعَنْ

بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ

گردان	لَا تُبَاعَنْ	لَا تُبَاعُنْ	لَا تُبَاعِنْ
اوزان	لَا تُضْرَبَنْ	لَا تُضْرَبُنْ	لَا تُضْرَبِنْ

لَا تُبَاعَنْ: ہرگز نہ بیچا یا نہ خریدا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا تُبَاعَنْ	لَا تُبْیَعَنْ	لَا تُبْیَعَنْ	لَا تُبَاعَنْ

بحث نہی غائب معروف بانون خفیفہ

گردان	لَا یَبِیْعَنْ	لَا یَبِیْعُنْ	لَا تَبِیْعَنْ	لَا اَبِیْعَنْ	لَا نَبِیْعَنْ
اوزان	لَا یَضْرِبَنْ	لَا یَضْرِبُنْ	لَا تَضْرِبَنْ	لَا اَضْرِبَنْ	لَا نَضْرِبَنْ

لَا یَبِیْعَنْ: ہرگز نہ بیچے یا نہ خریدے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر

Scanned by CamScanner

غائب، بحث نہی غائب معروف بانون خفیفہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل معروف کے غائب ومتکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا یَبْیِعَنْ	لَا یَبْیُعَنْ	لَا یَبِیْعَنْ

بحث نہی غائب مجہول بانون خفیفہ

گردان	لَا یُبَاعَنْ	لَا یُبَاعَنْ	لَا تُبَاعَنْ	لَا اُبَاعَنْ	لَا نُبَاعَنْ	
اوزان	لَا یُضْرَبَنْ	لَا یُضْرَبُنْ	لَا تُضْرَبَنْ	لَا اُضْرَبَنْ	لَا نُضْرَبَنْ	

لَا یُبَاعَنْ: ہرگز نہ بیچا یا نہ خریدا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب مجہول بانون خفیفہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول کے غائب ومتکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا یُبَاعَنْ	لَا یُبْیَعَنْ	لَا یُبْیَعَنْ	لَا یُبَاعَنْ

درس ﴿۳۴﴾

بحث اسم فاعل

گردان	بَائِعٌ	بَائِعَان	بَائِعُوْنَ	بَائِعَةٌ	بَائِعَتَان	بَائِعَاتٌ
اوزان	ضَارِبٌ	ضَارِبَان	ضَارِبُوْنَ	ضَارِبَةٌ	ضَارِبَتَان	ضَارِبَاتٌ

بَائِعٌ: بیچنے یا خریدنے والا ایک مرد، صیغہ واحد مذکر، بحث اسم فاعل، بَائِعٌ اصل میں بَایِعٌ تھا، یا الف زائدہ کے بعد کنارے کے نزدیک واقع ہوئی، یا کو ہمزہ سے بدل دیا بَائِعٌ ہوگیا، اس بحث کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

بَائِعٌ	بَایِعٌ	بَائِعٌ

بحث اسم مفعول

گردان	مَبِیْعٌ	مَبِیْعَان	مَبِیْعُوْنَ	مَبِیْعَةٌ	مَبِیْعَتَان	مَبِیْعَاتٌ
اوزان	مَضْرُوْبٌ	مَضْرُوْبَان	مَضْرُوْبُوْنَ	مَضْرُوْبَةٌ	مَضْرُوْبَتَان	مَضْرُوْبَاتٌ

Scanned by CamScanner

مَبِیْعٌ : بیچا یا خریدا ہوا ایک مرد، صیغہ واحد مذکر، بحث اسم مفعول، مَبِیْعٌ اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا، یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اجتماع ساکنین ہو گیا یا اور واؤ کے درمیان، یا گر گئی مَبُوْعٌ ہو گیا، پھر با کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تا کہ دلالت کرے یا کے حذف پر پھر قاعدہ پایا گیا واؤ ساکن ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا مَبِیْعٌ ہو گیا، اس بحث کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہو گی۔

مَبِیْعٌ	مَبْیُوْعٌ	مَبُیُوْعٌ	مَبُوْعٌ	مَبِوْعٌ	مَبِیْعٌ

تنبیہ : بندے نے مَبِیْعٌ کی تعلیل کرتے وقت مَبْیُوْعٌ اور مَبُیُوْعٌ کی طرف نقل کرنے کا طریقہ اختیار نہیں کیا ہے، کیونکہ صرفیوں کے نزدیک ایک لفظ کی تعلیل کے مختلف طریقے ہیں، کوئی کسی طریقہ پر کوئی کسی طریقہ پر تعلیل کرتے ہیں مقصد سب کا ایک ہے، یعنی لفظ کی اصلی صورت معلوم کر کے یہ بیان کر دینا کہ موجودہ صورت کی طرف وہ لفظ کس طرح آیا ہے پس طلبہ کو چاہئے کہ کم از کم ایک طریقہ معلوم کریں خواہ مصنفؒ کا بتایا ہوا طریقہ ہو یا کسی محشی یا شارح کا طریقہ، حضرات معلمین مثلاً بَائِعٌ کی تعلیل پڑھاتے وقت قَائِلٌ ، مَائِلٌ ، نَائِلٌ ، رَابِحٌ ، جَائِلٌ ، نَابِحٌ ، زَائِلٌ ، سَائِرٌ وغیرہ کو بھی بیان کر دیں تا کہ طلبہ کے اذہان میں وسعت پیدا ہو جائے اور وہ بَائِعٌ ، مَبِیْعٌ کی نظیروں کی بھی تعلیل کر سکیں۔

قانون بِعْنَ : فروختند آں ہمہ زناں، دراصل بَیَعْنَ بود است نقل کردہ از بَیَعْنَ بہ بَیِــعْــنَ آوروند، یا اخت کسرہ بود۔ کسرۂ دیگر بروے دشوار داشتند، نقل کردہ بماقبل دادند، بعد ازالۂ حرکتِ ماقبل، پس دو ساکن بہم آمدند، یا افتاد بِعْنَ شد۔

بِیْعَ دراصل بُیِعَ بودہ است، یا اخت کسرہ بود، کسرۂ دیگر بروے دشوار داشتند، نقل کردہ بماقبل دادند، بعد دور کردنِ حرکت ماقبل بِیْعَ شد۔

یَبِیْعُ دراصل یَبْیِعُ بودہ، حکمِ او یَقُوْلُ است......وحکم یُبَاعُ ،یُقَالُ است......

وَبَائِعٌ چوں قَائِلٌ ...... مَبِیْعٌ دراصل مَبْیُوْعٌ بود، از مَبْیُوْعٌ نقل کردہ بہ مَبِیُوْعٌ

Scanned by CamScanner

آوردند، واؤ یا گشت مَبِیْع شد بعد ازاں کسرۂ یا بہ با دادند، دو ساکن بہم آمدند، یکے را بیفگند، مَبِیْع شد۔

بداں کہ اسم مفعول چوں واوی باشد بر مَقُوْلٌ قیاس کنند، مانند مَخُوْفٌ، مَخُوْفَانِ، وچوں یائی باشد بر مَبِیْعٌ، مانند مَنِیْلٌ، مَنِیْلَانِ مَنِیْلُوْنَ..... مَنِیْلَةٌ مَنِیْلَتَانِ مَنِیْلَاتٌ۔

ترجمہ: ضابطہ: بِعْنَ بیچا ان سب عورتوں نے، اصل میں بَیَعْنَ تھا بَیَعْنَ سے نقل کرکے بَیِعْنَ میں لائے، یا کسرہ کی بہن تھی، دوسرا کسرہ اس پر بھاری سمجھا، نقل کرکے ماقبل کو دیدیا۔ ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد پس دو ساکن جمع ہو گئے یا گرگئی بِعْنَ ہوا۔

بِیْعَ اصل میں بُیِعَ تھا۔ یا کسرہ کی بہن ہے، دوسرا کسرہ اس پر بھاری سمجھا صرفیوں نے نقل کرکے ماقبل کو دیدیا، ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد بِیْعَ ہو گیا۔

یَبِیْعُ اصل میں یَبْیِعُ تھا اس کا حکم یَقُوْلُ کے حکم کی طرح ہے اور بَیَّاعٌ کا حکم یَقَالُ کا حکم ہے اور بَائِعٌ قَائِلٌ کی طرح ہے، مَبِیْعٌ اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا مَبْیُوْعٌ سے نقل کرکے مَبُیْوْعٌ بنایا واؤ یا ہو گئی اس کے بعد یا کا کسرہ با کو دیدیا دو ساکن اکٹھے ہو گئے ایک کو گرادیا مَبِیْعٌ ہو گیا۔

جان لیجئے کہ اسم مفعول جب واوی ہو تو مَقُوْلٌ پر قیاس کرتے ہیں، جیسے: مَخُوْفٌ، مَخُوْفَانِ۔ اور جب یائی ہو تو مَبِیْعٌ پر قیاس کرتے ہیں جیسے: مَنِیْلٌ..... الخ۔

تشریح: بِعْنَ قُلْنَ کے مانند تین صیغے ہو سکتے ہیں (۱) ماضی معروف کا صیغہ جمع مؤنث غائب (۲) ماضی مجہول کا صیغہ جمع مؤنث غائب (۳) امر حاضر معروف کا صیغہ جمع مؤنث حاضر، اس لیے مصنفؒ نے بِعْنَ کا ترجمہ لکھا تا کہ متعین ہو جائے کہ یہ اس بِعْنَ کی تعلیل ہے جو ماضی معروف کا صیغہ جمع مؤنث غائب ہے کہ بِعْنَ اصل میں بَیَعْنَ تھا پس بَیَعْنَ کو بَیِعْنَ کی طرف نقل کیا گیا پھر یا پر کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے نقل کرکے ماقبل با کو دیدیا با کے زبر کو ختم کرکے اجتماع ساکنین ہو گیا یا اور عین کے درمیان یا گرگئی بِعْنَ ہو گیا۔

بِیْعَ: اصل میں بُیِعَ تھا ضمہ کے بعد یا پر کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے نقل کرکے ماقبل با کو دیدیا بِیْعَ ہو گیا۔

Scanned by CamScanner

يَبِيْعُ :اصل میں يَبْيِعُ اور يُبَاعُ : اصل میں يُبْيَعُ تھا يَبِيْعُ میں يَقُوْلُ کی طرح
تعلیل ہوئی ہے یعنی یا کا زیر نقل کر کے با کو دیدیا اور يُبَاعُ میں يُقَالُ کی طرح تعلیل ہوئی ہے،
یعنی یا کا زبر نقل کر کے با کو دیدیا پھر یا ساکن ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل
دیا گیا يُبَاعُ ہوا۔

اور بَائِعٌ میں قَائِلٌ کی طرح تعلیل ہوئی ہے اور مَبِيْعٌ اصل میں مَبْيُوْعٌ تھا مَبْيُوْعٌ
سے نقل کر کے مَبِيُوْعٌ کی طرح لایا گیا پھر واؤ ساکن ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو یاے
بدل دیا گیا پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے ایک یا گر گئی مَبِيْعٌ ہو گیا۔

آگے معتل عین واوی کی گردان ہیں باب سَمِعَ يَسْمَعُ سے جیسے اَلْخَوْفُ
(ترسیدن) ڈرنا۔

درس ﴿۳۵﴾

بحث اثبات فعل ماضی معروف

گردان	خَافَ	خَافَا	خَافُوا	خَافَتْ	خَافَتَا
اوزان	سَمِعَ	سَمِعَا	سَمِعُوْا	سَمِعَتْ	سَمِعَتَا
گردان	خِفْنَ	خِفْتَ	خِفْتُمَا	خِفْتُمْ	خِفْتِ
اوزان	سَمِعْنَ	سَمِعْتَ	سَمِعْتُمَا	سَمِعْتُمْ	سَمِعْتِ
گردان	خِفْتُمَا	خِفْتُنَّ	خِفْتُ	خِفْنَا	
اوزان	سَمِعْتُمَا	سَمِعْتُنَّ	سَمِعْتُ	سَمِعْنَا	

خَـــافَ، ڈرا وہ ایک مرد، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل
ماضی معروف، اصل میں خَوِفَ تھا واؤ متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا خَافَ ہو
گیا خَافَتَا تک یہی تعلیل ہے۔

خَافَ	خَوِفَ	خَافَ

خِفْنَ ڈریں وہ سب عورتیں، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ جمع مونث غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف، اصل میں خَوِفْنَ تھا واو متحرک ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور فاء کے درمیان الف گر گیا پھر خاء کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا تا کہ دلالت کرے عین کلمہ کے مکسور ہونے پر خِفْنَ ہو گیا خِفْنَا تک یہی تعلیل ہوگی۔

خِفْنَ	خَوِفْنَ	خَافْنَ	خَفْنَ	خِفْنَ

بحث فعل ماضی مجهول

گردان	خِيْفَ	خِيْفَا	خِيْفُوا	خِيْفَتْ	خِيْفَتَا
اوزان	سُمِعَ	سُمِعَا	سُمِعُوْا	سُمِعَتْ	سُمِعَتَا
گردان	خِفْنَ	خِفْتَ	خِفْتُمَا	خِفْتُمْ	خِفْتِ
اوزان	سُمِعْنَ	سُمِعْتَ	سُمِعْتُمَا	سُمِعْتُمْ	سُمِعْتِ

گردان	خِفْتُمَا	خِفْتُنَّ	خِفْتُ	خِفْنَا
اوزان	سُمِعْتُمَا	سُمِعْتُنَّ	سُمِعْتُ	سُمِعْنَا

خِيْفَ: ڈرایا گیا وہ ایک مرد، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل ماضی مجہول، اصل میں خُوِفَ تھا، ضمہ کے بعد واو پر کسرہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دیدیا ماقبل کی حرکت کو زائل کرنے کے بعد پھر واو ساکن ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واو کو یاء سے بدل دیا خِيْفَ ہو گیا، خِيْفَتَا تک یہی تعلیل ہوگی۔

خِيْفَ	خُوِفَ	خِوْفَ	خِيْفَ

خِفْنَ ڈرائی گئیں وہ سب عورتیں، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ جمع مونث غائب، بحث اثبات فعل ماضی مجہول اصل میں خُوِفْنَ تھا ضمہ کے بعد واو پر کسرہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دیدیا ماقبل کی حرکت کو زائل کرنے کے بعد پھر واو ساکن ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واو کو یاء

Scanned by CamScanner

سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا یاء اور فاء کے درمیان یا کو گرا دیا یَخِفْنَ ہو گیا یَخِفْنَا تک یہی تعلیل ہوگی۔

يَخِفْنَ	خُوِلْنَ	يُخَوِّلْنَ	يَخِفْنَ

قاعدہ: معتل عین واوی کی گردان از سَمِعَ مصدر اَلْخَوْف (ڈرنا) اس بحث کے صیغے دو حال سے خالی نہیں (۱) یا تو ان کا لام کلمہ ساکن ہوگا یا متحرک اس سے قطع نظر کہ صیغہ معروف کا ہے یا مجہول کا اگر ساکن ہے تو واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینے کے بعد واؤ کو الف سے بدل کر اجتماع ساکنین الف اور فا میں ہوگا، یاد رہے کہ فا ہی اس بحث میں لام کلمہ ہے اس کے بعد الف گر جائے گا معروف اور مجہول دونوں میں ایسا ہی ہوگا، اور اگر لام کلمہ متحرک ہے تو واؤ کی حرکت ماقبل کو دینے کے بعد واؤ کو الف سے بدل کر چھوڑ دیا جائے گا اور بس۔

نوٹ: اس بحث کی تعلیلات میں معروف اور مجہول دونوں یکساں ہیں۔

بحث اثبات فعل مضارع معروف

گردان	يَخَافُ	يَخَافَانِ	يَخَافُوْنَ	تَخَافُ	تَخَافَانِ	
اوزان	يَسْمَعُ	يَسْمَعَانِ	يَسْمَعُوْنَ	تَسْمَعُ	تَسْمَعَانِ	
گردان	يَخَفْنَ	تَخَافُ	تَخَافَانِ	تَخَافُوْنَ	تَخَافِيْنَ	
اوزان	يَسْمَعْنَ	تَسْمَعُ	تَسْمَعَانِ	تَسْمَعُوْنَ	تَسْمَعِيْنَ	
گردان	تَخَافَانِ	تَخَفْنَ	اَخَافُ	نَخَافُ		
اوزان	تَسْمَعَانِ	تَسْمَعْنَ	اَسْمَعُ	نَسْمَعُ		

يَخَافُ : ڈرتا ہے یا ڈریگا وہ ایک مرد، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل مضارع معروف، اصل میں يَخْوَفُ تھا واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی واو اصل میں متحرک تھا اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا واو کو الف سے بدل دیا يَخَافُ ہو گیا جمع مونث غائب وحاضر کے

علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

یَخَافُ	یَخْوَفُ	یَخُوْفُ	یَخَافُ

یَخَفْنَ : ڈرتی ہیں یا ڈریں گی وہ سب عورتیں، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ جمع مونث غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف، اصل میں یَخْوَفْنَ تھا، واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی واو اصل میں متحرک تھا اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا واو کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور فاء کے درمیان الف کو گرادیا یَخَفْنَ ہوگیا تَخَفْنَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

یَخَفْنَ	یَخْوَفْنَ	یَخُوْفْنَ	یَخَافْنَ	یَخَفْنَ

بحث اثبات فعل مضارع مجہول

گردان	یُخَافُ	یُخَافَانِ	یُخَافُوْنَ	تُخَافُ	تُخَافَانِ
اوزان	یُسْمَعُ	یُسْمَعَانِ	یُسْمَعُوْنَ	تُسْمَعُ	تُسْمَعَانِ
گردان	یُخَفْنَ	تُخَافُ	تُخَافَانِ	تُخَافُوْنَ	تُخَافِیْنَ
اوزان	یُسْمَعْنَ	تُسْمَعُ	تُسْمَعَانِ	تُسْمَعُوْنَ	تُسْمَعِیْنَ
گردان	تُخَافَانِ	تُخَفْنَ	اُخَافُ	نُخَافُ	
اوزان	تُسْمَعَانِ	تُسْمَعْنَ	اُسْمَعُ	نُسْمَعُ	

یُخَافُ : ڈرایا جاتا ہے یا ڈرایا جائیگا وہ ایک مرد، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل مضارع مجہول اس بحث کے تمام صیغوں میں وہی تعلیل ہوگی جو بحث اثبات فعل مضارع معروف میں ہوئی ہے۔

یُخَافُ	یُخْوَفُ	یُخُوْفُ	یُخَافُ

یُخَفْنَ	یُخْوَفْنَ	یُخُوْفْنَ	یُخَافْنَ	یُخَفْنَ

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

گردان	لَنْ یَخَافَ	لَنْ یَخَافَا	لَنْ یَخَافُوا	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تَخَافَا
اوزان	لَنْ یَسْمَعَ	لَنْ یَسْمَعَا	لَنْ یَسْمَعُوْا	لَنْ تَسْمَعَ	لَنْ تَسْمَعَا
گردان	لَنْ یَخَفْنَ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تَخَافُوْا	لَنْ تَخَافِيْ
اوزان	لَنْ یَسْمَعْنَ	لَنْ تَسْمَعَ	لَنْ تَسْمَعَا	لَنْ تَسْمَعُوْا	لَنْ تَسْمَعِيْ
گردان	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تَخَفْنَ	لَنْ اَخَافَ	لَنْ نَخَافَ	
اوزان	لَنْ تَسْمَعَا	لَنْ تَسْمَعْنَ	لَنْ اَسْمَعَ	لَنْ نَسْمَعَ	

لَنْ یَخَافَ: ہرگز نہیں ڈریگا وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث اثبات فعل مضارع معروف کے تمام صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَنْ یَخَافَ	لَنْ یَخْوَفَ	لَنْ یَخَافَ		
لَنْ یَخْفَنَ	لَنْ یَخْوَفْنَ	لَنْ یَخْوِفْنَ	لَنْ یَخَافْنَ	لَنْ یَخَفْنَ

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

گردان	لَنْ یُخَافَ	لَنْ یُخَافَا	لَنْ یُخَافُوْا	لَنْ تُخَافَ	لَنْ تُخَافَا
اوزان	لَنْ یُسْمَعَ	لَنْ یُسْمَعَا	لَنْ یُسْمَعُوْا	لَنْ تُسْمَعَ	لَنْ تُسْمَعَا
گردان	لَنْ یُخَفْنَ	لَنْ تُخَافَ	لَنْ تُخَافَا	لَنْ تُخَافُوْا	لَنْ تُخَافِيْ
اوزان	لَنْ یُسْمَعْنَ	لَنْ تُسْمَعَ	لَنْ تُسْمَعَا	لَنْ تُسْمَعُوْا	لَنْ تُسْمَعِيْ
گردان	لَنْ تُخَافَا	لَنْ تُخَفْنَ	لَنْ اُخَافَ	لَنْ نُخَافَ	
اوزان	لَنْ تُسْمَعَا	لَنْ تُسْمَعْنَ	لَنْ اُسْمَعَ	لَنْ نُسْمَعَ	

لَنْ یُخَافَ: ہرگز نہیں ڈرایا جائیگا وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر

Scanned by CamScanner

غائب، بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول، اس بحث کے صیغوں کو بحث اثبات فعل مضارع مجہول کے تمام صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَنْ یُخَافَ	لَنْ یُخْوَفَ	لَنْ یُخَافَ

لَنْ یُخَفْنَ	لَنْ یُخْوَفْنَ	لَنْ یُخَافْنَ	لَنْ یُخْوَفْنَ	لَنْ یُخَفْنَ

درس ﴿۳۶﴾

بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

گردان	لَمْ یَخَفْ	لَمْ یَخَافَا	لَمْ یَخَافُوْا	لَمْ تَخَفْ	لَمْ تَخَافَا
اوزان	لَمْ یَسْمَعْ	لَمْ یَسْمَعَا	لَمْ یَسْمَعُوْا	لَمْ تَسْمَعْ	لَمْ تَسْمَعَا
گردان	لَمْ یَخَفْنَ	لَمْ تَخَفْ	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تَخَافُوْا	لَمْ تَخَافِیْ
اوزان	لَمْ یَسْمَعْنَ	لَمْ تَسْمَعْ	لَمْ تَسْمَعَا	لَمْ تَسْمَعُوْا	لَمْ تَسْمَعِیْ

گردان	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تَخَفْنَ	لَمْ اَخَفْ	لَمْ نَخَفْ
اوزان	لَمْ تَسْمَعَا	لَمْ تَسْمَعْنَ	لَمْ اَسْمَعْ	لَمْ نَسْمَعْ

لَمْ یَخَفْ: نہیں ڈرا وہ ایک مرد، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نفی جحد بلم در مستقبل معروف، اصل میں لَمْ یَخْوَفْ تھا واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی واو اصل میں متحرک تھا، اب اس کا ماقبل مفتوح ہو گیا اس لئے واو کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور فاء کے درمیان الف گر گیا، لَمْ یَخَفْ ہو گیا، لَمْ تَخَفْ، لَمْ یَخَفْنَ، لَمْ تَخَفْ، لَمْ تَخَفْنَ، لَمْ اَخَفْ، لَمْ نَخَفْ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَمْ یَخَفْ	لَمْ یَخْوَفْ	لَمْ یَخَافْ	لَمْ یَخَفْ

لَمْ یَخَافَا نہیں ڈرے وہ دو مرد، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ تثنیہ مذکر غائب، بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَمْ یَخْوَفَا تھا واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی

حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی واؤ اصل میں متحرک تھا اب اس کا ماقبل مفتوح ہوگیا اس لئے واوکو الف سے بدل دیا، لَمْ يَخَافَا ہوگیا، لَمْ يَخَافُوْا، لَمْ تَخَافَا، لَمْ تَخَافَا، لَمْ تَخَافُوْا، لَمْ تَخَافِيْ، لَمْ تَخَافَا، میں بھی یہی تعلیل ہوگئی۔

لَمْ يَخَافَا	لَمْ يَخْوَفَا	لَمْ يَخَوْفَا	لَمْ يَخَافَا

بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجهول

گردان	لَمْ يُخَفْ	لَمْ يُخَافَا	لَمْ يُخَافُوْا	لَمْ تُخَفْ	لَمْ تُخَافَا
اوزان	لَمْ يُسْمَعْ	لَمْ يُسْمَعَا	لَمْ يُسْمَعُوْا	لَمْ تُسْمَعْ	لَمْ تُسْمَعَا
گردان	لَمْ يُخَفْنَ	لَمْ تُخَفْ	لَمْ تُخَافَا	لَمْ تُخَافُوا	لَمْ تُخَافِيْ
اوزان	لَمْ يُسْمَعْنَ	لَمْ تُسْمَعْ	لَمْ تُسْمَعَا	لَمْ تُسْمَعُوْا	لَمْ تُسْمَعِيْ
گردان	لَمْ تُخَافَا	لَمْ تُخَفْنَ	لَمْ أُخَفْ	لَمْ نُخَفْ	
اوزان	لَمْ تُسْمَعَا	لَمْ تُسْمَعْنَ	لَمْ أُسْمَعْ	لَمْ نُسْمَعْ	

اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَمْ يُخَفْ	لَمْ يُخْوَفْ	لَمْ يُخْوَفْ	لَمْ يُخَافْ	لَمْ يُخَفْ
لَمْ يُخَافَا	لَمْ يُخْوَفَا	لَمْ يُخْوَفَا	لَمْ يُخَافَا	

بحث لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

گردان	لَيَخَافَنَّ	لَيَخَافَانِّ	لَيَخَافُنَّ	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَانِّ
اوزان	لَيَسْمَعَنَّ	لَيَسْمَعَانِّ	لَيَسْمَعُنَّ	لَتَسْمَعَنَّ	لَتَسْمَعَانِّ
گردان	لَيَخَفْنَانِّ	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَانِّ	لَتَخَافُنَّ	لَتَخَافِنَّ
اوزان	لَيَسْمَعْنَانِّ	لَتَسْمَعَنَّ	لَتَسْمَعَانِّ	لَتَسْمَعُنَّ	لَتَسْمَعِنَّ

Scanned by CamScanner

گردان	لَتَخَافَانِّ	لَتَخَفْنَانِّ	لَاَخَافَنَّ	لَنَخَافَنَّ
اوزان	لَتَسْمَعَانِّ	لَتَسْمَعْنَانِّ	لَاَسْمَعَنَّ	لَنَسْمَعَنَّ

لَیَخَافَنَّ : ضرور بالضرور ڈریگا وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث لام تاکید بانون ثقیلہ درفعل مستقبل معروف، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث اثبات فعل مضارع معروف کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَیَخَافَنَّ	لَیَخُوْفَنَّ	لَیَخَافَنَّ

لَیَخَفْنَانِّ	لَیَخُوْفُنَانِّ	لَیَخُوْفُنَانِّ	لَیَخَافُنَانِّ	لَیَخَفْنَانِّ

بحث لام تاکید بانون ثقیلہ درفعل مستقبل مجہول

گردان	لَیُخَافَنَّ	لَیُخَافَانِّ	لَیُخَافُنَّ	لَتُخَافَنَّ	لَتُخَافَانِّ
اوزان	لَیُسْمَعَنَّ	لَیُسْمَعَانِّ	لَیُسْمَعُنَّ	لَتُسْمَعَنَّ	لَتُسْمَعَانِّ
گردان	لَیُخَفْنَانِّ	لَتُخَافَنَّ	لَتُخَافَانِّ	لَتُخَافُنَّ	لَتُخَافِنَّ
اوزان	لَیُسْمَعْنَانِّ	لَتُسْمَعَنَّ	لَتُسْمَعَانِّ	لَتُسْمَعُنَّ	لَتُسْمَعِنَّ

گردان	لَتُخَافَانِّ	لَتُخَفْنَانِّ	لَاُخَافَنَّ	لَنُخَافَنَّ
اوزان	لَتُسْمَعَانِّ	لَتُسْمَعْنَانِّ	لَاُسْمَعَنَّ	لَنُسْمَعَنَّ

لَیُخَافَنَّ : ضرور بالضرور ڈرایا جائیگا وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث لام تاکید بانون ثقیلہ درفعل مستقبل مجہول، اس بحث کے تمام صیغوں میں وہی تعلیل ہوگی جو بحث اثبات فعل مضارع مجہول میں ہوئی ہے۔

لَیُخَافَنَّ	لَیُخُوْفَنَّ	لَیُخَافَنَّ

لَیُخَفْنَانِّ	لَیُخُوْفُنَانِ	لَیُخُوْفُنَانِ	لَیُخَافُنَانِ	لَیُخَفْنَانِ

Scanned by CamScanner

بحث لام تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل معروف

گردان	لَیَخَافَنْ	لَیَخَافُنْ	لَتَخَافَنْ	لَتَخَافَنْ
اوزان	لَیَسْمَعَنْ	لَیَسْمَعُنْ	لَتَسْمَعَنْ	لَتَسْمَعَنْ
گردان	لَتَخَافُنْ	لَتَخَافِنْ	لَاَخَافَنْ	لَنَخَافَنْ
اوزان	لَتَسْمَعُنْ	لَتَسْمَعِنْ	لَاَسْمَعَنْ	لَنَسْمَعَنْ

لَیَخَافَنْ: ضرور ڈرے گا وہ ایک مرد، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث لام تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل معروف، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث اثبات فعل مضارع معروف کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَیَخَافَنْ	لَیَخُوْفَنْ	لَیَخُوْفَنْ	لَیَخَافَنْ

بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول

گردان	لَیُخَافَنْ	لَیُخَافُنْ	لَتُخَافَنْ	لَتُخَافَنْ
اوزان	لَیُسْمَعَنْ	لَیُسْمَعُنْ	لَتُسْمَعَنْ	لَتُسْمَعَنْ
گردان	لَتُخَافُنْ	لَتُخَافِنْ	لَاُخَافَنْ	لَنُخَافَنْ
اوزان	لَتُسْمَعُنْ	لَتُسْمَعِنْ	لَاُسْمَعَنْ	لَنُسْمَعَنْ

لَیُخَافَنْ: ضرور ڈرایا جائیگا وہ ایک مرد بزمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث لام تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل مجہول، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث اثبات فعل مضارع مجہول پر قیاس کرلو۔

لَیُخَافَنْ	لَیُخُوْفَنْ	لَیُخُوْفَنْ	لَیُخَافَنْ

درس ﴿۳۷﴾

بحث امر حاضر معروف

گردان	خَفْ	خَافَا	خَافُوْا	خَافِيْ	خَافَا	خَفْنَ
اوزان	اِسْمَعْ	اِسْمَعَا	اِسْمَعُوْا	اِسْمَعِيْ	اِسْمَعَا	اِسْمَعْنَ

Scanned by CamScanner

خَفْ: ڈر تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف، اصل میں اِخْـوَفْ تھا واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیدی واو اصل میں متحرک تھا اب اس کا ماقبل مفتوح ہو گیا اس لئے واؤ کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور فاء کے درمیان الف گر گیا چونکہ ہمزہ وصل ابتداء بالسکون کی مجبوری کی وجہ سے لایا گیا تھا اب وہ مجبوری ختم ہو گئی اس لئے ہمزہ وصل کو گرادیا خَفْ ہو گیا، خَفْنَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

خَفْ	اِخْوَفْ	اِخَوْفْ	اِخَافْ	اِخَفْ	خَفْ

خَـافَا: ڈرو تم دو مرد، زمانہ ائندہ میں، صیغہ تثنیہ مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف، اصل میں اِخْـوِفَا تھا واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی واؤ اصل میں متحرک تھا اب اس کا ماقبل مفتوح ہو گیا اس لئے واؤ کو الف سے بدل دیا چونکہ ہمزہ وصل ابتداء بالسکون کی مجبوری کی وجہ سے لایا گیا تھا اب وہ مجبوری ختم ہو گئی اس لئے ہمزہ وصل کو گرادیا خَافَا ہو گیا واحد مذکر اور جمع مونث کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

خَافَا	اِخْوَفَا	اِخَوْفَا	اِخَافَا	خَافَا

بحث امر حاضر مجهول

گردان	لِتُخَفْ	لِتُخَافَا	لِتُخَافُوْا	لِتُخَافِيْ	لِتُخَافَا	لِتُخَفْنَ
اوزان	لِتُسْمَعْ	لِتُسْمَعَا	لِتُسْمَعُوْا	لِتُسْمَعِيْ	لِتُسْمَعَا	لِتُسْمَعْنَ

لِتُـخَفْ: چاہیے کہ ڈرایا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لِتُخَفْ	لِتُخْوَفْ	لِتُخَوْفْ	لِتُخَافْ	لِتُخَفْ
لِتُخَافَا	لِتُخْوَفَا	لِتُخَوْفَا	لِتُخَافَا	

Scanned by CamScanner

بحث امر غائب معروف

گردان	لِيَخَفْ	لِيَخَافَا	لِيَخَافُوْا	لِتَخَفْ
اوزان	لِيَسْمَعْ	لِيَسْمَعَا	لِيَسْمَعُوْا	لِتَسْمَعْ
گردان	لِتَخَافَا	لِيَخَفْنَ	لاَخَفْ	لِنَخَفْ
اوزان	لِتَسْمَعَا	لِيَسْمَعْنَ	لِاَسْمَعْ	لِنَسْمَعْ

لِيَخَفْ: چاہیے کہ ڈرے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب معروف، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کے غائب ومتکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لِيَخَفْ	لِيَخْوَفْ	لِيَخْوَفْ	لِيَخَافْ	لِيَخَفْ
لِيَخَافَا	لِيَخْوَفَا	لِيَخَوُفَا	لِيَخَافَا	

بحث امر غائب مجهول

گردان	لِيُخَفْ	لِيُخَافَا	لِيُخَافُوْا	لِتُخَفْ
اوزان	لِيُسْمَعْ	لِيُسْمَعَا	لِيُسْمَعُوْا	لِتُسْمَعْ
گردان	لِتُخَافَا	لِيُخَفْنَ	لِاُخَفْ	لِنُخَفْ
اوزان	لِتُسْمَعَا	لِيُسْمَعْنَ	لِاُسْمَعْ	لِنُسْمَعْ

لِيُخَفْ: چاہیے کہ ڈرایا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر غائب مجہول، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول کے غائب ومتکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو

لِيُخَفْ	لِيُخْوَفْ	لِيُخْوَفْ	لِيُخَافْ	لِيُخَفْ
لِيُخَافَا	لِيُخْوَفَا	لِيُخْوَفَا	لِيُخَافَا	

Scanned by CamScanner

بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	خَافَنَّ	خَافَانِّ	خَافُنَّ	خَافِنَّ	خَافَانِّ	خَفْنَانِّ
اوزان	اِسْمَعَنَّ	اِسْمَعَانِّ	اِسْمَعُنَّ	اِسْمَعِنَّ	اِسْمَعَانِّ	اِسْمَعْنَانِّ

خَافَنَّ: ضرور بالضرور ڈر تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ، اصل میں اِخْوَفَنَّ تھا واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی واؤ اصل میں متحرک تھا اب اس کا ماقبل مفتوح ہو گیا اس لئے واؤ کو الف سے بدل دیا چونکہ ہمزہ لائے تھے ابتداء بالسکون کی مجبوری کی وجہ سے اب وہ مجبوری ختم ہو گئی اس لئے ہمزہ وصل کو گرا دیا خَافَنَّ ہو گیا، جمع مونث کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

خَافَنَّ	اِخْوَفَنَّ	اِخَافَنَّ	خَافَنَّ

خَفْنَانِّ: ضرور بالضرور ڈرو تم سب عورتیں، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مونث حاضر، بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ، اس صیغہ کی تعلیل کو بحث امر حاضر معروف کے جمع مونث حاضر کے صیغہ پر قیاس کرلو۔

خَفْنَانِّ	اِخْوَفْنَانِّ	اِخَافْنَانِّ	اِخَفْنَانِّ	خَفْنَانِّ

بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لِتُخَافَنَّ	لِتُخَافَانِّ	لِتُخَافُنَّ	لِتُخَافِنَّ	لِتُخَافَانِّ	لِتُخَفْنَانِّ
اوزان	لِتُسْمَعَنَّ	لِتُسْمَعَانِّ	لِتُسْمَعُنَّ	لِتُسْمَعِنَّ	لِتُسْمَعَانِّ	لِتُسْمَعْنَانِّ

لِتُخَافَنَّ: چاہیے کہ ضرور بالضرور ڈرایا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث امر حاضر مجہول کے تمام صیغوں پر قیاس کرلو۔

لِتُخَافَنَّ	لِتُخْوَفَنَّ	لِتُخَافَنَّ

لِتُخْفَنَانِّ	لِتُخْوَفْنَانِّ	لِتُخَافْنَانِّ	لِتُخَفْنَانِّ

Scanned by CamScanner

درس ﴿۳۸﴾

بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ

گردان	لِيَخَافَنَّ	لِيَخَافَانِّ	لِيَخَافُنَّ	لِتَخَافَنَّ
اوزان	لِيَسْمَعَنَّ	لِيَسْمَعَانِّ	لِيَسْمَعُنَّ	لِتَسْمَعَنَّ
گردان	لِتَخَافَانِّ	لِيَخَفْنَانِّ	لِأَخَافَنَّ	لِنَخَافَنَّ
اوزان	لِتَسْمَعَانِّ	لِيَسْمَعْنَانِّ	لِأَسْمَعَنَّ	لِنَسْمَعَنَّ

لِيَخَافَنَّ: چاہیے کہ ضرور بالضرور ڈرے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ، اس بحث کے صیغوں کو بحث امر غائب معروف پر قیاس کرلو۔

لِيَخَافَنَّ	لِيَخْوَفَنَّ	لِيَخَافَنَّ

لِيَخَفْنَانِّ	لِيَخْوَفْنَانِّ	لِيَخْوَفْنَانِّ	لِيَخَافْنَانِّ	لِيَخَفْنَانِّ

بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لِيُخَافَنَّ	لِيُخَافَانِّ	لِيُخَافُنَّ	لِتُخَافَنَّ
اوزان	لِيُسْمَعَنَّ	لِيُسْمَعَانِّ	لِيُسْمَعُنَّ	لِتُسْمَعَنَّ
گردان	لِتُخَافَانِّ	لِيُخَفْنَانِّ	لِأُخَافَنَّ	لِنُخَافَنَّ
اوزان	لِتُسْمَعَانِّ	لِيُسْمَعْنَانِّ	لِأُسْمَعَنَّ	لِنُسْمَعَنَّ

لِيُخَافَنَّ: چاہیے کہ ضرور بالضرور ڈرایا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ، اس بحث کے صیغوں کو بحث امر غائب مجہول کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لِيُخَافَنَّ	لِيُخْوَفَنَّ	لِيُخَافَنَّ

لِيُخَفْنَانِّ	لِيُخْوَفْنَانِّ	لِيُخْوَفْنَانِّ	لِيُخَافْنَانِّ	لِيُخَفْنَانِّ

Scanned by CamScanner

بحث امر حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	خَافَنْ	خَافُنْ	خَافِنْ
اوزان	اِسْمَعَنْ	اِسْمَعُنْ	اِسْمَعِنْ

خَافَنْ، ضرور ڈر تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف بانون خفیفہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ کے انھی صیغوں پر قیاس کرلو۔

خَافَنْ	اِخْوَفَنْ	اِخْوَفَنْ	اِخَافَنْ	خَافَنْ

بحث امر حاضر مجہول بانون خفیفہ

گردان	لِتُخَافَنْ	لِتُخَافُنْ	لِتُخَافِنْ
اوزان	لِتُسْمَعَنْ	لِتُسْمَعُنْ	لِتُسْمَعِنْ

لِتُخَافَنْ: چاہیے کہ ضرور ڈرایا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول بانون خفیفہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث امر حاضر مجہول کے بانون ثقیلہ کے انھی صیغوں پر قیاس کرلو۔

لِتُخَافَنْ	لِتُخْوَفَنْ	لِتُخْوَفَنْ	لِتُخَافَنْ

بحث امر غائب معروف بانون خفیفہ

گردان	لِيَخَافَنْ	لِيَخَافُنْ	لِتَخَافَنْ	لِاَخَافَنْ	لِنَخَافَنْ
اوزان	لِيَسْمَعَنْ	لِيَسْمَعُنْ	لِتَسْمَعَنْ	لِاَسْمَعَنْ	لِنَسْمَعَنْ

لِيَخَافَنْ: چاہیے کہ ضرور ڈرے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب معروف بانون خفیفہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لِيَخَافَنْ	لِيَخْوَفَنْ	لِيَخْوَفَنْ	لِيَخَافَنْ

Scanned by CamScanner

بحث امر غائب مجهول بانون ثقیله

گردان	لِیُخَافَنَّ	لِیُخَافَنَّ	لِتُخَافَنَّ	لِاُخَافَنَّ	لِنُخَافَنَّ
اوزان	لِیُسْمَعَنَّ	لِیُسْمَعُنَّ	لِتُسْمَعَنَّ	لِاُسْمَعَنَّ	لِنُسْمَعَنَّ

لِیُخَافَنَّ: چاہیے کہ ضرور ڈرایا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول بانون خفیفہ، اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لِیُخَافَنَّ	لِیُخْوَفَنَّ	لِیُخْوَفَنَّ	لِیُخَافَنَّ

درس ﴿۳۹﴾

بحث نهی حاضر معروف

گردان	لَا تَخَفْ	لَا تَخَافَا	لَا تَخَافُوْا	لَاتَخَافِیْ	لَا تَخَافَا	لَا تَخَفْنَ
اوزان	لَا تَسْمَعْ	لَا تَسْمَعَا	لَا تَسْمَعُوْا	لَا تَسْمَعِیْ	لَا تَسْمَعَا	لَا تَسْمَعْنَ

لَا تَخَفْ: مت ڈر تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر معروف، اس بحث کے صیغوں کو بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا تَخَفْ	لَا تَخْوَفْ	لَا تَخَافْ	لَا تَخَفْ
لَا تَخَافَا	لَا تَخْوَفَا	لَا تَخْوَفَا	لَا تَخَافَا

بحث نهی حاضر مجهول

گردان	لَا تُخَفْ	لَا تُخَافَا	لَا تُخَافُوْا	لَاتُخَافِیْ	لَا تُخَافَا	لَا تُخَفْنَ
اوزان	لَا تُسْمَعْ	لَا تُسْمَعَا	لَا تُسْمَعُوْا	لَا تُسْمَعِیْ	لَا تُسْمَعَا	لَا تُسْمَعْنَ

لَا تُخَفْ: نہ ڈرایا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر مجہول، اس بحث کے صیغوں کو بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول کے حاضر صیغوں کے پر قیاس کرلو۔

لَا تُخَفْ،	لَا تُخَوَّفْ	لَا تُخَوِّفْ	لَا تُخَافْ	لَا تُخِفْ
لَا تُخَافَا	لَا تُخَوَّفَا	لَا تُخَوِّفَا	لَا تُخَافَا	

بحث نہی غائب معروف

گردان	لَا يَخَفْ	لَا يَخَافَا	لَا يَخَافُوْا	لَا تَخَفْ
اوزان	لَا يَسْمَعْ	لَا يَسْمَعَا	لَا يَسْمَعُوْا	لَا تَسْمَعْ
گردان	لَا تَخَافَا	لَا يَخَفْنَ	لَا اَخَفْ	لَا نَخَفْ
اوزان	لَا تَسْمَعَا	لَا يَسْمَعْنَ	لَا اَسْمَعْ	لَا نَسْمَعْ

لَا يَخَفْ: نہ ڈرے وہ ایک مرد زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب معروف۔
اس بحث کے صیغوں کو بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کے غائب و متکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا يَخَفْ	لَا يُخَوَّفْ	لَا يُخَوِّفْ	لَا يُخَافْ	لَا يُخِفْ
لَا يَخَافَا	لَا يُخَوَّفَا	لَا يُخَوِّفَا	لَا يُخَافَا	

بحث نہی غائب مجہول

گردان	لَا يُخَفْ	لَا يُخَافَا	لَا يُخَافُوْا	لَا تُخَفْ
اوزان	لَا يُسْمَعْ	لَا يُسْمَعَا	لَا يُسْمَعُوْا	لَا تُسْمَعْ
گردان	لَا تُخَافَا	لَا يُخَفْنَ	لَا اُخَفْ	لَا نُخَفْ
اوزان	لَا تُسْمَعَا	لَا يُسْمَعْنَ	لَا اُسْمَعْ	لَا نُسْمَعْ

لَا يُخَفْ: نہ ڈرایا جائے وہ ایک مرد زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب مجہول، اس بحث کے صیغوں کو نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول کے غائب و متکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا يُخَفْ	لَا يُخَوَّفْ	لَا يُخَوِّفْ	لَا يُخَافْ	لَا يُخِفْ
لَا يُخَافَا	لَا يُخَوَّفَا	لَا يُخَوِّفَا	لَا يُخَافَا	

Scanned by CamScanner

بحث نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	لَا تَخَافَنَّ	لَا تَخَافَانِّ	لَا تَخَافُنَّ	لَا تَخَافِنَّ	لَا تَخَافَانِّ	لَا تَخَفْنَانِّ
اوزان	لَا تَسْمَعَنَّ	لَا تَسْمَعَانِّ	لَا تَسْمَعُنَّ	لَا تَسْمَعِنَّ	لَا تَسْمَعَانِّ	لَا تَسْمَعْنَانِّ

لَا تَخَافَنَّ: ہرگز نہ ڈر تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ، اس بحث کے صیغوں کو بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا تَخَافَنَّ	لَا تَخُوفَنَّ	لَا تَخُوفَنَّ	لَا تَخَافَنَّ

لَا تَخَفْنَانِّ	لَا تَخُوفْنَانِّ	لَا تَخُوفْنَانِّ	لَا تَخَافْنَانِّ	لَا تَخَفْنَانِّ

بحث نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لَا تُخَافَنَّ	لَا تُخَافَانِّ	لَا تُخَافُنَّ	لَا تُخَافِنَّ	لَا تُخَافَانِّ	لَا تُخَفْنَانِّ
اوزان	لَا تُسْمَعَنَّ	لَا تُسْمَعَانِّ	لَا تُسْمَعُنَّ	لَا تُسْمَعِنَّ	لَا تُسْمَعَانِّ	لَا تُسْمَعْنَانِّ

لَا تُخَافَنَّ: ہرگز نہ ڈرایا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ، اس بحث کے صیغوں کو بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا تُخَافَنَّ	لَا تُخُوفَنَّ	لَا تُخُوفَنَّ	لَا تُخَافَنَّ

لَا تُخَفْنَانِّ	لَا تُخُوفْنَانِّ	لَا تُخُوفْنَانِّ	لَا تُخَافْنَانِّ	لَا تُخَفْنَانِّ

درس (۴۰)

بحث نہی غائب معروف بانون ثقیلہ

گردان	لَا يَخَافَنَّ	لَا يَخَافَانِّ	لَا يَخَافُنَّ	لَا تَخَافَنَّ
اوزان	لَا يَسْمَعَنَّ	لَا يَسْمَعَانِّ	لَا يَسْمَعُنَّ	لَا تَسْمَعَنَّ

Scanned by CamScanner

گردان	لاَ تَخَافَانِّ	لاَیَخَفْنَانِّ	لاَ اَخَافَنَّ	لاَ نَخَافَنَّ
اوزان	لاَ تَسْمَعَانِّ	لاَ یَسْمَعْنَانِّ	لاَ اَسْمَعَنَّ	لاَ نَسْمَعَنَّ

لاَ یَخَافَنَّ: ہرگز نہ ڈرے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب معروف بانون ثقیلہ، اس بحث کے صیغوں کو بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف کے غائب کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لاَ یَخَافَنَّ	لاَیَخُوفَنَّ	لاَ یَخَافَنَّ		
لاَ یَخَفْنَانِّ	لاَیَخُوفْنَانِّ	لاَ یَخُوفْنَانِّ	لاَ یَخَافُنَانِّ	لاَ یَخَفْنَانِّ

بحث نہی غائب مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لاَ یُخَافَنَّ	لاَ یُخَافَانِّ	لاَیُخَافُنَّ	لاَ تُخَافَنَّ
اوزان	لاَ یُسْمَعَنَّ	لاَ یُسْمَعَانِّ	لاَ یُسْمَعُنَّ	لاَ تُسْمَعَنَّ
گردان	لاَ تُخَافَانِّ	لاَ یُخَفْنَانِّ	لاَ اُخَافَنَّ	لاَنُخَافَنَّ
اوزان	لاَ تُسْمَعَانِّ	لاَ یُسْمَعْنَانِّ	لاَ اُسْمَعَنَّ	لاَ نُسْمَعَنَّ

لاَ یُخَافَنَّ: ہرگز نہ ڈرایا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب معروف بانون ثقیلہ، اس بحث کے صیغوں کو بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف کے غائب کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لاَ یُخَافَنَّ	لاَ یُخُوفَنَّ	لاَیُخُوفَنَّ	لاَیُخَافُنَّ	
لاَ یُخَفْنَانِّ	لاَ یُخُوفْنَانِّ	لاَ یُخُوفْنَانِّ	لاَ یُخَافُنَانِّ	لاَ یُخَفْنَانِّ

بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	لاَ تَخَافَنْ	لاَ تَخَافُنْ	لاَ تَخَافِنْ
اوزان	لاَ تَسْمَعَنْ	لاَ تَسْمَعُنْ	لاَ تَسْمَعِنْ

لاَ تَخَافَنْ: ہرگز نہ ڈر تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی

حاضر معروف بانون خفیفہ، اس بحث کے صیغوں کو بحث نہی حاضر معروف کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا تَخَافَنْ	لَا تَخْوَفَنْ	لَا تَخْوَفَنْ	لَا تَخَافَنْ

بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ

گردان	لَا تُخَافَنْ	لَا تُخَافُنْ	لَا تُخَافِنْ
اوزان	لَا تُسْمَعَنْ	لَا تُسْمَعُنْ	لَا تُسْمَعِنْ

لَا تُخَافَنْ : ہرگز نہ ڈرایا جائے تو ایک مرد، بزمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ، اس بحث کے صیغوں کو بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ پر قیاس کرلو۔

لَا تُخَافَنْ	لَا تُخْوَفَنْ	لَا تُخْوَفَنْ	لَا تُخَافَنْ

بحث نہی غائب معروف بانون خفیفہ

گردان	لَا يَخَافَنْ	لَا يَخَافُنْ	لَا تَخَافَنْ	لَا أَخَافَنْ	لَا نَخَافَنْ
اوزان	لَا يَسْمَعَنْ	لَا يَسْمَعُنْ	لَا تَسْمَعَنْ	لَا أَسْمَعَنْ	لَا نَسْمَعَنْ

لَا يَخَافَنْ : ہرگز نہ ڈرے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب معروف بانون خفیفہ، اس بحث کے صیغوں کو بحث نہی غائب معروف بانون ثقیلہ کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا يَخَافَنْ	لَا يَخْوَفَنْ	لَا يَخْوَفَنْ	لَا يَخَافَنْ

بحث نہی غائب مجہول بانون خفیفہ

گردان	لَا يُخَافَنْ	لَا يُخَافُنْ	لَا تُخَافَنْ	لَا أُخَافَنْ	لَا نُخَافَنْ
اوزان	لَا يُسْمَعَنْ	لَا يُسْمَعُنْ	لَا تُسْمَعَنْ	لَا أُسْمَعَنْ	لَا نُسْمَعَنْ

لَا يُخَافَنْ : ہرگز نہ ڈرایا جائے وہ ایک مرد، بزمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر

Scanned by CamScanner

غائب، بحث نہی غائب مجہول بالون خفیفہ، اس بحث کے صیغوں کو بحث نہی غائب مجہول بالون ثقیلہ پر قیاس کرلو۔

لَایُخَافَنْ	لَا یُخَوَّفَنْ	لَا یُخَافَنْ	لَا یُخَافَنْ

درس (۴۱)

بحث اسم فاعل

گردان	خَائِفٌ	خَائِفَانِ	خَائِفُوْنَ	خَائِفَةٌ	خَائِفَتَانِ	خَائِفَاتٌ
اوزان	سَامِعٌ	سَامِعَانِ	سَامِعُوْنَ	سَامِعَةٌ	سَامِعَتَانِ	سَامِعَاتٌ

خَائِفٌ: ڈرنے والا ایک مرد، صیغہ واحد مذکر، بحث اسم فاعل، اصل میں خَاوِفٌ تھا واؤ الف زائدہ کے بعد کنارہ کے نزدیک واقع ہوا اس واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا خَائِفٌ ہوگیا اس بحث کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

خَائِفٌ	خَاوِفٌ	خَائِفٌ

بحث اسم مفعول

گردان	مَخُوْفٌ	مَخُوْفَانِ	مَخُوْفُوْنَ	مَخُوْفَةٌ	مَخُوْفَتَانِ	مَخُوْفَاتٌ
اوزان	مَسْمُوْعٌ	مَسْمُوْعَانِ	مَسْمُوْعُوْنَ	مَسْمُوْعَةٌ	مَسْمُوْعَتَانِ	مَسْمُوْعَاتٌ

مَخُوْفٌ: ڈرا ہوا ایک مرد، صیغہ واحد مذکر، بحث اسم مفعول، اصل میں مَخْوُوْفٌ تھا پہلا واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی اجتماع ساکنین ہوگیا دو واؤ کے درمیان ایک واؤ کو گرا دیا مَخُوْفٌ ہوگیا، اس بحث کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

مَخُوْفٌ	مَخْوُوْفٌ	مَخُوْفٌ

تنبیہ: خِفْنَ دو صیغے ہو سکتے ہیں ماضی معروف کے صیغہ جمع مونث غائب اور ماضی مجہول کے صیغہ جمع مونث غائب دونوں کی تعلیل قبل ازیں کر دی گئی ہے اور امر حاضر

معروف کا صیغہ جمع مونث حاضر خَفْنَ آتا ہے خِفْنَ نہیں آتا، نیز ہر باب میں طلبہ کو یاد رکھنا چاہیے کہ مضارع کے واحد مونث غائب، واحد مونث حاضر دونوں کا صیغہ ایک ہے صرف معنی میں فرق ہے اسی طرح تثنیہ مونث غائب تثنیہ مذکر حاضر، تثنیہ مونث حاضر کے تینوں صیغے ایک طرح کے ہیں، چنانچہ تَخَافَانِ تینوں صیغے ہو سکتے ہیں اور تَخَافُ واحد مونث غائب واحد مذکر حاضر دونوں صیغے ہو سکتے ہیں اسی طرح مضارع کے صیغہ واحد متکلم بھی واحد مونث متکلم اور واحد مذکر متکلم دونوں ہو سکتے ہیں اور صیغہ جمع متکلم تثنیہ مذکر مونث متکلم اور جمع مذکر ومونث متکلم دونوں ہو سکتے ہیں۔ فافہم

حضرات معلمین پر ضروری ہے کہ پڑھاتے وقت عزیز طلبہ کو مشترک صیغوں پر تنبیہ فرماتے رہیں مثلاً: قَالَ یَقُوْلُ کی گردان کراتے وقت کہہ دیا کریں کہ دیکھو قُلْنَ تین صیغے ہو سکتے ہیں اور بَاعَ یَبِیْعُ کی گردان ضبط کراتے وقت کہہ دیں کہ دیکھو بِعْنَ اور بِیْعَا ہر ایک تین تین صیغے ہو سکتے ہیں اور خَافَ یَخَافُ کی گردان کراتے وقت کہہ دیں کہ خِفْنَ دو صیغے ہو سکتے ہیں اور خَافَا تین صیغے ہو سکتے ہیں تم ہر ایک کے معنی اور تعلیل الگ الگ سمجھ لو اور ضبط کر لو اس طرح دوسرے مشترک صیغوں پر بھی تنبیہ فرماتے رہیں۔

درس (۴۲)

خَافَ ترسید آں یک مرد در اصل خَوِفَ بود واؤ متحرک ماقبل او مفتوح واؤ الف گشت خَافَ شد بر حکم قَالَ خِفْنَ در اصل خَوِفْنَ بود واؤ حرف ضعیف حرکت قوی را احتمال نتوانست کرد، کسرہ از واؤ نقل کردہ بماقبل دادند چنانچہ در قُوْلْنَ مذکور شد دو ساکن بہم آمدند واؤ افتاد خِفْنَ شد یَخَافُ می ترسد آن یک مرد در اصل یَخْوَفُ بود حرکت واؤ نقل کردہ بماقبل دادند واؤ در اصل متحرک بود ماقبل او اکنوں مفتوح گشت، واؤ الف گشت، یخاف شد بوقس ... القی فی الادراک وصرف اجوف ابوب منشعب، ہم بریں قیاس کنند۔

ترجمہ: خَافَ: ڈرا وہ ایک مرد اصل میں خَوِفَ تھا واؤ متحرک اس کے ماقبل

مفتوح واؤ الف ہوگیا خَـاف ہوا فَـانَ کے حکم پر خِـفْنَ اصل میں خَـوِفْنَ تھا واؤ کمزور حرف طاقتور حرکت کو برداشت نہیں کرسکتا واؤ کا کسرہ نقل کر کے ماقبل کو دیدیا جیسا کہ قُوْلْنَ میں مذکور ہوا دو ساکن اکٹھا ہوئے واؤ گرگیا خِـفْنَ ہوگیا یَخَـاف: ڈرتا ہے یا ڈریگا وہ ایک مرد، اصل میں یَـخْـوَفُ تھا، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کودی واؤ اصل میں متحرک تھا، اور اب اس کا ما قبل مفتوح ہوگیا واؤ الف ہوگیا یَخَاف ہوا اور قیاس کرلو باقی ماندہ صیغوں کو حاصل کرنے میں۔

تشریح :(بےوجہ ترجمہ) مصنف نے خَـاف کا ترجمہ کیا ہے مگر اس جگہ ترجمہ لکھنے کی کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی کیونکہ ترجمہ اس وجہ سے لکھا جاتا ہے اس جیسے مقام میں تاکہ یہ صیغہ اپنے ہی جیسے دوسرے صیغہ سے ممتاز ہو جائے مگر یہاں ایسی کوئی بات نہیں ہے کیونکہ یہ صیغہ اپنی شکل وصورت میں منفرد ہے۔ (گنجینہ صرف)

(واؤ حرف ضعیف) واؤ حرف ضعیف ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ حرف علت دیگر تمام حروف کے مقابلہ پر ضعیف قرار دیئے گئے ہیں گو ان کے درمیان آپس میں بلحاظ ثقل تفاوت قائم ہے پس ضعیف ہونا حرف علت کا وصف لازم ہے جو واؤ یا اور الف تینوں میں مشترک ہے اور ان کے ضعف ہی کی بناء پر ادنی سے بہانہ سے ان کا سقوط ہو جاتا ہے ذرا گرانے کا بہانہ ہاتھ آیا اور انھیں چلتا کیا۔

قس البواقی فی الادراک :قِسْ امر ہے قَاسَ یَقِیْسُ قِیَاسًا کا اس کے معنی اندازہ لگانے کے آتے ہیں، بَوَاقِیْ جمع بَـاقِیَۃٌ اِدْرَاک باب افعال کا مصدر پالینا پہنچنا، ترجمہ اس طرح ہوا اندازلگالو باقی ماندہ صیغوں کا انکے حاصل کرنے میں یعنی ان صیغوں کو کس طرح بنایا جائے گا اور کس طرح ادا کئے جائیں گے اس کے لئے مذکورہ بیانات کی روشنی کافی ہے۔

وصرف اجوف الابواب منشعب :یعنی مزید فیہ کے اجوف واوی اور یائی کے بابوں کو مجرد کے اجوف واوی اور اجوف یائی کے بابوں پر قیاس کرلیا جائے اور اس ہدایت کے ساتھ مصنف نے اجوف ثلاثی مجرد کی گردان کو ختم فرمادیا ہے۔

Scanned by CamScanner

اجوف کے معنی اور وجہ تسمیہ: ابواب منشعب مزید فیہ کے ابواب کہلاتے ہیں اجوف اور معتل عین دونوں ایک ہی چیز ہیں جوف کے معنی خالی، واو اور یا کا جوف کلمہ یعنی عین کی جگہ واقع ہونا کلمہ میں ایک قسم کا خلا ہوتا ہے کیونکہ اکثر وبیشتر ان میں تغیرات اور اعلال واقع ہوتے رہتے ہیں یہ دونوں کہیں الف سے بدل جاتے ہیں اور کہیں ان کی حرکت چھین لی جاتی ہے کہیں ان کو ساقط کر دیا جاتا ہے بہر حال کلمہ میں کسی نہ کسی طریقہ پر خلا ضرور رہتا ہے اس لئے اس کا اجوف نام تجویز ہوا، آگے مصنف نے اجوف واوی کی ایک گردان باب افعال سے اور ایک گردان باب استفعال سے پیش فرمائی ہے۔

درس ﴿۴۳﴾

باب افعال

گردان	اَغَاثَ	يُغِيْثُ	اِغَاثَةً	فَهُوَ مُغِيْثٌ
اوزان	اَكْرَمَ	يُكْرِمُ	اِكْرَامًا	فَهُوَ مُكْرِمٌ
گردان	واُغِيْثَ	يُغَاثُ	اِغَاثَةً	فَهُوَ مُغَاثٌ
اوزان	وَاُكْرِمَ	يُكْرَمُ	اِكْرَامًا	فَهُوَ مُكْرَمٌ

گردان	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اَغِثْ	وَالنَّهْيُ لَا تُغِثْ
اوزان	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اَكْرِمْ	وَالنَّهْيُ لَا تُكْرِمْ

باب استفعال

گردان	اِسْتَعَانَ	يَسْتَعِيْنُ	اِسْتِعَانَةً	فَهُوَ مُسْتَعِيْنٌ
اوزان	اِسْتَنْصَرَ	يَسْتَنْصِرُ	اِسْتِنْصَارًا	فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ
گردان	وَاُسْتُعِيْنَ	يُسْتَعَانُ	اِسْتِعَانَةً	فَهُوَ مُسْتَعَانٌ
اوزان	وَ اُسْتُنْصِرَ	يُسْتَنْصَرُ	اِسْتِنْصَارًا	فَهُوَ مُسْتَنْصَرٌ

Scanned by CamScanner

گردان	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِسْتَعِنْ	وَالنَّهْيُ لَا تَسْتَعِنْ
اوزان	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِسْتَنْصِرْ	وَالنَّهْيُ لَا تَسْتَنْصِرْ

تعلیلات ابواب منشعب

اَغَاثَ: مدد کی اس ایک مرد نے صیغہ واحد مذکر غائب اصل میں اَغْوَثَ تھا اَکْرَمَ کے وزن پر واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی پھر ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا اَغَاثَ ہو گیا۔

یُغِیْثُ: مدد کرتا ہے یا مدد کریگا وہ ایک مرد، اصل میں یُغْوِثُ تھا یُکْرِمُ کے وزن پر واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی پھر واؤ ساکن ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا یُغِیْثُ ہوا۔

اِغَاثَةً: مدد کرنا اصل میں اِغْوَاثًا تھا اِکْرَامًا کے وزن پر واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کا فتحہ نقل کر کے ماقبل غین کو دے دیا اجتماع ساکنین ہوا واؤ اور الف میں واؤ گر گیا اور واؤ محذوف کے عوض میں آخر میں تا لائی گئی اِغَاثَةً ہوا۔

مُغِیْثٌ: مدد کرنے والا وہ ایک مرد اصل میں مُغْوِثٌ تھا مُکْرِمٌ کے وزن پر واؤ کا زیر عین کو دینے کے بعد واؤ ساکن ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا گیا مُغِیْثٌ ہوا۔

اُغِیْثَ: مدد کیا گیا وہ ایک مرد اصل میں اُغْوِثَ تھا اُکْرِمَ کے وزن پر واؤ کی حرکت عین کو دینے کے بعد واؤ ساکن ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا گیا اُغِیْثَ ہوا۔

یُغَاثُ: مدد کیا جاتا ہے یا مدد کیا جائیگا وہ ایک مرد، اصل میں یُغْوَثُ تھا واؤ کی حرکت نقل کر کے غین کو دی پھر ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا گیا یُغَاثُ ہوا۔

مُغَاثٌ: مدد کیا ہوا وہ ایک مرد، اصل میں مُغْوَثٌ تھا مُکْرَمٌ کے وزن پر تعلیل بعینہ یُغَاثُ کی ہے۔

اَغِثْ: مدد کر تو ایک مرد، اصل میں اَغْوِثْ تھا اَکْرِمْ کے وزن پر واؤ کا زیر نقل کر

کے ماقبل عین کو دیا اجتماع ساکنین ہوا واؤ اور ثا کے درمیان واؤ گر گیا اَغِثْ ہوا۔

لاَ تُغِثْ: مدد مت کر تو ایک مرد، اصل میں لاَ تُغْوِثْ تھا تعلیل بعینہ اَغِثْ کی ہوگی۔

اِسْتَعَانَ: مدد طلب کی اس ایک مرد نے، اصل میں اِسْتَعْوَنَ تھا اِسْتَنْصَرَ کے وزن پر واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی پھر واؤ ساکن ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا گیا اِسْتَعَانَ ہوا۔

يَسْتَعِينُ: مدد طلب کرتا ہے یا مدد طلب کریگا وہ ایک مرد، اصل میں يَسْتَعْوِنُ تھا واؤ کی حرکت عین کو دینے کے بعد واؤ ساکن ماقبل کسرہ ہونے کی جوہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا گیا يَسْتَعِينُ ہوا، اِسْتِعَانَةً: مدد طلب کرنا، اصل میں اِسْتِعْوَانًا تھا، واؤ کی حرکت نقل کر کے عین کو دے دی گئی اجتماع ساکنین کی وجہ سے واؤ گر گیا پھر واؤ محذوف کے عوض میں آخر میں تا لے آئے اِسْتِعَانَةً ہوا۔

اُسْتُعِينَ: مدد طلب کیا گیا وہ ایک مرد اصل میں اُسْتُعْوِنَ تھا اُسْتُنْصِرَ کے وزن پر واؤ کی حرکت عین کو دینے کے بعد واؤ ساکن ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے یا سے بدل دیا گیا اُسْتُعِينَ ہوا۔

يُسْتَعَانُ: مدد طلب کیا جاتا ہے یا مدد کیا جائیگا وہ ایک مرد، اصل میں يُسْتَعْوَنُ تھا يُسْتَنْصَرُ کے وزن پر واؤ کی حرکت عین کو دینے کے بعد واؤ ساکن ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا گیا يُسْتَعَانُ ہوا۔

مُسْتَعَانٌ: مدد طلب کیا ہوا وہ ایک مرد، اصل میں مُسْتَعْوَنٌ تھا مُسْتَنْصَرٌ کے وزن پر تعلیل بعینہ يُسْتَعَانُ کی طرح ہے۔

اِسْتَعِنْ: مدد طلب کر تو ایک مرد، اصل میں اِسْتَعْوِنْ تھا اِسْتَنْصِرْ کے وزن پر واؤ کی حرکت ماقبل کو دینے کے بعد واؤ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا اِسْتَعِنْ ہوا۔

لاَ تَسْتَعِنْ: مدد طلب نہ کر تو ایک مرد، اصل میں لاَ تَسْتَعْوِنْ تھا، لاَ تَسْتَنْصِرْ کے وزن پر تعلیل وہی ہوگی جو اَغِثْ میں ہوئی ہے۔

Scanned by CamScanner

درس ﴿۴۴﴾

باب افتعال

گردان	اِخْتَارَ	یَخْتَارُ	اِخْتِیَارًا	فَهُوَ مُخْتَارٌ
اوزان	اِجْتَنَبَ	یَجْتَنِبُ	اِجْتِنَابًا	فَهُوَ مُجْتَنِبٌ
گردان	وَاُخْتِیْرَ	یُخْتَارُ	اِخْتِیَارًا	فَهُوَ مُخْتَارٌ
اوزان	وَاُجْتُنِبَ	یُجْتَنَبُ	اِجْتِنَابًا	فَهُوَ مُجْتَنَبٌ

گردان	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِخْتَرْ	وَالنَّهْیُ لَا تَخْتَرْ
اوزان	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِجْتَنِبْ	وَالنَّهْیُ لَا تَجْتَنِبْ

باب انفعال

گردان	اِنْقَادَ	یَنْقَادُ	اِنْقِیَادًا	فَهُوَ مُنْقَادٌ
اوزان	اِنْفَطَرَ	یَنْفَطِرُ	اِنْفِطَارًا	فَهُوَ مُنْفَطِرٌ

گردان	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِنْقَدْ	وَالنَّهْیُ لَا تَنْقَدْ
اوزان	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِنْفَطِرْ	وَالنَّهْیُ لَا تَنْفَطِرْ

تعلیلات

اِخْتَارَ: منتخب کیا اس ایک مرد نے، اصل میں اِخْتَیَرَ تھا، اِجْتَنَبَ کے وزن پر یا متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا گیا اِخْتَارَ ہوا۔

یَخْتَارُ: منتخب کرتا ہے یا کریگا وہ ایک مرد، اصل میں یَخْتَیِرُ تھا یَجْتَنِبُ کے وزن پر یا متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا گیا یَخْتَارُ ہوا۔

اِخْتِیَاراً: منتخب کرنا اِجْتِنَابًا کے وزن پر اس میں کوئی تعلیل نہیں ہے۔

مُخْتَارٌ: منتخب کرنے والا وہ ایک مرد، صیغہ اسم فاعل، اصل میں مُخْتَیِرٌ تھا مُجْتَنِبٌ

کے وزن پر یا متحرک ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا گیا مُخْتَارٌ ہوا۔

مُخْتَارٌ: چھانٹا ہوا وہ ایک مرد، اصل میں مُخْتَیَرٌ تھا مُجْتَنَبٌ کے وزن پر صیغہ اسم مفعول تعلیل وہی ہوگی جو صیغہ اسم فاعل میں ہوئی ہے۔

اُخْتِیرَ: چھانٹا گیا وہ ایک مرد، اصل میں اُخْتُیِرَ تھا، اُجْتُنِبَ کے وزن پر ضمہ کے بعد یا پر کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے نقل کر کے ما قبل کو دیدیا ما قبل کی حرکت ختم کرنے کے بعد اُخْتِیرَ ہوا۔

یُخْتَارُ: چھانٹا جاتا ہے یا چھانٹا جائیگا وہ ایک مرد، اصل میں یُخْتَیَرُ تھا، یُجْتَنَبُ کے وزن پر یا متحرک ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا گیا یُخْتَارُ ہوا۔

اِخْتَرْ: چھانٹ تو ایک مرد، اصل میں اِخْتَیِرْ تھا، اِجْتَنِبْ کے وزن پر یا متحرک ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوا، الف اور را میں الف گر گیا اِخْتَرْ ہوا۔

لَا تَخْتَرْ: اصل میں لَا تَخْتَیِرْ تھا، لَا تَجْتَنِبْ کے وزن پر تعلیل وہی ہوگی جو اِخْتَرْ میں ہوئی ہے۔

اِنْقَادَ: مطیع و فرمانبردار ہوا وہ ایک مرد، اصل میں اِنْقَوَدَ تھا، اِنْفَطَرَ کے وزن پر واؤ متحرک ما قبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا گیا اِنْقَادَ ہوا۔

یَنْقَادُ: اصل میں یَنْقَوِدُ تھا، یَنْفَطِرُ کے وزن پر واؤ متحرک ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا گیا یَنْقَادُ ہوا۔

اِنْقِیَادًا: فرمانبردار ہو جانا مصدر ہے بروزن اِنْفِطَارًا اصل میں اِنْقِوَادًا تھا واؤ متحرک ما قبل مکسور ہونے کیوجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا گیا اِنْقِیَادًا ہوا۔

مُنْقَادٌ: اصل میں مُنْقَوِدٌ تھا مُنْفَطِرٌ کے وزن پر صیغہ اسم فاعل واؤ متحرک ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا گیا مُنْقَادٌ ہوا۔

اِنْقَدْ: اصل میں اِنْقَوِدْ تھا اِنْفَطِرْ کے وزن پر واؤ متحرک ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا گیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور دال میں الف گر گیا۔

لَا تَنْقَدْ: اصل میں لَا تَنْقَوِدْ تھا لَا تَنْفَطِرْ کے وزن پر تعلیل وہی ہوگی جو اِنْقَدْ میں ہوئی ہے۔

Scanned by CamScanner

درس ﴿۴۵﴾

اعلال ایں ابواب از اں قوانین کہ یاد کردہ شد بیروں آید چوں تامل کردہ شود اَمَّـا اِغَـاثَۃٌ کہ دراصل اِغْـوَاثًا بودہ است حرکت از واو نقل کردہ بما قبل دادند واو دراصل متحرک بود ماقبلش اکنوں مفتوح شد واو الف گشت وبیفتاد از جہت اجتماع ساکنین وتا درآخر عوض دادند، اِغَـاثَۃٌ شد چوں منشعب فرع ابواب ثلاثی مجرد است پس منشعب را در اعلال وتغیر بر ثلاثی مجرد قیاس کنند تا حکم اصل وفرع یکے باشد صرف ناقص واوی از باب **فعل یفعل بفتح العین فی الماضی ضمها فی الغابر۔**

ترجمہ: ان ابواب کی تعلیل ان قواعد سے جو کہ یاد کر لئے گئے ہیں اگر غور کیا جائے تو نکل سکتی ہیں بہرحال اِغَاثَۃٌ جو کہ اصل میں اِغْوَاثًا تھا واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی واو اصل میں متحرک تھا اب اس کا ماقبل مفتوح ہو گیا، واو الف ہو گیا اور گر گیا دو ساکنوں کے اکٹھا ہونے کی وجہ سے اور تا آخر میں بدلے میں دیدی اِغَاثَۃٌ ہوا چونکہ منشعب کے ابواب ثلاثی مجرد کے ابواب کی فروعات ہیں لہذا منشعب کو اعلال وتغییر میں ثلاثی مجرد پر قیاس کرلیں تا کہ اصل وفرع کا حکم ایک ہو جائے، ناقص واوی کی گردان نَصَرَ یَنْصُرُ سے۔

تشریح: ان مذکورہ ابواب کی تعلیل ماقبل میں جو قاعدے ذکر کئے گئے ہیں ان سے معلوم ہوسکتی ہیں مگر اِغَاثَۃٌ کی تعلیل پہلے قوانین سے معلوم نہیں ہوسکتی لہذا اس کی تعلیل کی گئی جو ترجمہ سے ظاہر ہے۔

چوں منشعب فرع ابواب ثلاثی مجرد است: ثلاثی مزید فیہ ثلاثی مجرد کے ابواب کی فرع ہے اور فرع میں حکم اصل کا چلتا ہے لہذا تعلیل وتغیر میں طلبہ مزید فیہ کے ابواب کو ثلاثی مجرد کے ابواب پر قیاس کرلیں تا کہ اصل اور فرع کا حکم ایک ہو جائے۔

صرف ناقص واوی: آگے ناقص واوی کی گردانیں ہیں باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے یعنی

Scanned by CamScanner

معتل لام واوی کی گردانیں، فانتظرو الی معکم من المنتظرین ۔

درس ﴿۴۶﴾

بحث اثبات فعل ماضی معروف

گردان	دَعَا	دَعَوَا	دَعَوْا	دَعَتْ	دَعَتَا
اوزان	نَصَرَ	نَصَرَا	نَصَرُوْا	نَصَرَتْ	نَصَرَتَا
گردان	دَعَوْنَ	دَعَوْتَ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُمْ	دَعَوْتِ
اوزان	نَصَرْنَ	نَصَرْتَ	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُمْ	نَصَرْتِ
گردان	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُنَّ	دَعَوْتُ	دَعَوْنَا	
اوزان	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُنَّ	نَصَرْتُ	نَصَرْنَا	

دَعَـــا: بلایا اس ایک مرد نے صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف اصل میں دَعَوَ تھا نَـصَـرَ کے وزن پر واؤ متحرک ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا گیا دَعَا ہو گیا۔

دَعَوَا : بروزن نَـصَرَا اپنی اصل پر ہے کیونکہ یہ نَـصَرَا کے برابر ہے حروف کے اعتبار سے بھی اور حرکات کے اعتبار سے بھی۔

دَعَـوْا: بلایا ان سب مردوں نے صیغہ جمع مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف دَعَوْا اصل میں دَعَوُوْا تھا نَـصَرُوْا کے وزن پر واؤ متحرک ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور واؤ کے درمیان الف گر گیا دَعَوْا ہو گیا۔

دَعَتْ : اصل میں دَعَوَتْ تھا نَصَرَتْ کے وزن پر واؤ متحرک ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور تا کے درمیان الف گر گیا دَعَتْ ہو گیا۔

دَعَتَا: اصل میں دَعَوَتَا تھا نَصَرَتَا کے وزن پر واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور تا میں الف گر گیا دَعَتَا ہو گیا، بقیہ صیغوں میں تعلیل نہیں ہو گی۔

اعتراض: دُعِیَا کی تعلیل کرتے وقت آپ نے اجتماع ساکنین کیا الف اور تا میں حالانکہ تا پر تو فتحہ ہے پس اجتماع ساکنین کیسے ہو سکتا ہے۔

جواب: یہ تا ظاہراً تو مفتوح ہے لیکن چونکہ یہ دُعِیَتْ سے بنا ہے اور تثنیہ کا صیغہ ہے جس کے آخر میں الف تثنیہ کا لانا ضروری ہے اور الف ساکن ہوتا ہے بغیر تا کو حرکت دیئے نہیں آسکتا کیونکہ دو ساکن ایک جگہ اکٹھے ہو جائیں گے جو تلفظ میں دشواری کا باعث ہوگا نیز الف اپنے ماقبل فتحہ چاہتا ہے اس لئے سکون کو فتحہ سے بدل دیا گیا حقیقۃً یہاں سکون ہے **فلا اشکال۔**

بحث اثبات فعل ماضی مجہول

گردان	دُعِیَ	دُعِیَا	دُعُوْا	دُعِیَتْ	دُعِیَتَا
اوزان	نُصِرَ	نُصِرَا	نُصِرُوْا	نُصِرَتْ	نُصِرَتَا
گردان	دُعِیْنَ	دُعِیْتَ	دُعِیْتُمَا	دُعِیْتُمْ	دُعِیْتِ
اوزان	نُصِرْنَ	نُصِرْتَ	نُصِرْتُمَا	نُصِرْتُمْ	نُصِرْتِ

گردان	دُعِیْتُمَا	دُعِیْتُنَّ	دُعِیْتُ	دُعِیْنَا
اوزان	نُصِرْتُمَا	نُصِرْتُنَّ	نُصِرْتُ	نُصِرْنَا

دُعِیَ : بلایا گیا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل ماضی مجہول، دُعِیَ اصل میں دُعِوَ تھا نُصِرَ کے وزن پر کسرہ کے بعد لام کلمہ میں واؤ واقع ہوا ہے لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا دُعِیَ ہو گیا۔

دُعِیَ	دُعِوَ	دُعِیَ

دُعِیَا: اصل میں دُعِوَا تھا بروزن نُصِرَا کسرہ کے بعد واؤ لام کلمہ میں واقع ہوا لہذا واؤ کو یا کے ساتھ بدل دیا گیا دُعِیَا ہو گیا۔

دُعِیَا	دُعِوَا	دُعِیَا

دُعُوْا: اصل میں دُعِوُوْا تھا نُصِرُوْا کے وزن پر واؤ متحرک ماقبل مکسور ہونے کی

Scanned by CamScanner

وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا گیا دُعِیُوْا ہو گیا پھر کسرہ کے بعد یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے نقل کر کے ماقبل کو دے دیا ماقبل کی حرکت کو زائل کرنے کے بعد اجتماع ساکنین ہو گیا یا اور واؤ میں یا گر گئی دُعُوْا ہو گیا اور بقیہ صیغوں میں دُعِیَ کی تعلیل ہو گی یعنی کسرہ کے بعد لام کلمہ میں واؤ واقع ہونے کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا گیا۔

دُعُوْا	دُعِوُوْا	دُعِیُوْا	دُعُیُوْا	دُعُوْا

بحث اثبات فعل مضارع معروف

گردان	یَدْعُوْ	یَدْعُوَانِ	یَدْعُوْنَ	تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ
اوزان	یَنْصُرُ	یَنْصُرَانِ	یَنْصُرُوْنَ	تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ
گردان	یَدْعُوْنَ	تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ	تَدْعِیْنَ
اوزان	یَنْصُرْنَ	تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُوْنَ	تَنْصُرِیْنَ
گردان	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ	اَدْعُوْ	نَدْعُوْ	
اوزان	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرْنَ	اَنْصُرُ	نَنْصُرُ	

یَدْعُوْ: بلاتا ہے یا بلائیگا وہ ایک مرد، زمانہ حال واستقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل مضارع معروف، اصل میں یَدْعُوُ تھا یَنْصُرُ کے وزن پر واؤ پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے ساکن کر دیا یَدْعُوْ ہو گیا۔

یَدْعُوُ	یَدْعُوْ	یَدْعُوْ

یَدْعُوَانِ: اپنی اصل پر ہے یَنْصُرَانِ کے وزن پر۔

یَدْعُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب اصل میں یَدْعُوُوْنَ تھا یَنْصُرُوْنَ کے وزن پر ضمہ واؤ پر ثقیل ہونے کی وجہ سے واؤ کو ساکن کر دیا گیا اجتماع ساکنین ہو گیا دو واؤ کے درمیان ایک واؤ کو گرا دیا یَدْعُوْنَ ہو گیا۔

یَدْعُوُوْنَ	یَدْعُوْوْنَ	یَدْعُوْوْنَ	یَدْعُوْنَ

Scanned by CamScanner

یَدْعُوْنَ : صیغہ جمع مونث غائب ہونے کی صورت میں یَـنْصُرْنَ کے وزن پر یہ اپنی اصل پر ہے لہذا اس میں کوئی تعلیل نہیں ہوگی۔

تَدْعُوْنَ: صیغہ جمع مذکر حاضر اصل میں تَدْعُوُوْنَ تھا تَنْصُرُوْنَ کے وزن پر تعلیل بعینہ یَدْعُوْنَ جمع مذکر غائب کی ہے۔

تَـدْعُوْ اَدْعُوْ نَدْعُوْ میں بھی تعلیل بعینہ یَدْعُوْ کی ہے، اور تَدْعُوَانِ یَدْعُوَانِ میں کوئی تعلیل نہیں ہوگی۔

تَدْعِیْنَ : اصل میں تَـدْعُوِیْنَ تھا تَـنْصُرِیْنَ کے وزن پر واؤ پر ضمہ کے بعد کسرہ دشوار ہونے کی وجہ سے نقل کر کے ماقبل کو دے دیا ماقبل کی حرکت ختم کرنے کے بعد پھر واؤ ساکن ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل یا اجتماع ساکنین ہوگیا دو یاؤں کے درمیان ایک یا گرگئی تَدْعِیْنَ ہوگیا تَدْعُوْنَ صیغہ جمع مونث حاضر میں کوئی تعلیل نہیں ہوگی۔

تَدْعِیْنَ	تَدْعُوِیْنَ	تَدْعِوْیْنَ	تَدْعِیِیْنَ	تَدْعِیْنَ

بحث اثبات فعل مضارع مجہول

گردان	یُدْعٰی	یُدْعَیَان	یُدْعَوْنَ	تُدْعٰی	تُدْعَیَان
اوزان	یُنْصَرُ	یُنْصَرَان	یُنْصَرُوْنَ	تُنْصَرُ	تُنْصَرَانَ
گردان	یُدْعَیْنَ	تُدْعٰی	تُدْعَیَان	تُدْعَوْنَ	تُدْعَیْنَ
اوزان	یُنْصَرْنَ	تُنْصَرُ	تُنْصَرَان	تُنْصَرُوْنَ	تُنْصَرِیْنَ

گردان	تُدْعَیَان	تُدْعَیْنَ	اُدْعٰی	نُدْعٰی
اوزان	تُنْصَرَان	تُنْصَرْنَ	اُنْصَرُ	نُنْصَرُ

یُدْعٰی : بلایا جاتا ہے یا بلایا جائیگا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل مضارع مجہول، اصل میں یُدْعَوُ تھا یُـنْصَرُ کے وزن پر جو واؤ ماضی میں تیسرے کلمہ میں تھا وہ واؤ مضارع میں چوتھے کلمے میں واقع ہوا، ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے

بدل دیا یُدْعَیُ ہوگیا پھر یا متحرک ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے یا کو الف مقصورہ سے بدل دیا یُدْعٰی ہوگیا بعینہ یہی تعلیل تُدْعٰی اُدْعٰی نُدْعٰی میں بھی ہوگی۔

یُدْعٰی	یُدْعَیُ	یُدْعَوُ	یُدْعٰی

یُدْعَیَانِ: اصل میں یُدْعَوَانِ تھا یُنْصَرَانِ کے وزن پر واؤ کو یا سے بدل دیا یُدْعَیَانِ ہوگیا۔

یُدْعَیَان	یُدْعَوَان	یُدْعَیَان

یُدْعَوْنَ: اصل میں یُدْعَوُوْنَ تھا یُنْصَرُوْنَ کے وزن پر جو واؤ ماضی میں تیسرے کلمہ میں تھا وہ مضارع میں چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کی مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا پھر یا متحرک ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا پھر اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور واؤ میں الف گر گیا یُدْعَوْنَ ہوا۔

یُدْعَوْنَ	یُدْعَوُوْنَ	یُدْعَیُوْنَ	یُدْعَاوْنَ	یُدْعَوْنَ

تُدْعَوْنَ: صیغہ جمع مذکر حاضر میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

یُدْعَیْنَ: اصل میں یُدْعَوْنَ تھا یُنْصَرْنَ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا یُدْعَیْنَ ہوگیا تُدْعَیْنَ صیغہ جمع مونث حاضر میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

یُدْعَیْنَ	یُدْعَوْنَ	یُدْعَیْنَ

تُدْعَیْنَ: صیغہ واحد مونث حاضر میں اصل میں تُدْعَوِیْنَ تھا تُنْصَرِیْنَ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمے میں واقع ہوا واؤ کو یا سے بدل دیا پھر یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا پھر اجتماع ساکنین ہوا الف اور یا میں الف کو گرا دیا تُدْعَیْنَ ہوگیا۔

تُدْعَیْنَ	تُدْعَوِیْنَ	تُدْعَیِیْنَ	تُدْعَایْنَ	تُدْعَیْنَ

بحث نفی تاکید بلن درفعل مستقبل معروف

گردان	لَنْ یَّدْعُوَ	لَنْ یَّدْعُوَا	لَنْ یَّدْعُوْا	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تَدْعُوَا
اوزان	لَنْ یَّنْصُرَ	لَنْ یَّنْصُرَا	لَنْ یَّنْصُرُوْا	لَنْ تَنْصُرَ	لَنْ تَنْصُرَا
گردان	لَنْ یَّدْعُوْنَ	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَدْعُوْا	لَنْ تَدْعِيْ
اوزان	لَنْ یَّنْصُرْنَ	لَنْ تَنْصُرَ	لَنْ تَنْصُرَا	لَنْ تَنْصُرُوْا	لَنْ تَنْصُرِيْ

گردان	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَدْعُوْنَ	لَنْ اَدْعُوَ	لَنْ نَدْعُوَ
اوزان	لَنْ تَنْصُرَا	لَنْ تَنْصُرْنَ	لَنْ اَنْصُرَ	لَنْ نَنْصُرَ

لَنْ یَّدْعُوَ : ہرگز نہیں بلائے گا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی تاکید بلن درفعل مستقبل معروف لَنْ یَّدْعُوَ اپنی اصل پر ہے لَنْ یَّنْصُرَ کے وزن پر اسی طرح لَنْ تَدْعُوَ لَنْ تَدْعُوَ لَنْ اَدْعُوَ لَنْ نَدْعُوَ بھی اپنی اصل پر ہیں لَنْ یَّدْعُوَا بروزن لَنْ یَّنْصُرَا بھی اپنی اصل پر ہے، لَنْ تَدْعُوَا لَنْ تَدْعُوَا لَنْ تَدْعُوْنَ کو بھی اسی پر قیاس کرلیا جائے۔

لَنْ یَّدْعُوْا : اصل میں لَنْ یَّدْعُوُوْا تھا لَنْ یَّنْصُرُوْا کے وزن پر واؤ پر ضمہ دشوار رکھ کر ساکن کردیا گیا پھر اجتماع ساکنین ہوگیا دو واؤ کے درمیان پہلا واؤ گرادیا گیا لَنْ یَّدْعُوْا ہوگیا یہی تعلیل لَنْ تَدْعُوْا میں بھی ہوگی۔

لَنْ یَّدْعُوْا	لَنْ یَّدْعُوُوْا	لَنْ یَّدْعُوْا

لَنْ یَّدْعُوْنَ: بروزن لَنْ یَّنْصُرْنَ اپنی اصل پر ہے، لَنْ تَدْعُوْنَ بھی اپنی اصل پر ہے۔

لَنْ تَدْعِيْ : اصل میں لَنْ تَدْعُوِيْ تھا لَنْ تَنْصُرِيْ کے وزن پر ضمہ کے بعد واؤ پر کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے نقل کرکے ماقبل کو دے دیا ماقبل کی حرکت زائل کرنے کے بعد پھر واؤ ساکن ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا گیا اجتماع ساکنین ہوگیا دو یا کے درمیان پہلی یا کو گرادیا لَنْ تَدْعِيْ ہوگیا۔

لَنْ تَدْعِيْ	لَنْ تَدْعُوِيْ	لَنْ تَدْعِوْيْ	لَنْ تَدْعِيْيْ	لَنْ تَدْعِـ

Scanned by CamScanner

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

گردان	لَنْ یُدْعٰی	لَنْ یُدْعَیَا	لَنْ یُدْعَوْا	لَنْ تُدْعٰی	لَنْ تُدْعَیَا
اوزان	لَنْ یُنْصَرَ	لَنْ یُنْصَرَا	لَنْ یُنْصَرُوْا	لَنْ تُنْصَرَ	لَنْ تُنْصَرَا
گردان	لَنْ یُدْعَیْنَ	لَنْ تُدْعٰی	لَنْ تُدْعَیَا	لَنْ تُدْعَوْا	لَنْ تُدْعَیْ
اوزان	لَنْ یُنْصَرْنَ	لَنْ تُنْصَرَ	لَنْ تُنْصَرَا	لَنْ تُنْصَرُوْا	لَنْ تُنْصَرِیْ

گردان	لَنْ تُدْعَیَا	لَنْ تُدْعَیْنَ	لَنْ اُدْعٰی	لَنْ نُدْعٰی
اوزان	لَنْ تُنْصَرَا	لَنْ تُنْصَرْنَ	لَنْ اُنْصَرَ	لَنْ نُنْصَرَ

لَنْ یُدْعٰی : ہرگز نہیں بلایا جائیگا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول اصل میں لَنْ یُدْعَوَ تھا لَنْ یُنْصَرَ کے وزن پر واو چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واو کے ماقبل کی حرکت واو کے مخالف تھی واو کو یا سے بدل دے گیا، پھر یا متحرک ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا لَنْ یُدْعٰی ہوگیا، یہی تعلیل لَنْ تُدْعٰی لَنْ تُدْعٰی لَنْ اُدْعٰی لَنْ نُدْعٰی میں بھی ہوگی۔

لَنْ یُدْعٰی	لَنْ یُدْعَوَ	لَنْ یُدْعَیَ	لَنْ یُدْعٰی

لَنْ یُدْعَیَا : اصل میں لَنْ یُدْعَوَا تھا لَنْ یُنْصَرَا کے وزن پر واو چوتھے کلمہ میں واقع ہوا، اور واو کے ماقبل کی حرکت واو کے مخالف تھی لہذا اس واو کو یا سے بدل دیا گیا یہی تعلیل لَنْ تُدْعَیَا لَنْ تُدْعَیَا لَنْ تُدْعَیَا میں بھی ہوگی۔

لَنْ یُدْعَیَا	لَنْ یُدْعَوَا	لَنْ یُدْعَیَا

لَنْ یُدْعَوْا: اصل میں لَنْ یُدْعَوُوْا تھا لَنْ یُنْصَرُوْا کے وزن پر واو چوتھے کلمہ میں واقع ہوا اور واو کے ماقبل کی حرکت واو کے مخالف تھی لہذا اس واو کو یا سے بدل دیا گیا پھر یا متحرک ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور واو کے درمیان الف گر گیا لَنْ یُدْعَوْا ہوگیا یہی تعلیل لَنْ تُدْعَوْا میں بھی ہوگی۔

Scanned by CamScanner

لَنْ یُدْعَوْ	لَنْ یُدْعَوُوْا	لَنْ یُدْعَیُوْا	لَنْ یُدْعَاوُا	لَنْ یُدْعَوْا

لَنْ یُدْعَیْنَ: اصل میں لَنْ یُدْعَوْنَ تھا لَنْ یُنْصَرْنَ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی واؤ کو یا سے بدل دیا گیا لَنْ یُدْعَیْنَ ہو گیا یہی تعلیل لَنْ تُدْعَیْنَ میں بھی ہوگی۔

لَنْ یُدْعَیْنَ	لَنْ یُدْعَوْنَ	لَنْ یُدْعَیْنَ

لَنْ تُدْعَيْ: اصل میں لَنْ تُدْعَوِيْ تھا لَنْ تُنْصَرِيْ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا اس واؤ کو یا سے بدل دیا گیا پھر یا متحرک ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور یا کے درمیان الف گر گیا لَنْ تُدْعَيْ ہو گیا۔

لَنْ تُدْعَيْ	لَنْ تُدْعَوِیْ	لَنْ تُدْعَیِیْ	لَنْ تُدْعَایْ	لَنْ تُدْعَیْ

درس ﴿۴۷﴾

بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

گردان	لَمْ یَدْعُ	لَمْ یَدْعُوَا	لَمْ یَدْعُوْا	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُوَا
اوزان	لَمْ یَنْصُرْ	لَمْ یَنْصُرَا	لَمْ یَنْصُرُوْا	لَمْ تَنْصُرْ	لَمْ تَنْصُرَا
گردان	لَمْ یَدْعُوْنَ	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَدْعُوْا	لَمْ تَدْعِيْ
اوزان	لَمْ یَنْصُرْنَ	لَمْ تَنْصُرْ	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ تَنْصُرُوْا	لَمْ تَنْصُرِيْ

گردان	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَدْعُوْنَ	لَمْ اَدْعُ	لَمْ نَدْعُ
اوزان	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ تَنْصُرْنَ	لَمْ اَنْصُرْ	لَمْ نَنْصُرْ

لَمْ یَدْعُ: نہیں بلایا اس ایک مرد نے، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَمْ یَدْعُوْ تھا لَمْ یَنْصُرْ کے وزن پر واؤ علامت جزم کیوجہ سے گر گیا لَمْ یَدْعُ ہو گیا یہی تعلیل لَمْ تَدْعُ لَمْ تَدْعُ لَمْ اَدْعُ لَمْ نَدْعُ میں بھی ہوگی۔

Scanned by CamScanner

لَمْ یَدْعُ	لَمْ یَدْعُوْا	لَمْ یَدْعُ

لَمْ یَدْعُوَا: بروزن لَمْ یَنْصُرَا اپنی اصل پر ہے لَمْ تَدْعُوَا لَمْ تَدْعُوَا لَمْ تَدْعُوَا کو بھی اسی پر قیاس کرلو۔

لَمْ یَدْعُوْا: اصل میں لَمْ یَدْعُوُوْا تھا لَمْ یَنْصُرُوْا کے وزن پر واو پر ضمہ دشوار رکھ کر ساکن کردیا اجتماع ساکنین ہوگیا دو واو کے درمیان ایک واو گرگیا لَمْ یَدْعُوْا ہوگیا یہی تعلیل لَمْ تَدْعُوْا میں بھی ہوگی۔

لَمْ یَدْعُوْا	لَمْ یَدْعُوُوْا	لَمْ یَدْعُوُوْا	لَمْ یَدْعُوْا

لَمْ یَدْعُوْنَ: اپنی اصل پر ہے لَمْ تَدْعُوْنَ بھی اپنی اصل پر ہے۔

لَمْ تَدْعِیْ: اصل میں لَمْ تَدْعُوِیْ تھا لَمْ تَنْصُرِیْ کے وزن پر ضمہ کے بعد کسرہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دے دیا ماقبل کی حرکت ختم کرنے کے بعد پھر واو ساکن ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واو کو یا سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا دو یا کے درمیان ایک یا گرگئی لَمْ تَدْعِیْ ہوگیا۔

لَمْ تَدْعِیْ	لَمْ تَدْعُوِیْ	لَمْ تَدْعِوِیْ	لَمْ تَدْعِیِیْ	لَمْ تَدْعِیْ

بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

گردان	لَمْ یُدْعَ	لَمْ یُدْعَیَا	لَمْ یُدْعَوْا	لَمْ تُدْعَ	لَمْ تُدْعَیَا
اوزان	لَمْ یُنْصَرْ	لَمْ یُنْصَرَا	لَمْ یُنْصَرُوْا	لَمْ تُنْصَرْ	لَمْ تُنْصَرَا
گردان	لَمْ یُدْعَیْنَ	لَمْ تُدْعَ	لَمْ تُدْعَیَا	لَمْ تُدْعَوْا	لَمْ تُدْعَیْ
اوزان	لَمْ یُنْصَرْنَ	لَمْ تُنْصَرْ	لَمْ تُنْصَرَا	لَمْ تُنْصَرُوْا	لَمْ تُنْصَرِیْ

گردان	لَمْ تُدْعَیَا	لَمْ تُدْعَیْنَ	لَمْ اُدْعَ	لَمْ نُدْعَ
اوزان	لَمْ تُنْصَرَا	لَمْ تُنْصَرْنَ	لَمْ اُنْصَرْ	لَمْ نُنْصَرْ

لَمْ یُدْعَ: نہیں بلایا گیا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی جحد بلم در فعل

مستقبل مجہول۔ اصل میں لَمْ یُدْعَوُ تھا لَمْ یُنْصَرُ کے وزن پر واو علامت جزم کی وجہ سے گر گیا لَمْ یُدْعَ ہو گیا یہی تعلیل لَمْ تُدْعَ لَمْ تُدْعَ لَمْ اُدْعَ لَمْ نُدْعَ میں بھی ہوگی۔

لَمْ یُدْعَ	لَمْ یُدْعَوْ	لَمْ یُدْعَ

لَمْ یُدْعَیَا: اصل میں لَمْ یُدْعَوَا تھا لَمْ یُنْصَرَا کے وزن پر واو چوتھے کلمے میں واقع ہوا واو کے ماقبل کی حرکت واو کے مخالف تھی واو کو یا سے بدل دیا لَمْ یُدْعَیَا ہو گیا یہی تعلیل لَمْ تُدْعَیَا لَمْ تُدْعَیَا لَمْ تُدْعَیَا میں بھی ہوگی۔

لَمْ یُدْعَیَا	لَمْ یُدْعَوَا	لَمْ یُدْعَیَا

لَمْ یُدْعَوْا: اصل میں لَمْ یُدْعَوُوْا تھا لَمْ یُنْصَرُوْا کے وزن پر پہلے واو کو یا کر دیا پھر یا ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور واو کے درمیان الف گر گیا لَمْ یُدْعَوْا ہو گیا یہی تعلیل لَمْ تُدْعَوْا میں بھی ہوگی۔

لَمْ یُدْعَوْا	لَمْ یُدْعَوُوْا	لَمْ یُدْعَیُوْا	لَمْ یُدْعَاوْا	لَمْ یُدْعَوْا

لَمْ یُدْعَیْنَ: بروزن لَمْ یُنْصَرْنَ اصل میں لَمْ یُدْعَوْنَ تھا واو چوتھے کلمے میں واقع ہوا واو کے ماقبل کی حرکت واو کے مخالف تھی واو کو یا سے بدل دیا لَمْ یُدْعَیْنَ ہو گیا یہی تعلیل لَمْ تُدْعَیْنَ میں بھی ہوگی۔

لَمْ یُدْعَیْنَ	لَمْ یُدْعَوْنَ	لَمْ یُدْعَوْا

لَمْ تُدْعَيْ: اصل میں لَمْ تُدْعَوِيْ تھا لَمْ تُنْصَرِيْ کے وزن پر پہلے واو کو یا کیا پھر یا ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور یا کے درمیان الف گر گیا لَمْ تُدْعَيْ ہو گیا۔

لَمْ تُدْعَيْ	لَمْ تُدْعَوِیْ	لَمْ تُدْعَیِیْ	لَمْ تُدْعَایْ	لَمْ تُدْعَيْ

✿ ✿ ✿

بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

گردان	لَيَدْعُوَنَّ	لَيَدْعُوَانِّ	لَيَدْعُنَّ	لَتَدْعُوَنَّ	لَتَدْعُوَانِّ
اوزان	لَيَنْصُرَنَّ	لَيَنْصُرَانِّ	لَيَنْصُرُنَّ	لَتَنْصُرَنَّ	لَتَنْصُرَانِّ
گردان	لَيَدْعُوْنَانِّ	لَتَدْعُوَنَّ	لَتَدْعُوَانِّ	لَتَدْعُنَّ	لَتَدْعِنَّ
اوزان	لَيَنْصُرْنَانِّ	لَتَنْصُرَنَّ	لَتَنْصُرَانِّ	لَتَنْصُرُنَّ	لَتَنْصُرِنَّ

گردان	لَتَدْعُوَانِّ	لَتَدْعُوْنَانِّ	لَادْعُوَنَّ	لَنَدْعُوَنَّ
اوزان	لَتَنْصُرَانِّ	لَتَنْصُرْنَانِّ	لَانْصُرَنَّ	لَنَنْصُرَنَّ

لَيَدْعُوَنَّ : ضرور بالضرور بلائے گا وہ ایک مرد، صیغہ واحد مذکر غائب بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف، اپنی اصل پر ہے، لَتَدْعُوَنَّ لَتَدْعُوَنَّ لَادْعُوَنَّ لَنَدْعُوَنَّ کو بھی اسی پر قیاس کرلو۔

لَيَدْعُوَانِّ : بھی اپنی اصل پر ہے لَتَدْعُوَانِّ لَتَدْعُوَانِّ لَتَدْعُوَانِّ بھی اپنی اصل پر ہے۔

لَيَدْعُنَّ : اصل میں لَيَدْعُوُنَّ تھا لَيَنْصُرُنَّ کے وزن پر ضمہ واو پر دشوار رکھ کر ساکن کردیا اجتماع ساکنین ہوگیا واؤ اور نون تاکید کے درمیان واؤ گرگیا لَيَدْعُنَّ ہوگیا لَتَدْعُنَّ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَيَدْعُنَّ	لَيَدْعُوْنَّ	لَيَدْعُوْنَّ	لَيَدْعُنَّ

لَيَدْعُوْنَانِّ : بروزن لَيَنْصُرْنَانِّ اپنی اصل پر ہے لَتَدْعُوْنَانِّ کو بھی اسی پر قیاس کرلو۔

لَتَدْعِنَّ : اصل میں لَتَدْعُوِنَّ تھا لَتَنْصُرِنَّ کے وزن پر ضمہ کے بعد کسرہ دشوار رکھ کر ماقبل کو دے دیا ماقبل کی حرکت کو ختم کرنے کے بعد واؤ ساکن ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا یا اور نون تاکید کے درمیان یا گرگئی لَتَدْعِنَّ ہوگیا۔

لَتَدْعِنَّ	لَتَدْعُوِنَّ	لَتَدْعِوْنَّ	لَتَدْعِيْنَّ	لَتَدْعِنَّ

Scanned by CamScanner

بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

گردان	لَیُدْعَیَنَّ	لَیُدْعَیَانِّ	لَیُدْعَوُنَّ	لَتُدْعَیَنَّ	لَتُدْعَیَانِّ
اوزان	لَیُنْصَرَنَّ	لَیُنْصَرَانِّ	لَیُنْصَرُنَّ	لَتُنْصَرَنَّ	لَتُنْصَرَانِّ
گردان	لَیُدْعَیْنَانِّ	لَتُدْعَیَنَّ	لَتُدْعَیَانِّ	لَتُدْعَوُنَّ	لَتُدْعَیِنَّ
اوزان	لَیُنْصَرْنَانِّ	لَتُنْصَرَنَّ	لَتُنْصَرَانِّ	لَتُنْصَرُنَّ	لَتُنْصَرِنَّ
گردان	لَتُدْعَیَانِّ	لَتُدْعَیْنَانِّ	لَاُدْعَیَنَّ	لَنُدْعَیَنَّ	
اوزان	لَتُنْصَرَانِّ	لَتُنْصَرْنَانِّ	لَاُنْصَرَنَّ	لَنُنْصَرَنَّ	

لَیُدْعَیَنَّ : ضرور بالضرور بلایا جائے گا وہ ایک مرد، صیغہ واحد مذکر غائب بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول، اصل میں لَیُدْعَوَنَّ تھا لَیُنْصَرَنَّ کے وزن پر جو واؤ ماضی میں تیسرے کلمہ میں تھا وہ مضارع میں چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا لَیُدْعَیَنَّ ہو گیا، لَتُدْعَیَنَّ لَتُدْعَیَنَّ لَاُدْعَیَنَّ لَنُدْعَیَنَّ میں بھی یہی تعلیل ہوگی اور لَیُدْعَیَانِّ لَتُدْعَیَانِّ لَتُدْعَیَانِّ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَیُدْعَوُنَّ بروزن لَیُنْصَرُنَّ اصل میں لَیُدْعَوُوْنَّ تھا واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا لَیُدْعَاوْنَّ ہو گیا الف مدہ اور واؤ ضمیر دو ساکن جمع ہو گئے لہذا الف مدہ کو حذف کر دیا پھر واؤ غیر مدہ اور نون دو ساکن جمع ہو گئے لہذا واؤ غیر مدہ کو ضمہ دیدیا لَیُدْعَوُنَّ ہو گیا، لَتُدْعَوُنَّ کو بھی اسی پر قیاس کر لیا جائے۔

لَیُدْعَیْنَانِّ: بروزن لَیُنْصَرْنَانِّ اصل میں لَیُدْعَوْنَانِّ تھا واؤ چوتھے کلمے میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا لَیُدْعَیْنَانِّ ہو گیا یہی تعلیل لَتُدْعَیْنَانِّ میں بھی ہوگی لَتُدْعَیِنَّ اصل میں لَتُدْعَوِیْنَّ تھا لَتُنْصَرِنَّ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا پھر یا ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور یا میں الف گر گیا پھر یا کو غیر

مدّہ ہونے کی وجہ سے کسرہ دیدیا لَتُدْعَيِنَّ ہوگیا۔

لَيُدْعَيِنَّ	لَيُدْعَوُنَّ	لَيُدْعَيِنَّ

بحث لام تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل معروف

گردان	لَيَدْعُوَنْ	لَيَدْعُنْ	لَتَدْعُوَنْ	لَعَدْعُوَنْ
اوزان	لَيَنْصُرَنْ	لَيَنْصُرُنْ	لَتَنْصُرَنْ	لَتَنْصُرَنْ
گردان	لَعَدْعُنْ	لَتَدْعِنْ	لَادْعُوَنْ	لَنَدْعُوَنْ
اوزان	لَتَنْصُرُنْ	لَتَنْصُرِنْ	لَانْصُرَنْ	لَنَنْصُرَنْ

لَيَدْعُنْ: اصل میں لَيَدْعُوْنْ تھا لَيَنْصُرُنْ کے وزن پرواؤ پرضمہ دشوار رکھا تو واؤ کو ساکن کردیا اجتماع ساکنین ہوگیا واؤ اور نون تاکید کے درمیان واؤ کو گرادیا لَيَدْعُنْ ہوگیا لَتَدْعُنْ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَيَدْعُنْ	لَيَدْعُوْنْ	لَيَدْعُوْنْ	لَيَدْعُنْ

لَتَدْعِنْ: اصل میں لَتَدْعُوِنْ تھا لَتَنْصُرِنْ کے وزن پرضمہ کے بعد واؤ پر کسرہ دشوار رکھ کرنقل کرکے ماقبل کو دے دیا پھر واؤ ساکن ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا یا اور نون تاکید کے درمیان یا گرگئی لَتَدْعِنْ ہوگیا بقیہ صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

لَتَدْعِنْ	لَعَدْعُوِنْ	لَتَدْعِوُنْ	لَعَدْعِيْنْ	لَتَدْعِنْ

بحث لام تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل مجہول

گردان	لَيُدْعَيَنْ	لَيُدْعَوُنْ	لَتُدْعَيَنْ	لَتُدْعَيَنْ
اوزان	لَيُنْصَرَنْ	لَيُنْصَرُنْ	لَتُنْصَرَنْ	لَتُنْصَرَنْ
گردان	لَتُدْعَوُنْ	لَتُدْعَيِنْ	لَاُدْعَيَنْ	لَنُدْعَيَنْ
اوزان	لَتُنْصَرُنْ	لَتُنْصَرِنْ	لَاُنْصَرَنْ	لَنُنْصَرَنْ

لَيُدْعَيَنْ: ضرور بالضرور بلایا جائے گا وہ ایک مرد، صیغہ واحد مذکر غائب بحث لام

تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل مجہول، اصل میں لَیُدْعَوَنْ تھا لَیُنْصَرَنْ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمے میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا لَیُدْعَیَنْ ہوگیا لَتُدْعَیَنْ لَتُدْعَیَنْ لَاُدْعَیَنْ لَنُدْعَیَنْ ان تمام صیغوں میں بھی یہی تعلیل ہوگی لَیُدْعَوُنْ کو لَیُدْعَوُن پر قیاس کرلیا جائے، لَتُدْعَیِنْ اصل میں لَتُدْعَوِنْ تھا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا اور بقیہ صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

لَیُدْعَیَنْ	لَیُدْعَوَنْ	لَیُدْعَیَنْ

درس ﴿۴۸﴾

بحث امر حاضر معروف

گردان	اُدْعُ	اُدْعُوَا	اُدْعُوْا	اُدْعِيْ	اُدْعُوَا	اُدْعُوْنَ
اوزان	اُنْصُرْ	اُنْصُرَا	اُنْصُرُوْا	اُنْصُرِی	اُنْصُرَا	اُنْصُرْنَ

اُدْعُ: بلا تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف، اصل میں اُدْعُوْ تھا اُنْصُرْ کے وزن پر واو علامت وقف کی وجہ سے گر گیا اُدْعُ ہوگیا۔

اُدْعُ	اُدْعُوْ	اُدْعُ

اُدْعُـــوْا : بلاؤ تم سب مرد، صیغہ جمع مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف، اصل میں اُدْعُوُوْا تھا اُنْصُرُوْا کے زون پر، واؤ پر ضمہ دشوار رکھ کر ساکن کر دیا، اجتماع ساکنین ہوگیا دو واؤ کے درمیان پہلے واؤ کو گرادیا اُدْعُوْا ہوگیا۔

اُدْعُوْا	اُدْعُوُوْا	اُدْعُوُوْا	اُدْعُوْا

اُدْعِيْ :اصل میں اُدْعُوِيْ تھا اُنْصُرِيْ کے وزن پر ضمہ کے بعد واؤ پر کسرہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دے دیا ماقبل کی حرکت کو زائل کرنے کے بعد پھر واؤ ساکن ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا دو یا کے درمیان پہلی یا گر گئی اُدْعِيْ ہوگیا، بقیہ تین صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

Scanned by CamScanner

اُدْعِيْ	اُدْعُوِيْ	اُدْعِوْيْ	اُدْعِيْ	اُدْعِيْ

بحث امر حاضر مجهول

گردان	لِتُدْعَ	لِتُدْعَيَا	لِتُدْعَوْا	لِتُدْعَيْ	لِتُدْعَيَا	لِتُدْعَيْنَ
اوزان	لِتُنْصَرْ	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرُوْا	لِتُنْصَرِيْ	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرْنَ

لِتُدْعَ : چاہیے کہ بلایا جائے تو ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول، اصل میں لِتُدْعَوْ تھا لِتُنْصَرْ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا اور واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا پھر یا علامت امر کی وجہ سے گر گئی لِتُدْعَ ہو گیا۔

لِتُدْعَ	لِتُدْعَوْ	لِتُدْعَيْ	لِتُدْعَ

لِتُدْعَيَا : اصل میں لِتُدْعَوَا تھا لِتُنْصَرَا کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا لِتُدْعَيَا ہو گیا، یہی تعلیل لِتُدْعَيَا لِتُدْعَيْنَ میں ہوگی۔

لِتُدْعَيَا	لِتُدْعَوَا	لِتُدْعَيَا

لِتُدْعَوْا : اصل میں لِتُدْعَوُوْا تھا لِتُنْصَرُوْا کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا پھر یا متحرک ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور میں الف کو گرا دیا لِتُدْعَوْا ہو گیا۔

لِتُدْعَوْا	لِتُدْعَوُوْا	لِتُدْعَيُوْا	لِتُدْعَاوْا	لِتُدْعَوْا

لِتُدْعَيْ : اصل میں لِتُدْعَوِيْ تھا لِتُنْصَرِيْ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور یا میں الف کو گرا دیا لِتُدْعَيْ ہو گیا۔

لِتُدْعَيْ	لِتُدْعَوِيْ	لِتُدْعَيِيْ	لِتُدْعَايْ	لِتُدْعَيْ

Scanned by CamScanner

بحث امر غائب معروف

گردان	لِيَدْعُ	لِيَدْعُوَا	لِيَدْعُوْا	لِتَدْعُ
اوزان	لِيَنْصُرْ	لِيَنْصُرَا	لِيَنْصُرُوْا	لِتَنْصُرْ
گردان	لِتَدْعُوَا	لِيَدْعُوْنَ	لِاَدْعُ	لِنَدْعُ
اوزان	لِتَنْصُرَا	لِيَنْصُرْنَ	لِاَنْصُرْ	لِنَنْصُرْ

لِيَدْعُ: چاہیے کہ بلائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب معروف، اصل میں لِيَدْعُوْ تھا لِيَنْصُرْ کے وزن پر واؤ علامت امر کی وجہ سے گر گیا لِيَدْعُ ہو گیا لِتَدْعُ لِاَدْعُ لِنَدْعُ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لِيَدْعُ	لِيَدْعُوْ	لِيَدْعُ

لِيَدْعُوْا: اصل میں لِيَدْعُوُوْا تھا لِيَنْصُرُوْا کے وزن پر واؤ پر ضمہ دشوار دیکھ کر ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہو گیا دو واؤ کے درمیان پہلا واؤ گر گیا لِيَدْعُوْا ہو گیا لِيَدْعُوَا بروزن لِيَنْصُرَا اپنی اصل پر ہے۔

لِيَدْعُوْا	لِيَدْعُوُوْا	لِيَدْعُوْوْا	لِيَدْعُوْا

بحث امر غائب مجہول

گردان	لِيُدْعَ	لِيُدْعَيَا	لِيُدْعَوْا	لِتُدْعَ
اوزان	لِيُنْصَرْ	لِيُنْصَرَا	لِيُنْصَرُوْا	لِتُنْصَرْ
گردان	لِتُدْعَيَا	لِيُدْعَيْنَ	لِاُدْعَ	لِنُدْعَ
اوزان	لِتُنْصَرَا	لِيُنْصَرْنَ	لِاُنْصَرْ	لِنُنْصَرْ

لِيُدْعَ: چاہیے کہ بلایا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول، لِيُدْعَ اصل میں لِيُدْعَوُ تھا لِيُنْصَرْ کے وزن پر واؤ علامت

Scanned by CamScanner

امر کی وجہ سے گر گیا لِیُدْعَ ہو گیا، دوسری تعلیل یہ بھی ہے کہ واؤ چوتھے کلمے میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا پھر یا علامت امر کی وجہ سے گر گئی لِیُدْعَ ہو گیا لِتُدْعَ لِاُدْعَ لِنُدْعَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لِیُدْعَ	لِیُدْعَوْ	لِیُدْعَیْ	لِیُدْعَ

لِیُدْعَیَا: بروزن لِیُنْصَرَا اصل میں لِیُدْعَوَا تھا واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا لِیُدْعَیَا ہو گیا، لِتُدْعَیَا لِیُدْعَیْنَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لِیُدْعَیَا	لِیُدْعَوَا	لِیُدْعَیَا

لِیُدْعَوْا: اصل میں لِیُدْعَوُوْا تھا لِیُنْصَرُوْا کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا پھر ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور واؤ میں الف گر گیا لِیُدْعَوْا ہو گیا۔

لِیُدْعَوْا	لِیُدْعَوُوْا	لِیُدْعَیُوْا	لِیُدْعَاْوْا	لِیُدْعَوْا

بحث امر حاضر معروف با نون ثقیلہ

گردان	اُدْعُوَنَّ	اُدْعُوَانِّ	اُدْعُنَّ	اُدْعِنَّ	اُدْعُوَانِّ	اُدْعُوْنَانِّ
اوزان	اُنْصُرَنَّ	اُنْصُرَانِّ	اُنْصُرُنَّ	اُنْصُرِنَّ	اُنْصُرَانِّ	اُنْصُرْنَانِّ

اُدْعُوَنَّ: بروزن اُنْصُرَنَّ اپنی اصل پر ہے، اُدْعُوَانِّ بروزن اُنْصُرَانِّ اپنی اصل پر ہے۔

اُدْعُنَّ: ضرور بالضرور بلاؤ تم سب مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ، اصل میں اُدْعُوْنَّ تھا اُنْصُرُنَّ کے وزن پر واؤ پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہو گیا واؤ اور نون تاکید کے درمیان واؤ کو گرا دیا اُدْعُنَّ ہو گیا۔

اُدْعُنَّ	اُدْعُوْنَّ	اُدْعُنَّ

Scanned by CamScanner

اُدْعِنَّ : ضرور بالضرور بلا تو ایک عورت، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مؤنث حاضر، بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ، اصل میں اُدْعُوِنَّ تھا اُنْصُرِنَّ کے وزن پر ضمہ کے بعد واؤ پر کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے نقل کر کے ماقبل کو دے دیا ماقبل کی حرکت کو زائل کرنے کے بعد واؤ ساکن ماقبل مکسور واؤ کو یا سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا یا اور نون تاکید کے درمیان یا کو گرادیا اُدْعِنَّ ہو گیا، اُدْعُوَانِّ بروزن اُنْصُرَانِّ، اُدْعُوْنَانِّ بروزن اُنْصُرْنَانِّ اپنی اصل پر ہیں۔

اُدْعِنَّ	اُدْعُوِنَّ	اُدْعِوْنَّ	اُدْعِيْنَّ	اُدْعِنَّ

بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لِتُدْعَيَنَّ	لِتُدْعَيَانِّ	لِتُدْعَوُنَّ	لِتُدْعَيِنَّ	لِعُدْعَيَانِّ	لِتُدْعَيْنَانِّ
اوزان	لِتُنْصَرَنَّ	لِتُنْصَرَانِّ	لِتُنْصَرُنَّ	لِتُنْصَرِنَّ	لِتُنْصَرَانِّ	لِتُنْصَرْنَانِّ

لِتُدْعَيَنَّ : چاہیے کہ ضرور بالضرور بلایا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ، اصل میں لِتُدْعَوَنَّ تھا لِتُنْصَرَنَّ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی واؤ کو یا سے بدل دیا لِتُدْعَيَنَّ ہو گیا، لِتُدْعَوُنَّ صیغہ جمع مذکر حاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی، لِتُدْعَوُنَّ اس کو لام تاکید بانون ثقیلہ کے جمع مذکر غائب لَيُدْعَوُنَّ پر قیاس کرلیا جائے۔

لِتُدْعَيِنَّ : اصل میں لِتُدْعَوِنَّ تھا لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ کے اس ہی صیغے پر قیاس کرلو۔

لِتُدْعَيِنَّ	لِتُدْعَوِنَّ	لِتُدْعَيِنَّ

درس (۴۹)

بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ

گردان	لِيَدْعُوَنَّ	لِيَدْعُوَانِّ	لِيَدْعُنَّ	لِتَدْعُوَنَّ
اوزان	لِيَنْصُرَنَّ	لِيَنْصُرَانِّ	لِيَنْصُرُنَّ	لِتَنْصُرَنَّ

Scanned by CamScanner

گردان	لِتَدْعُوَانِّ	لِيَدْعُوْنَانِّ	لَاتَدْعُوَنَّ	لِتَدْعُوَنَّ
اوزان	لِتَنْصُرَانِّ	لِيَنْصُرْنَانِّ	لَاتَنْصُرَنَّ	لِتَنْصُرَنَّ

لِيَدْعُوَنَّ: چاہیے کہ ضرور بالضرور بلائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ، لِيَدْعُنَّ جمع مذکر غائب کے علاوہ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں، لِيَدْعُنَّ: چاہیے کہ ضرور بالضرور بلائیں وہ سب مرد، صیغہ جمع مذکر غائب، بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ، اصل میں لِيَدْعُوْنَّ تھا لِيَنْصُرُنَّ کے وزن پر واؤ پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے ساکن کردیا اجتماع ساکنین ہوگیا واؤ اور نون تاکید کے درمیان واؤ کو گرادیا لِيَدْعُنَّ ہوگیا۔

لِيَدْعُنَّ	لِيَدْعُوْنَّ	لِيَدْعُوْنَّ	لِيَدْعُنَّ

بحث امر غائب مجهول بانون ثقيله

گردان	لِيُدْعَيَنَّ	لِيُدْعَيَانِّ	لِيُدْعَوُنَّ	لِتُدْعَيَنَّ
اوزان	لِيُنْصَرَنَّ	لِيُنْصَرَانِّ	لِيُنْصَرُنَّ	لِتُنْصَرَنَّ
گردان	لِتُدْعَيَانِّ	لِيُدْعَيْنَانِّ	لَاتُدْعَيَنَّ	لِنُدْعَيَنَّ
اوزان	لِتُنْصَرَانِّ	لِيُنْصَرْنَانِّ	لَاأُنْصَرَنَّ	لِنُنْصَرَنَّ

لِيُدْعَيَنَّ: چاہیے کہ ضرور بالضرور بلایا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ، لِيُدْعَيَنَّ بروزن لِيُنْصَرَنَّ اصل میں لِيُدْعَوَنَّ تھا واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی اس لیے واؤ کو یا سے بدل دیا لِيُدْعَيَنَّ ہوگیا، لِيُدْعَوُنَّ جمع مذکر غائب کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی جمع مذکر غائب کے صیغے کو امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ کے اس ہی صیغے پر قیاس کرو۔

لِيُدْعَيَنَّ	لِيُدْعَوْنَّ	لِيُدْعَيَنَّ

بحث امر حاضر معروف با نون خفیفہ

گردان	اُدْعُوَنْ	اُدْعُنْ	اُدْعِنْ
اوزان	اُنْصُرَنْ	اُنْصُرُنْ	اُنْصُرِنْ

اُدْعُوَنْ: ضرور بلا تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ: احد مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف با نون خفیفہ، اُدْعُوَنْ بروزن اُنْصُرَنْ اپنی اصل پر ہے۔

اُدْعُنْ: اصل میں اُدْعُوْنْ تھا اُنْصُرُنْ کے وزن پر واؤ پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے ساکن کردیا واؤ اور نون تاکید کے درمیان اجتماع ساکنین ہوگیا واؤ گر گیا اُدْعُنْ ہوگیا۔

اُدْعُنْ	اُدْعُوْنْ	اُدْعُوْنْ	اُدْعُنْ

اُدْعِنْ: اصل میں اُدْعُوِنْ تھا اُنْصُرِنْ کے وزن پر ضمہ کے بعد واؤ پر کسرہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ما قبل کو دے دیا ما قبل کی حرکت کو ختم کرنے کے بعد واؤ ساکن ما قبل مکسور واؤ کو یا سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا یا اور نون تاکید کے درمیان یا گر گئی اُدْعِنْ ہوگیا۔

اُدْعِنْ	اُدْعُوِنْ	اُدْعِوْنْ	اُدْعِیْنْ	اُدْعِنْ

بحث امر حاضر مجہول با نون خفیفہ

گردان	لِتُدْعَیَنْ	لِتُدْعَوُنْ	لِتُدْعَیِنْ
اوزان	لِتُنْصَرَنْ	لِتُنْصَرُنْ	لِتُنْصَرِنْ

لِتُدْعَیَنْ: چاہیے کہ ضرور بلایا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول با نون خفیفہ، لِتُدْعَیَنْ اصل میں لِتُدْعَوَنْ تھا لِتُنْصَرَنْ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ما قبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا لِتُدْعَیَنْ ہوگیا۔

لِتُدْعَیَنْ	لِتُدْعَوَنْ	لِتُدْعَیَنْ

لِتُدْعَوُنْ بروزن لِتُنْصَرُنْ کو امر غائب مجہول با نون ثقیلہ کے اس ہی صیغہ پر قیاس

Scanned by CamScanner

کرلو لِتُدْعَیْنَ اصل میں لِتُدْعَوِنَّ تھا لِتُنْصَرِنَّ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی اس لیے واؤ کو یا سے بدل دیا لِتُدْعَیْنَ ہو گیا۔

لِتُدْعَیْنَ	لِتُدْعَوِنَّ	لِتُدْعَیْنَ

بحث امر غائب معروف بانون خفیفہ

گردان	لِیَدْعُوَنْ	لِیَدْعُنْ	لِتَدْعُوَنْ	لِاَدْعُوَنْ	لِنَدْعُوَنْ	
اوزان	لِیَنْصُرَنْ	لِیَنْصُرُنْ	لِتَنْصُرَنْ	لِاَنْصُرَنْ	لِنَنْصُرَنْ	

لِیَدْعُوَنْ: چاہیے کہ ضرور بلائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب معروف بانون خفیفہ، لِیَدْعُوَنْ بروزن لِیَنْصُرَنْ اپنی اصل پر ہے، اوراسی طرح لِتَدْعُوَنْ لِاَدْعُوَنْ لِنَدْعُوَنْ بھی اپنی اصل پر ہیں۔

لِیَدْعُنْ: اصل میں لِیَدْعُوُنْ تھا لِیَنْصُرُنْ کے وزن پر واؤ پر ضمہ ثقیل رکھ کر ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہوگیا واؤ اور نون تاکید کے درمیان واؤ گر گیا لِیَدْعُنْ ہو گیا۔

لِیَدْعُنْ	لِیَدْعُوْنْ	لِیَدْعُنْ

بحث امر غائب مجہول بانون خفیفہ

گردان	لِیُدْعَیَنْ	لِیُدْعَوُنْ	لِتُدْعَیَنْ	لِاُدْعَیَنْ	لِنُدْعَیَنْ
اوزان	لِیُنْصَرَنْ	لِیُنْصَرُنْ	لِتُنْصَرَنْ	لِاُنْصَرَنْ	لِنُنْصَرَنْ

لِیُدْعَیَنْ: چاہیے کہ ضرور بلایا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول بانون خفیفہ، لِیُدْعَیَنْ اصل میں لِیُدْعَوَنْ تھا لِیُنْصَرَنْ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا لِیُدْعَیَنْ ہو گیا،

لِیُدْعَوُنْ: اس میں وہی تعلیل ہوگی جو امر غائب مجہول بانون ثقیلہ کے اس ہی صیغہ میں ہوئی ہے۔

لِیُدْعَیَنْ	لِیُدْعَوَنْ	لِیُدْعَیَنْ

Scanned by CamScanner

درس ﴿۵۰﴾

بحث نہی حاضر معروف

گردان	لَاتَدْعُ	لَاتَدْعُوَا	لَاتَدْعُوْا	لَاتَدْعِيْ	لَاتَدْعُوَا	لَاتَدْعُوْنَ
اوزان	لَاتَنْصُرْ	لَاتَنْصُرَا	لَاتَنْصُرُوْا	لَاتَنْصُرِيْ	لَاتَنْصُرَا	لَاتَنْصُرْنَ

لَا تَدْعُ: مت بلا تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر معروف، لَاتَدْعُ اصل میں لَاتَدْعُوْ تھا لَاتَنْصُرْ کے وزن پر واؤ علامت نہی کی وجہ سے گر گیا لَاتَدْعُ ہوگیا۔

لَاتَدْعُ	لَاتَدْعُوْ	لَاتَدْعُ

لَاتَدْعُوَا: بروزن لَاتَنْصُرَا اپنی اصل پر ہے، لَاتَدْعُوَا لَاتَدْعُوْنَ بھی اپنی اصل پر ہیں۔

لَاتَدْعُوْا: اصل میں لَاتَدْعُوُوْا تھا لَاتَنْصُرُوْا کے وزن پر ضمہ واؤ پر دشوار رکھ کر نقل کر کے ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہوگیا دو واؤ کے درمیان پہلا واؤ گر گیا لَاتَدْعُوْا ہوگیا۔

لَاتَدْعُوْا	لَاتَدْعُوُوْا	لَاتَدْعُوْوْا	لَاتَدْعُوْا

لَاتَدْعِيْ: اصل میں لَاتَدْعُوِيْ تھا لَاتَنْصُرِيْ کے وزن پر ضمہ کے بعد واؤ پر کسرہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دے دیا ماقبل کی حرکت کو زائل کرنے کے بعد واؤ ساکن ماقبل مکسور واؤ کو یا سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا دو یا کے درمیان پہلی یا گر گئی لَاتَدْعِيْ ہوگیا۔

لَاتَدْعِيْ	لَاتَدْعُوِيْ	لَاتَدْعِوْيْ	لَاتَدْعِيْيْ	لَاتَدْعِيْ

بحث نہی حاضر مجہول

گردان	لَاتُدْعَ	لَاتُدْعَيَا	لَاتُدْعَوْا	لَاتُدْعَيْ	لَاتُدْعَيَا	لَاتُدْعَيْنَ
اوزان	لَاتُنْصَرْ	لَاتُنْصَرَا	لَاتُنْصَرُوْا	لَاتُنْصَرِيْ	لَاتُنْصَرَا	لَاتُنْصَرْنَ

Scanned by CamScanner

لَاتُدْعَ : نہ بلایا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر مجہول، اصل میں لَاتُدْعَوْ تھا لَاتُنْصَرْ کے وزن پر واو چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واو کے ماقبل کی حرکت واو کے مخالف تھی لہذا واو کو یا سے بدل دیا پھر یا لائے نہی کی وجہ سے گر گئی لَاتُدْعَ ہوگیا۔

لَاتُدْعَ	لَاتُدْعَوْ	لَاتُدْعَيْ	لَاتُدْعَ

لَاتُدْعَيَا : اصل میں لَاتُدْعَوَا تھا لَاتُنْصَرَا کے وزن پر واو چوتھے کلمہ میں واقع ہوا ماقبل کی حرکت واو کے مخالف تھی لہذا واو کو یا سے بدل دیا لَاتُدْعَيَا ہوگیا، لَاتُدْعَيْنَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَاتُدْعَيَا	لَاتُدْعَوَا	لَاتُدْعَيَا

لَاتُدْعَوْا : اصل میں لَاتُدْعَوُوْا تھا لَاتُنْصَرُوْا کے وزن پر واو پر ضمہ ثقیل رکھ کر نقل کر کے ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہوگیا دو واو کے درمیان پہلا واو گر گیا لَاتُدْعَوْا ہوگیا، دوسری تعلیل یہ ہے کہ واو چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واو کے ماقبل کی حرکت واو کے مخالف تھی لہذا واو کو یا سے بدل دیا پھر یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور واو کے درمیان الف گر گیا لَاتُدْعَوْا ہوگیا۔

لَاتُدْعَوْا	لَاتُدْعَوُوْا	لَاتُدْعَيُوْا	لَاتُدْعَاوْا	لَاتُدْعَوْا

لَاتُدْعَيْ : اصل میں لَاتُدْعَوِيْ تھا لَاتُنْصَرِيْ کے وزن پر واو چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واو کے ماقبل کی حرکت واو کے مخالف تھی لہذا واو کو یا سے بدل دیا پھر یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور یا کے درمیان الف کو گرا دیا لَاتُدْعَيْ ہوگیا۔

لَاتُدْعَيْ	لَاتُدْعَوِيْ	لَاتُدْعَيِيْ	لَاتُدْعَايْ	لَاتُدْعَيْ

Scanned by CamScanner

بحث نہی غائب معروف

گردان	لا یَدْعُ	لا یَدْعُوَا	لا یَدْعُوْا	لا تَدْعُ
اوزان	لا یَنْصُرْ	لا یَنْصُرَا	لا یَنْصُرُوْا	لا تَنْصُرْ
گردان	لا تَدْعُوَا	لا یَدْعُوْنَ	لا اَدْعُ	لا نَدْعُ
اوزان	لا تَنْصُرَا	لا یَنْصُرْنَ	لا اَنْصُرْ	لا نَنْصُرْ

لا یَدْعُ: نہ بلائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب معروف، اصل میں لا یَدْعُوْ تھا لا یَنْصُرْ کے وزن پر واؤ علامت نہی کی وجہ سے گر گیا لا یَدْعُ ہوگیا، لا تَدْعُ لا اَدْعُ لا نَدْعُ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لا یَدْعُ	لا یَدْعُوْ	لا یَدْعُ

لا یَدْعُوَا: بروزن لا یَنْصُرَا اپنی اصل پر ہے لا تَدْعُوَا لا یَدْعُوْنَ اپنی اصل پر ہیں، لا یَدْعُوْا: اصل میں لا یَدْعُوُوْا تھا لا یَنْصُرُوْا کے وزن پر ضمہ واؤ پر ثقیل رکھ کر نقل کرکے ساکن کردیا اجتماع ساکنین ہوگیا دو واؤ کے درمیان پہلا واؤ گر گیا لا یَدْعُوْا ہوگیا۔

لا یَدْعُوْا	لا یَدْعُوُوْا	لا یَدْعُوْوْا	لا یَدْعُوْا

بحث نہی غائب مجہول

گردان	لا یُدْعَ	لا یُدْعَیَا	لا یُدْعَوْا	لا تُدْعَ
اوزان	لا یُنْصَرْ	لا یُنْصَرَا	لا یُنْصَرُوْا	لا تُنْصَرْ
گردان	لا تُدْعَیَا	لا یُدْعَیْنَ	لا اُدْعَ	لا نُدْعَ
اوزان	لا تُنْصَرَا	لا یُنْصَرْنَ	لا اُنْصَرْ	لا نُنْصَرْ

لا یُدْعَ: نہ بلایا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب مجہول، اصل میں لا یُدْعَوْ تھا لا یُنْصَرْ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا

Scanned by CamScanner

ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا پھر یا علامت نہی کی وجہ سے گر گئی لَا یَدْعُ ہو گیا، لَا تَدْعُ لَا اَدْعُ لَا نَدْعُ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَا یَدْعُ	لَا یَدْعُوْ	لَا یَدْعِیْ	لَا یَدْعُ

لَا یُدْعَیَا: بروزن لَا یُنْصَرَا اصل میں لَا یُدْعَوَا تھا واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا کیا لَا یُدْعَیَا ہو گیا، لَا تُدْعَیَا لَا یُدْعَیْنَ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَا یُدْعَیَا	لَا یُدْعَوَا	لَا یُدْعَیَا

لَا یُدْعَوْا: اصل میں لَا یُدْعَوُوْا تھا لَا یُنْصَرُوْا کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا پھر یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا پھر اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور واؤ کے درمیان الف کو گرا دیا لَا یُدْعَوْا ہو گیا۔

لَا یُدْعَوْا	لَا یُدْعَوُوْا	لَا یُدْعَیُوْا	لَا یُدْعَاوْا	لَا یُدْعَوْا

بحث نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	لَا تَدْعُوَنَّ	لَا تَدْعُوَانِّ	لَا تَدْعُنَّ	لَا تَدْعُنَّ	لَا تَدْعِنَّ	لَا تَدْعُوَانِّ	لَا تَدْعُوْنَانِّ
اوزان	لَا تَنْصُرَنَّ	لَا تَنْصُرَانِّ	لَا تَنْصُرُنَّ	لَا تَنْصُرُنَّ	لَا تَنْصُرِنَّ	لَا تَنْصُرَانِّ	لَا تَنْصُرْنَانِّ

لَا تَدْعُوَنَّ: ہرگز نہ بلا تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ، لَا تَدْعُوَنَّ اپنی اصل پر ہے لَا تَنْصُرَنَّ کے وزن پر اور اسی طرح لَا تَدْعُوَانِّ لَا تَدْعُوَانِّ لَا تَدْعُوْنَانِّ بھی اپنی اصل پر ہیں۔

لَا تَدْعُنَّ: اصل میں لَا تَدْعُوُنَّ تھا لَا تَنْصُرُنَّ کے وزن پر ضمہ واؤ پر ثقیل رکھ کر نقل کر کے ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہو گیا واؤ اور نون تاکید کے درمیان واؤ گر گیا لَا تَدْعُنَّ ہو گیا۔

لَا تَدْعُنَّ	لَا تَدْعُوُنَّ	لَا تَدْعُنَّ

لَا تَدْعِنَّ: اصل میں لَا تَدْعُوِنَّ تھا لَا تَنْصُرِنَّ کے وزن پر ضمہ کے بعد واؤ پر

Scanned by CamScanner

کسرہ ماقبل دے کر نقل کر کے ماقبل کو دے دیا ماقبل کی حرکت کو ختم کرنے کے بعد واؤ ساکن ماقبل مکسور واؤ کو یاء سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا یا اور نون تاکید کے درمیان یاء گر گئی لَا تَدْعِنَّ ہو گیا۔

لَا تَدْعِنَّ	لَا تَدْعُوْنَّ	لَا تَدْعُوْنَّ	لَا تَدْعِيْنَّ	لَا تَدْعِنَّ

بحث نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لَا تُدْعَيَنَّ	لَا تُدْعَيَانِّ	لَا تُدْعَوُنَّ	لَا تُدْعَيِنَّ	لَا تُدْعَيَانِّ	لَا تُدْعَيْنَانِّ
اوزان	لَا تُنْصَرَنَّ	لَا تُنْصَرَانِّ	لَا تُنْصَرُنَّ	لَا تُنْصَرِنَّ	لَا تُنْصَرَانِّ	لَا تُنْصَرْنَانِّ

لَا تُدْعَيِنَّ: ہرگز نہ بلایا جائے تو ایک مرد، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ، لَا تُدْعَيِنَّ بروزن لَا تُنْصَرَنَّ اصل میں لَا تُدْعَوَنَّ تھا واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہٰذا واؤ کو یاء سے بدل دیا لَا تُدْعَيَنَّ ہو گیا لَا تُدْعَوُنَّ کو لَتُدْعَوُنَّ پر قیاس کر لیا جائے لَا تُدْعَيِنَّ اصل میں لَا تُدْعَوِيْنَّ تھا اس کو لَتُدْعَيِنَّ کی تعلیل پر قیاس کرو۔

لَا تُدْعَيِنَّ	لَا تُدْعَوُنَّ	لَا تُدْعَيِنَّ

درس (۵۱)

بحث نہی غائب معروف بانون ثقیلہ

گردان	لَا يَدْعُوَنَّ	لَا يَدْعُوَانِّ	لَا يَدْعُنَّ	لَا تَدْعُوَنَّ
اوزان	لَا يَنْصُرَنَّ	لَا يَنْصُرَانِّ	لَا يَنْصُرُنَّ	لَا تَنْصُرَنَّ
گردان	لَا تَدْعُوَانِّ	لَا يَدْعُوْنَانِّ	لَا اَدْعُوَنَّ	لَا نَدْعُوَنَّ
اوزان	لَا تَنْصُرَانِّ	لَا يَنْصُرْنَانِّ	لَا اَنْصُرَنَّ	لَا نَنْصُرَنَّ

لَا يَدْعُوَنَّ: ہرگز نہ بلائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر

Scanned by CamScanner

غائب، بحث نہی غائب معروف بانون ثقیلہ، لاَ یَدْعُوْنَّ بروزن لاَ یَنْصُرَنَّ اپنی اصل پر ہے اور جمع مذکر غائب کے علاوہ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں، لاَ یَدْعُنَّ اصل میں لاَ یَدْعُوْنَّ تھا لاَ یَنْصُرُنَّ کے وزن پر واؤ پر ضمہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہو گیا واؤ اور نون تاکید کے درمیان واؤ گر گیا لاَ یَدْعُنَّ ہو گیا۔

لاَ یَدْعُنَّ	لاَ یَدْعُوْنَّ	لاَ یَدْعُوْنَّ	لاَ یَدْعُنَّ

بحث نہی غائب مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لاَ یُدْعَیَنَّ	لاَ یُدْعَیَانِّ	لاَ یُدْعَوُنَّ	لاَ تُدْعَیَنَّ
اوزان	لاَ یُنْصَرَنَّ	لاَ یُنْصَرَانِّ	لاَ یُنْصَرُنَّ	لاَ تُنْصَرَنَّ
گردان	لاَ تُدْعَیَانِّ	لاَ یُدْعَیْنَانِّ	لاَ اُدْعَیَنَّ	لاَ نُدْعَیَنَّ
اوزان	لاَ تُنْصَرَانِّ	لاَ یُنْصَرْنَانِّ	لاَ اُنْصَرَنَّ	لاَ نُنْصَرَنَّ

لاَ یُدْعَیَنَّ: ہرگز نہ بلایا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب مجہول بانون ثقیلہ، لاَ یُدْعَیَنَّ بروزن لاَ یُنْصَرَنَّ اصل میں لاَ یُدْعَوَنَّ تھا واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا اور واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا لاَ یُدْعَیَنَّ ہو گیا لاَ یُدْعَوُنَّ کو لِیُدْعَوُنَّ پر قیاس کرلو۔

لاَ یُدْعَیَنَّ	لاَ یُدْعَوُنَّ	لاَ یُدْعَیَنَّ

بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	لاَ تَدْعُوَنْ	لاَ تَدْعُنْ	لاَ تَدْعِنْ
اوزان	لاَ تَنْصُرَنْ	لاَ تَنْصُرُنْ	لاَ تَنْصُرِنْ

لاَ تَدْعُوَنْ: ہرگز نہ بلائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ، لاَ تَدْعُوَنْ اپنی اصل پر ہے۔

لاَ تَدْعُنْ : اصل میں لاَ تَدْعُوُنْ تھا لاَ تَنْصُرُنْ کے وزن پر واؤ پر ضمہ دشوار رکھ کر

ساکن کردیا اجتماع ساکنین ہوگیا واؤ اور نون تاکید کے درمیان واؤ کو گرادیا لَاتَدْعُنْ ہوگیا۔

لَاتَدْعُنْ	لَاتَدْعُوْنْ	لَاتَدْعُوْنْ	لَاتَدْعُنْ

لَاتَدْعِنْ : اصل میں لَاتَدْعُوِیْنَ تھا لَاتَنْصُرِیْنَ کے وزن پر ضمہ کے بعد واؤ پر کسرہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دے دیا ماقبل کی حرکت کو ختم کرنے کے بعد واؤ ساکن ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو یا سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا یا اور نون تاکید کے درمیان یا گرگئی لَاتَدْعِنْ ہوگیا۔

لَاتَدْعِنْ	لَاتَدْعُوِنْ	لَاتَدْعِوُنْ	لَاتَدْعِیْنْ	لَاتَدْعِنْ

بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ

گردان	لَاتُدْعَیَنْ	لَاتُدْعَوُنْ	لَاتُدْعَیِنْ
اوزان	لَاتُنْصَرَنْ	لَاتُنْصَرُنْ	لَاتُنْصَرِنْ

لَاتُدْعَیَنْ : ہرگز نہ بلایا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ، لَاتُدْعَیَنْ بروزن لَاتُنْصَرَنْ اصل میں لَاتُدْعَوَنْ تھا واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا واؤ کو یا سے بدل دیا لَاتُدْعَیَنْ ہوگیا۔

لَاتُدْعَوَنْ	لَاتُدْعَوَنْ	لَاتُدْعَیَنْ

لَاتُدْعَوُنْ : بروزن لَاتُنْصَرُنْ کو لِتُدْعَوُنْ پر قیاس کرلیا جائے لَاتُدْعَیِنْ اصل میں لَاتُدْعَوِنْ تھا لَاتُنْصَرِنْ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا لَاتُدْعَیِنْ ہوگیا۔

لَاتُدْعَیِنْ	لَاتُدْعَوِنْ	لَاتُدْعَیِنْ

بحث نہی غائب معروف بانون خفیفہ

گردان	لَایَدْعُوَنْ	لَایَدْعُنْ	لَاتَدْعُوَنْ	لَاأَدْعُوَنْ	لَانَدْعُوَنْ
اوزان	لَایَنْصُرَنْ	لَایَنْصُرُنْ	لَاتَنْصُرَنْ	لَاأَنْصُرَنْ	لَانَنْصُرَنْ

Scanned by CamScanner

لاَ یَدْعُوَنْ: ہرگز نہ بلائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب معروف بانون خفیفہ۔ لاَ یَدْعُوَنْ بروزن لاَ یَنْصُرَنْ اپنی اصل پر ہے، اور لاَ تَدْعُوَنْ لاَ اَدْعُوَنْ لاَ نَدْعُوَنْ بھی اپنی اصل پر ہیں۔

لاَ یَدْعُنْ: اصل میں لاَ یَدْعُوُنْ تھا لاَ یَنْصُرُنْ کے وزن پر واؤ پر ضمہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہوگیا واؤ اور نون تاکید میں واؤ گر گیا لاَ یَدْعُنْ ہوگیا۔

لاَ یَدْعُنْ	لاَ یَدْعُوُنْ	لاَ یَدْعُوُنْ	لاَ یَدْعُنْ

بحث نہی غائب مجہول بانون خفیفہ

گردان	لاَ یُدْعَیَنْ	لاَ یُدْعَوُنْ	لاَ تُدْعَیَنْ	لاَ اُدْعَیَنْ	لاَ نُدْعَیَنْ
اوزان	لاَ یُنْصَرَنْ	لاَ یُنْصَرُنْ	لاَ تُنْصَرَنْ	لاَ اُنْصَرَنْ	لاَ نُنْصَرَنْ

لاَ یُدْعَیَنْ: ہرگز نہ بلایا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نہی غائب مجہول بانون خفیفہ، لاَ یُدْعَیَنْ اصل میں لاَ یُدْعَوَنْ تھا لاَ یُنْصَرَنْ کے وزن پر واؤ چوتھے کلمہ میں واقع ہوا ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف تھی لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا لاَ یُدْعَیَنْ ہوگیا لاَ تُدْعَیَنْ لاَ اُدْعَیَنْ لاَ نُدْعَیَنْ میں بھی یہی تعلیل ہوگی، لاَ یُدْعَوُنْ بروزن لاَ یُنْصَرُنْ اس میں وہی تعلیل ہوگی جو لِیُدْعَوُنْ میں ہوگی۔

لاَ یُدْعَیَنْ	لاَ یُدْعَوُنْ	لاَ یُدْعَیَنْ

درس ﴿۵۲﴾

بحث اسم فاعل

گردان	دَاعٍ	دَاعِیَانِ	دَاعُوْنَ	دَاعِیَةٌ	دَاعِیَتَانِ	دَاعِیَاتٌ
اوزان	نَاصِرٌ	نَاصِرَانِ	نَاصِرُوْنَ	نَاصِرَةٌ	نَاصِرَتَانِ	نَاصِرَاتٌ

دَاعٍ: بلانے والا ایک مرد، صیغہ واحد مذکر، بحث اسم فاعل، اصل میں دَاعِوٌ تھا کسرہ کے بعد واؤ طرف میں پڑا لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا پھر یا پر ضمہ دشوار رکھ کر ساکن کر دیا اجتماع

Scanned by CamScanner

ساکنین ہوگیا یا اورتنوین کے درمیان یا گرگئی دَاعٍ ہوگیا۔

دَاعٍ	دَاعِوٌ	دَاعِيٌ	دَاعِيْنٌ	دَاعٍ

دَاعِيَانِ :اصل میں دَاعِوَانِ تھا نَاصِرَانِ کے وزن پر واؤ کسرہ کے بعد نزدیک طرف میں واقع ہوا لہٰذا واؤ کو یا سے بدل دیا دَاعِيَان ہوگیا۔

دَاعِيَان	دَاعِوَان	دَاعِيَان

دَاعُوْنَ : اصل میں دَاعِوُوْنَ تھا نَاصِرُوْنَ کے وزن پر کسرہ کے بعد واؤ پر ضمہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دے دیا ماقبل کی حرکت کو ختم کرنے کے بعد اجتماع ساکنین ہوگیا دو واؤ کے درمیان ایک واؤ کو گرادیا دَاعُوْنَ ہوگیا، دَاعِيَةٌ دَاعِيَتَانِ دَاعِيَاتٌ میں وہی تعلیل ہوگی جو دَاعِيَانِ میں ہوئی ہے۔

دَاعُوْنَ	دَاعِوُوْنَ	دَاعُوْنَ

بحث اسم مفعول

گردان	مَدْعُوٌّ	مَدْعُوَّان	مَدْعُوُّوْنَ	مَدْعُوَّةٌ	مَدْعُوَّتَان	مَدْعُوَّاتٌ
اوزان	مَنْصُوْرٌ	مَنْصُوْرَان	مَنْصُوْرُوْنَ	مَنْصُوْرَةٌ	مَنْصُوْرَتَان	مَنْصُوْرَاتٌ

مَدْعُوٌّ : بلایا ہوا ایک مرد، صیغہ واحد مذکر، بحث اسم مفعول، مَدْعُوٌّ اصل میں مَدْعُوْوٌ تھا مَنْصُوْرٌ کے وزن پر پہلا واؤ ساکن دوسرا متحرک پہلے واؤ میں دوسرے کو مدغم کردیا مَدْعُوٌّ ہوگیا تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

مَدْعُوٌّ	مَدْعُوْوٌ	مَدْعُوٌّ

درس ﴿۵۳﴾

قوانین :دُعِيَ: دراصل دُعِوَ بود، واؤ یا گشت دُعِيَ شد زیرا کہ ہر واؤ کہ در آخر کلمہ بود و پیش از وے کسرہ باشد آن واؤ یا گردد، زیرا کہ واؤ از پس کسرہ بمنزلہ ضمہ باشد و ضمہ پس

کسرہ دشوار دارند، نہ بینی کہ بنائے فِعُلَ در سخن عرب نیامدہ است۔

دُعُوًا : دراصل دُعِوُوًا بود واؤ یا گشت دُعِيُوًا شد بعد ازاں ضمہ بروے دشوار داشتہ نقل کردہ بما قبل دادند بعد سلب حرکت ما قبل دو ساکن بہم آمدند واؤ و یا یکے را بیفگندند دُعُوًا شد۔

یَدْعُوْ : دراصل یَدْعُوُ بودہ است واؤ اخت ضمہ بود ضمہ دیگر بروے دشوار داشتند ساکن کردند یَدْعُوْ شد۔

یَدْعُوْنَ : می خوانند آں ہمہ مردان، دراصل یَدْعُوُوْنَ بود واؤ اخت ضمہ بود ضمہ دیگر بروے دشوار داشتند ساکن کردند دو ساکن بہم آمدند واؤ اول را حذف کردند یَدْعُوْنَ شد۔

یَدْعُوْنَ : می خوانند آں ہمہ زناں، براصل خود است۔

تَدْعِیْنَ : دراصل تَدْعُوِیْنَ بود کسرہ بر واؤ دشوار داشتند نقل کردہ بما قبل دادند بعد ازالہ حرکت ما قبل واؤ یا گشت دو ساکن بہم آمدند یکے را بیفگندند تَدْعِیْنَ شد۔

ترجمہ: ضوابط: دُعِيَ اصل میں دُعِوَ تھا واؤ یا ہو گیا تو دُعِيَ ہوا، اس لیے کہ ہر وہ واؤ جو کلمہ کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو تو وہ واؤ یا ہو جاتا ہے اس لیے کہ کسرہ کے بعد واؤ پیش کے درجہ میں ہوتا ہے اور کسرہ کے بعد پیش بھاری سمجھتے ہیں، دیکھتے نہیں کہ کلام عرب میں فِعُلَ کا وزن نہیں آیا ہے۔

دُعُوًا : اصل میں دُعِوُوًا تھا واؤ یا ہو گیا دُعِيُوًا ہوا اس کے بعد ضمہ یا پر دشوار رکھ کر نقل کر کے ما قبل کو دے دیا ما قبل کی حرکت ختم کرنے کے بعد دو ساکن جمع ہوئے واؤ اور یا ایک کو (یا) کو گرا دیا دُعُوًا ہوا۔

یَدْعُوْ : اصل میں یَدْعُوُ تھا واؤ ضمہ کی بہن تھی دوسرا ضمہ اس پر دشوار رکھ کر ساکن کر دیا یَدْعُوْ ہوا۔

یَدْعُوْنَ : بلاتے ہیں یا بلائیں گے وہ سب مرد، اصل میں یَدْعُوُوْنَ تھا واؤ ضمہ کی بہن ہے دوسرا ضمہ اس پر بھاری سمجھا ساکن کر دیا دو ساکن جمع ہوئے پہلے واؤ کو حذف کیا یَدْعُوْنَ ہوا۔

Scanned by CamScanner

يَدْعُوْنَ :(بلاتی ہیں یا بلائیں گی وہ سب عورتیں) اپنی اصل پر ہے۔

تَدْعِيْنَ :اصل میں تَدْعُوِيْنَ تھا کسرہ واؤ پر بھاری سمجھا گیا نقل کر کے ماقبل کو دے دیا ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد واؤ یا ہو گیا دو ساکن اکٹھا ہوئے ایک کو گرادیا تَدْعِيْنَ ہوا۔

تشریح: (دُعِيَ کی تعلیل) مصنفؒ نے دُعِيَ کی تعلیل کی کہ اصل میں دُعِوَ تھا واؤ یا ہو گیا دُعِيَ ہوا، کس قاعدے کے تحت یہ تعلیل ہوئی ہے، مصنفؒ نے اس کو زیرا کہ سے ذکر کیا جس کی تقریر یہ ہے کہ جو واؤ کلمہ کہ آخر میں ہو یعنی لام کلمہ کی جگہ ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو ایسا واؤ یا ہو جاتا ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ کسرہ کے بعد واؤ ضمہ کے درجہ میں ہوتا ہے کیوں کہ واؤ اخت ضمہ ہے اور کسرہ کے بعد ضمہ اہل زبان کے نزدیک ثقیل ہوتا ہے اس لیے واؤ کو یا کر دیا۔

کسرہ کے بعد ضمہ ثقیل ہونے کا ثبوت: اس کے ثبوت کے لیے اس سے زیادہ اور کیا ہو گا کہ تم لغت عرب میں فِعُلَ فا کے کسرہ اور عین کے ضمہ کے ساتھ کسرہ کے بعد ضمہ کا وزن تلاش کرنے سے بھی نہ پاسکو گے، پس اگر ایسے واؤ کو یا سے نہیں بدلیں گے تو یہ خرابی جو ابھی مذکور ہوئی قبول کرنی پڑے گی لہذا تبدیلی ضروری ہوئی۔

نوٹ: بقیہ صیغوں کی تعلیلات ترجمہ سے ظاہر ہیں اس لیے طوالت کے خوف سے انہیں ترک کیا جاتا ہے۔

درس ﴿٥٤﴾

يُدْعىٰ دراصل يُدْعَوُ بودہ است واؤ یا گشت يُدْعَيُ بعد آں یا الف گشت يُدْعىٰ شد زیرا چہ ہر واؤ کہ در کلمہ ثالث باشد چوں رابع گردد یا زیادہ از رابع، و حرکت ماقبل واؤ مخالف او باشد آں واؤ یا گردد چوں اَغْلَيْتُ و اِسْتَعْلَيْتُ۔

لَمْ يَدْعُ دراصل لَمْ يَدْعُوْ بودہ است واؤ افتاد لَمْ يَدْعُ شد زیرا چہ ہر الف و واؤ و یا کہ در آخر ساکن باشد در حالت جزم و وقف بیفتد چوں لَمْ يَخْشَ وَ لَمْ يَرْمِ وَ لَمْ يَدْعُ وَ اِخْشَ وَ اِرْمِ وَ اُدْعُ۔

Scanned by CamScanner

دَاعٍ دراصل دَاعِوٌ بودہ است واؤ یا گشت، وہمتا وزیرا چہ ہر واؤ کہ دراسم فاعل در آخر کلمہ باشد، وماقبل وے مکسور باشد آں واؤ یا گردد و بیفتد و یا نیز چوں مُغْلٍ وَ مُسْتَعْلٍ وَ قَاضٍ وَ دَاعٍ۔

ترجمہ : یُدْعیٰ اصل میں یُدْعَوُ تھا واؤ یا ہو گیا یُدْعَیُ ہوا اس کے بعد الف یا ہوگئی یُـدْعیٰ ہو گیا اس لیے کہ جو واؤ تیسرے کلمہ سے چوتھے کلمہ میں یا اس سے اگلے کلمہ میں واقع ہو وہ واؤ یا ہو جاتا ہے جیسے: اَعْلَیْتُ اور اِسْتَعْلَیْتُ۔

لَمْ یَدْعُ اصل میں لَمْ یَدْعُوْ تھا واؤ گر گیا لَمْ یَدْعُ ہوا کیوں کہ جو الف اور واؤ اور یا آخر میں ساکن ہوں وہ حالتِ جزم اور وقف میں گر جاتے ہیں جیسے: لَمْ یَدْعُ لَمْ یَرْمِ الخ۔

دَاعٍ اصل میں دَاعِوٌ تھا واؤ یا ہو کر گر گیا اس لیے کہ جو واؤ اسم فاعل میں کلمہ کے آخر میں واقع ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو وہ واؤ یا ہو کر گر جاتا۔ ہراور یہی حکم یا کا بھی ہے جیسے :مُغْلٍ، مُسْتَعْلٍ، قَاضٍ، دَاعٍ۔

تشریح :مصنفؒ نے اس عبارت میں یُدْعیٰ فعل مضارع مجہول کی تعلیل ذکر کی ہے جو ترجمہ سے ظاہر ہے لیکن سوال یہ ہے کہ یُدْعیٰ میں مذکورہ تعلیل کیوں ہوئی ؟ زیراچہ سے مصنفؒ نے اس کی دلیل ذکر کی ہے کہ قاعدہ ہے جو واؤ کلمہ میں تیسری جگہ پر ہو پھر وہ چوتھی جگہ یا اس سے آگے پہنچ جائے اور واؤ کے ماقبل والے حرف کی حرکت واؤ کے مخالف ہو یعنی واؤ سے پہلے کسرہ یا فتحہ ہو تو ایسا واؤ یا ہو جایا کرتا ہے، پھر مصنف نے اس قاعدے کی جریان کی دو مثالیں دی ہیں اَعْلَیْتُ اصل میں اَعْلَوْتُ اور اِسْتَعْلَیْتُ اصل میں اِسْتَعْلَوْتُ تھا پہلی مثال میں واؤ چوتھے نمبر پر واقع ہوا جو کہ مجرد میں تیسرے مقام پر تھا کیوں کہ اس کا مجرد عُـلُوٌّ ہے اور دوسری مثال میں باب استفعال سے ہونے کی وجہ سے واؤ جو مجرد میں تیسرے مقام پر تھا وہ اب چوتھے سے آگے پانچویں کلمہ میں واقع ہوا اور واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف بھی ہے لہذا بقاعدہ مذکورہ واؤ کو یا سے بدل دیا، اسی طرح یُـدْعیٰ میں بھی ہوا ہے جو واؤ ماضی میں تیسرے نمبر پر تھا وہ واؤ مضارع میں چوتھے مقام پر واقع ہوا لہذا یا سے بدل دیا گیا۔

Scanned by CamScanner

لَمْ یَدْعُ کی تعلیل: لَمْ یَدْعُ اصل میں لَمْ یَدْعُوْ تھا واؤ گر گیا لَمْ یَدْعُ ہوا۔
سوال: کیا مذکورہ تعلیل کسی ضابطہ کے تحت ہوئی ہے یا ایسے ہی؟۔
جواب: مصنفؒ نے اپنی عبارت ''زیراچہ'' سے اس ضابطہ کو ذکر کیا ہے جس کی وجہ سے لَمْ یَدْعُ میں تعلیل ہوئی ہے...

قاعدہ: یہ ہے کہ جو واؤ اور یا اور الف کلمہ کے آخر میں ہوں نیز ساکن ہوں تو وہ حالت جزم اور وقف میں گر جاتے ہیں، حالت جزم میں گر جانے کا مطلب یہ ہے کہ اس پر عوامل جوازم میں سے کوئی داخل ہو جائے جس کی وجہ سے آخر سے ان تینوں میں سے کوئی ایک گر جائے گا، اور حالت وقف کا تعلق صیغۂ امر سے ہے کیوں کہ امر کا آخر موقوف ہوا کرتا ہے، مثالوں سے دونوں صورتیں ظاہر ہو رہی ہیں لَمْ یَخْشَ میں الف کہ اصل میں لَمْ یَخْشیٰ تھا لَمْ یَرْمِ میں یا کہ اصل میں لَمْ یَرْمِیْ تھا لَمْ یَدْعُ میں واؤ کہ اصل میں لَمْ یَدْعُوْ تھا یہاں جو حروف ثلاثہ کا سقوط ہوا ہے وہ لَمْ جازمہ کی وجہ سے، اِخْشَ ، اِرْمِ ، اُدْعُ ان سے بھی حروف ثلاثہ کا سقوط ہوا ہے لیکن وقف کی وجہ سے کیوں کہ یہ امر کے صیغے ہیں اور امر کا آخر موقوف ہوا کرتا ہے۔

اسی طرح لَمْ یَدْعُ کو بھی سمجھ لیا جائے کہ یہاں سے بھی واؤ کا سقوط ہوا ہے لَمْ جازمہ کی وجہ سے پتہ چلا کہ تعلیل قاعدہ کے تحت ہوئی لہذا کوئی اشکال نہیں۔

دَاعٍ کی تعلیل: دَاعٍ اصل میں دَاعِوٌ تھا واؤ یا ہوا اور گر گیا دَاعٍ ہوا ''زیراچہ الخ'' سے مصنف اس قاعدہ کو ذکر کر رہے ہیں جس قاعدہ کی وجہ سے دَاعٍ میں تعلیل ہوئی ہے...

قاعدہ: یہ ہے کہ جو واؤ اسم فاعل کے آخر میں واقع ہو یعنی لام کلمہ میں واقع ہو اور اس کے ماقبل زیر ہو تو وہ یا سے بدل دیا جاتا ہے پھر یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے ساکن کر دیا جاتا ہے اور تنوین اور یا کے درمیان اجتماع ساکنین کی وجہ سے یا گر جاتی ہے اسی طرح اگر لام کلمہ میں یا ہو اور اس کے ماقبل زیر ہو تو وہ بھی ساکن ہو کے گر جاتی ہے چنانچہ قَاضٍ میں جو اصل میں قَاضِیٌ تھا بقاعدہ مذکورہ یا اسم فاعل کے آخر میں واقع ہوئی ضمہ یا پر دشوار تھا ساکن

Scanned by CamScanner

کردیا اجتماع ساکنین کی وجہ سے یا گر گئی قاضٍ ہوا تعلیل کے بعد۔

داعٍ اصل میں داعِوٌ تھا دونوں میں ایک ہی طریقہ سے تعلیل ہوئی ہے بس فرق اتنا ہے کہ داعٍ میں واؤ کو یا کر کے پھر گرایا، لیکن قاضٍ جو کہ اصل میں قاضِیٌ تھا پہلے سے ہی یا ہے اس لیے اجتماع ساکنین کی وجہ سے وہ گر گئی، فافہم۔

مُغْلٍ اور مُسْتَغْلٍ کی تعلیل: مُغْلٍ اور مُسْتَغْلٍ میں جو کہ باب افعال اور استفعال کے اسم فاعل ہیں دونوں طرح سے اعلال ہو سکتا ہے یعنی داعٍ کے طرز کا بھی کہ اول مُغْلِوٌ اور مُسْتَغْلِوٌ کے واؤ کو بوجہ رابع اور زائد از رابع ہونے کے یا سے بدلیں کیوں کہ اس تبدیلی کی جو شرط تھی یعنی حرکت ماقبل واؤ کا واؤ کے مخالف ہونا یہاں موجود ہے پھر اس تبدیلی کے بعد یا پر ضمہ کی تخفیف کا آپریشن کریں اور جب آپریشن کامیاب ہو جائے تو اسے نون ساکن یعنی تنوین سے ٹکرا کر منزل گاہ عدم میں پہنچا دیں، یا پس کسرہ طرف میں ہونے کی بناء پر اسے یا کر کے پھر اس پر عمل جراحی کریں۔

مصنفؒ نے بسلسلۂ اعلال اسم فاعل اس کا ذکر فرمایا ہے، لہٰذا مناسب یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہاں واؤ کی یا سے بتدیلی اس مخصوص قاعدہ کے تحت رہے، واللہ اعلم۔

آگے مصنفؒ نے ناقص یائی کی گردانوں کو ذکر کیا ہے باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے جیسے: الرَّمْيُ (تیر پھینکنا)۔

درس ﴿۵۵﴾

بحث اثبات فعل ماضی معروف

گردان	رَمیٰ	رَمَیَا	رَمَوْ	رَمَتْ	رَمَتَا
اوزان	ضَرَبَ	ضَرَبَا	ضَرَبُوْا	ضَرَبَتْ	ضَرَبَتَا
گردان	رَمَیْنَ	رَمَیْتَ	رَمَیْتُمَا	رَمَیْتُمْ	رَمَیْتِ
اوزان	ضَرَبْنَ	ضَرَبْتَ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتِ
گردان	رَمَیْتُمَا	رَمَیْتُنَّ	رَمَیْتُ	رَمَیْنَا	
اوزان	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُنَّ	ضَرَبْتُ	ضَرَبْنَا	

رَمیٰ: تیر پھینکا اس ایک مرد نے، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل ماضی معروف، اصل میں رَمَیَ تھا یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا رَمیٰ ہو گیا۔

رَمَیَا: اپنی اصل پر ہے ضَرَبَا کے وزن پر۔

رَمیٰ	رَمَیَ	رَمیٰ

رَمَـوْا: اصل میں رَمَیُـوْا تھا یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور واو کے درمیان الف کو گرا دیا رَمَوْا ہو گیا۔

رَمَوْا	رَمَیُوْا	رَمَاوْا	رَمَوْا

رَمَـتْ: اصل میں رَمَیَـتْ تھا یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور تا میں الف کو گرا دیا رَمَتْ ہو گیا، رَمَتَا: میں بھی یہی تعلیل ہو گی، بقیہ صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رَمَتْ	رَمَیَتْ	رَمَاتْ	رَمَتْ

Scanned by CamScanner

بحث اثبات فعل ماضی مجہول

گردان	رُمِيَ	رُمِيَا	رُمُوْا	رُمِيَتْ	رُمِيَتَا
اوزان	ضُرِبَ	ضُرِبَا	ضُرِبُوْا	ضُرِبَتْ	ضُرِبَتَا
گردان	رُمِيْنَ	رُمِيْتَ	رُمِيْتُمَا	رُمِيْتُمْ	رُمِيْتِ
اوزان	ضُرِبْنَ	ضُرِبْتَ	ضُرِبْتُمَا	ضُرِبْتُمْ	ضُرِبْتِ
گردان	رُمِيْتُمَا	رُمِيْتُنَّ	رُمِيْتُ	رُمِيْنَا	
اوزان	ضُرِبْتُمَا	ضُرِبْتُنَّ	ضُرِبْتُ	ضُرِبْنَا	

رُمِيَ : تیر پھینکا گیا وہ ایک مرد، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل ماضی مجہول، رُمِيَ اپنی اصل پر ہے اور رُمِيَا بھی۔

رُمُوْا : اصل میں رُمِيُوْا تھا کسرہ کے بعد یا پر ضمہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، اجتماع ساکنین ہو گیا یا اور واؤ کے درمیان یا کو گرادیا رُمُوْا ہو گیا، اس کے علاوہ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُمُوْا	رُمِيُوْا	رُمُيُوْا	رُمُوْا

بحث اثبات فعل مضارع معروف

گردان	يَرْمِيْ	يَرْمِيَانِ	يَرْمُوْنَ	تَرْمِيْ	تَرْمِيَانِ
اوزان	يَضْرِبُ	يَضْرِبَانِ	يَضْرِبُوْنَ	تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ
گردان	يَرْمِيْنَ	تَرْمِيْ	تَرْمِيَانِ	تَرْمُوْنَ	تَرْمِيْنَ
اوزان	يَضْرِبْنَ	تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبُوْنَ	تَضْرِبِيْنَ
گردان	تَرْمِيَانِ	تَرْمِيْنَ	اَرْمِيْ	نَرْمِيْ	
اوزان	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبْنَ	اَضْرِبُ	نَضْرِبُ	

Scanned by CamScanner

يُرْمِيُ : تیر پھینکتا ہے یا پھینکے گا وہ ایک مرد، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل مضارع معروف، اصل میں يَرْمِيُ تھا کسرہ کے بعد یا پر ضمہ دشوار رکھ کر ساکن کر دیا يَرْمِيْ ہو گیا، تَرْمِيْ تَرْمِيْ اَرْمِيْ نَرْمِيْ میں بھی یہی تعلیل ہو گی۔

يَرْمِيُ	يَرْمِيُ	يَرْمِيْ

يَرْمُوْنَ : اصل میں يَرْمِيُوْنَ تھا کسرہ کے بعد یا پر ضمہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دیدیا ماقبل کی حرکت کو زائل کرنے کے بعد یا ساکن ماقبل مضموم یا کو واؤ سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا دو واؤ کے درمیان ایک واؤ کو گرادیا يَرْمُوْنَ ہو گیا تَرْمُوْنَ میں بھی یہی تعلیل ہو گی۔

يَرْمُوْنَ	يَرْمِيُوْنَ	يَرْمُيُوْنَ	يَرْمُوْوْنَ	يَرْمُوْنَ

تَرْمِيْنَ : تیر پھینکتی ہے یا تیر پھینکے گی تو ایک عورت، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ واحد مؤنث حاضر، اصل میں تَرْمِيِيْنَ تھا کسرہ کے بعد یا پر کسرہ دشوار رکھ کر ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہو گیا دو یا کے درمیان ایک کو گرادیا تَرْمِيْنَ ہو گیا يَرْمِيْنَ ، تَرْمِيْنَ جمع مؤنث غائب وحاضر اپنی اصل پر ہیں اور تثنیہ کے صیغے بھی اپنی اصل پر ہیں۔

تَرْمِيِيْنَ	تَرْمِيْيْنَ	تَرْمِيِّيْنَ	تَرْمِيْنَ

بحث اثبات فعل مضارع مجهول

گردان	يُرْمٰى	يُرْمَيَانِ	يُرْمَوْنَ	تُرْمٰى	تُرْمَيَانِ	
اوزان	يُضْرَبُ	يُضْرَبَانِ	يُضْرَبُوْنَ	تُضْرَبُ	تُضْرَبَانِ	
گردان	يُرْمَيْنَ	تُرْمٰى	تُرْمَيَانِ	تُرْمَوْنَ	تُرْمَيْنَ	
اوزان	يُضْرَبْنَ	تُضْرَبُ	تُضْرَبَانِ	تُضْرَبُوْنَ	تُضْرَبِيْنَ	
گردان	تُرْمَيَانِ	تُرْمَيْنَ	اُرْمٰى	نُرْمٰى		
اوزان	تُضْرَبَانِ	تُضْرَبْنَ	اُضْرَبُ	نُضْرَبُ		

يُرْمٰى: تیر پھینکا جاتا ہے یا پھینکا جائے گا وہ ایک مرد، زمانہ حال یا استقبال میں،

صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل مضارع مجہول، اصل میں یُرْمَیُ تھا یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا یُرْمٰی ہو گیا، تُرْمٰی تُرْمٰی اُرْمٰی نُرْمٰی میں بھی یہی تعلیل ہو گی۔

یُرْمٰی	یُرْمَیُ	یُرْمٰی

یُرْمَوْنَ: اصل میں یُرْمَیُوْنَ تھا یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور واؤ میں الف گر گیا یُرْمَوْنَ ہو گیا، تُرْمَوْنَ میں بھی یہی تعلیل ہو گی تثنیہ وجمع مؤنث غائب وحاضر اپنی اصل پر ہیں۔

یُرْمَوْنَ	یُرْمَیُوْنَ	یُرْمَاُوْنَ	یُرْمَوْنَ

تُرْمَیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر اصل میں تُرْمَیِیْنَ تھا یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور یا میں الف گر گیا تُرْمَیْنَ ہو گیا۔

تُرْمَیْنَ	تُرْمَیِیْنَ	تُرْمَاْیِنَ	تُرْمَیْنَ

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

گردان	لَنْ یَّرْمِيَ	لَنْ یَّرْمِيَا	لَنْ یَّرْمُوْا	لَنْ تَرْمِيَ	لَنْ تَرْمِيَا
اوزان	لَنْ یَّضْرِبَ	لَنْ یَّضْرِبَا	لَنْ یَّضْرِبُوْا	لَنْ تَضْرِبَ	لَنْ تَضْرِبَا
گردان	لَنْ یَّرْمِیْنَ	لَنْ تَرْمِيَ	لَنْ تَرْمِيَا	لَنْ تَرْمُوْا	لَنْ تَرْمِيْ
اوزان	لَنْ یَّضْرِبْنَ	لَنْ تَضْرِبَ	لَنْ تَضْرِبَا	لَنْ تَضْرِبُوْا	لَنْ تَضْرِبِيْ

گردان	لَنْ تَرْمِيَا	لَنْ تَرْمِیْنَ	لَنْ اَرْمِيَ	لَنْ نَرْمِيَ
اوزان	لَنْ تَضْرِبَا	لَنْ تَضْرِبْنَ	لَنْ اَضْرِبَ	لَنْ نَضْرِبَ

لَنْ یَّرْمُوْا: ہرگز تیر نہیں پھینکیں گے وہ سب مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مذکر غائب، بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَنْ یَّرْمِیُوْا تھا کسرہ کے بعد یا پر ضمہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دیدیا ماقبل کی حرکت کو ختم کرنے کے بعد اجتماع ساکنین ہو گیا یا اور واؤ میں یا گر گئی لَنْ یَّرْمُوْا ہو گیا، لَنْ تَرْمُوْا میں بھی یہی تعلیل ہو گی بقیہ صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

Scanned by CamScanner

لَنْ يَرْمُوْا	لَنْ تَرْمِيُوْا	لَنْ يَرْمِيُوْا	لَنْ تَرْمُوْا

لَنْ تَرْمِيْ: ہرگز تیر نہیں پھینکے گی تو ایک عورت، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مؤنث حاضر، بحث نفی تاکید بلن درفعل مستقبل معروف، اصل میں لَنْ تَرْمِيِيْ تھا کسرہ کے بعد کسرہ یا پر دشوار رکھ کر ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہوگیا دو یاؤں کے درمیان ایک یا گر گئی لَنْ تَرْمِيْ ہوگیا۔

لَنْ تَرْمِيْ	لَنْ تَرْمِيِيْ	لَنْ تَرْمِيْيْ	لَنْ تَرْمِيْ

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

گردان	لَنْ يُرْمٰى	لَنْ يُرْمَيَا	لَنْ يُرْمَوْا	لَنْ تُرْمٰى	لَنْ تُرْمَيَا
اوزان	لَنْ يُضْرَبَ	لَنْ يُضْرَبَا	لَنْ يُضْرَبُوْا	لَنْ تُضْرَبَ	لَنْ تُضْرَبَا
گردان	لَنْ يُرْمَيْنَ	لَنْ تُرْمٰى	لَنْ تُرْمَيَا	لَنْ تُرْمَوْا	لَنْ تُرْمَيْ
اوزان	لَنْ يُضْرَبْنَ	لَنْ تُضْرَبَ	لَنْ تُضْرَبَا	لَنْ تُضْرَبُوْا	لَنْ تُضْرَبِيْ
گردان	لَنْ تُرْمَيَا	لَنْ تُرْمَيْنَ	لَنْ اُرْمٰى	لَنْ نُرْمٰى	
اوزان	لَنْ تُضْرَبَا	لَنْ تُضْرَبْنَ	لَنْ اُضْرَبَ	لَنْ نُضْرَبَ	

لَنْ يُرْمٰى: ہرگز تیر نہیں پھینکا جائے گا وہ ایک مرد، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نفی تاکید بلن درفعل مستقبل مجہول، اصل میں لَنْ يُرْمَيَ تھا یا متحرک ما قبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا لَنْ يُرْمٰى ہوگیا لَنْ تُرْمٰى لَنْ تُرْمٰى لَنْ اُرْمٰى لَنْ نُرْمٰى میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَنْ يُرْمٰى	لَنْ يُرْمَيَ	لَنْ يُرْمٰى

لَنْ يُرْمَوْا: اصل میں لَنْ يُرْمَيُوْا تھا یا متحرک ما قبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور واؤ میں الف گر گیا لَنْ يُرْمَوْا ہوگیا لَنْ تُرْمَوْا میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَنْ يُرْمَوْا	لَنْ يُرْمَيُوْا	لَنْ يُرْمَاوْا	لَنْ يُرْمَوْا

Scanned by CamScanner

لَنْ تُرْمَيْ :اصل میں لَنْ تُرْمَيِيْ تھا یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہو گیا الف اور یا میں الف گر گیا لَنْ تُرْمَيْ ہو گیا، بقیہ صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

لَنْ تُرْمَيْ	لَنْ تُرْمَيْ	لَنْ تُرْمَايَ	لَنْ تُرْمَيْ

درس ﴿۵۶﴾

بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

گردان	لَمْ يَرْمِ	لَمْ يَرْمِيَا	لَمْ يَرْمُوْا	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تَرْمِيَا
اوزان	لَمْ يَضْرِبْ	لَمْ يَضْرِبَا	لَمْ يَضْرِبُوْا	لَمْ تَضْرِبْ	لَمْ تَضْرِبَا
گردان	لَمْ يَرْمِيْنَ	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَرْمُوْا	لَمْ تَرْمِيْ
اوزان	لَمْ يَضْرِبْنَ	لَمْ تَضْرِبْ	لَمْ تَضْرِبَا	لَمْ تَضْرِبُوْا	لَمْ تَضْرِبِيْ
گردان	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَرْمِيْنَ	لَمْ اَرْمِ	لَمْ نَرْمِ	
اوزان	لَمْ تَضْرِبَا	لَمْ تَضْرِبْنَ	لَمْ اَضْرِبْ	لَمْ نَضْرِبْ	

لَمْ يَرْمِ: تیر نہیں پھینکا اس ایک مرد نے، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَمْ يَرْمِيْ تھا یا علامت جزم کی وجہ سے گر گئی لَمْ يَرْمِ ہو گیا لَمْ تَرْمِ لَمْ تَرْمِ لَمْ اَرْمِ لَمْ نَرْمِ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَمْ يَرْمِ	لَمْ يَرْمِيْ	لَمْ يَرْمِ

لَمْ يَرْمُوْا : کی تعلیل کو لَنْ يَرْمُوْا اور لَمْ تَرْمُوْا کو لَنْ تَرْمُوْا پر قیاس کرلو لَمْ تَرْمِيْ اصل میں لَمْ تَرْمِيِيْ تھا کسرہ کے بعد کسرہ یا پر دشوار رکھ کر ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہو گیا دو یاؤں کے درمیان ایک یا گر گئی لَمْ تَرْمِيْ ہو گیا، بقیہ صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

لَمْ يَرْمُوْا	لَمْ يَرْمِيُوْا	لَمْ يَرْمُيُوْا	لَمْ يَرْمُوْا
لَمْ تَرْمِيْ	لَمْ تَرْمِيِيْ	لَمْ تَرْمِيِيْ	لَمْ تَرْمِيْ

Scanned by CamScanner

بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

گردان	لَمْ يُرْمَ	لَمْ يُرْمَيَا	لَمْ يُرْمَوْا	لَمْ تُرْمَ	لَمْ تُرْمَيَا
اوزان	لَمْ يُضْرَبْ	لَمْ يُضْرَبَا	لَمْ يُضْرَبُوْا	لَمْ تُضْرَبْ	لَمْ تُضْرَبَا
گردان	لَمْ يُرْمَيْنَ	لَمْ تُرْمَ	لَمْ تُرْمَيَا	لَمْ تُرْمَوْا	لَمْ تُرْمَيْ
اوزان	لَمْ يُضْرَبْنَ	لَمْ تُضْرَبْ	لَمْ تُضْرَبَا	لَمْ تُضْرَبُوْا	لَمْ تُضْرَبِيْ
گردان	لَمْ تُرْمَيَا	لَمْ تُرْمَيْنَ	لَمْ اُرْمَ	لَمْ نُرْمَ	
اوزان	لَمْ تُضْرَبَا	لَمْ تُضْرَبْنَ	لَمْ اُضْرَبْ	لَمْ نُضْرَبْ	

لَمْ يُرْمَ : تیر نہیں پھینکا گیا وہ ایک مرد، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول، اصل میں لَمْ يُرْمَيْ تھا یا علامت جزم کی وجہ سے گر گئی لَمْ يُرْمَ ہوگیا، لَمْ يُرْمَوْا اور لَمْ تُرْمَوْا کو لَنْ يُرْمَوْا اور لَنْ تُرْمَوْا پر قیاس کرلو۔

لَمْ يُرْمَ	لَمْ يُرْمَيْ	لَمْ يُرْمَ

لَمْ يُرْمَوْا	لَمْ يُرْمَيُوْا	لَمْ يُرْمَاُوْا	لَمْ يُرْمَوْا

لَمْ تُرْمَيْ :اصل میں لَمْ تُرْمَيِيْ تھا یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوگیا الف اور یا میں الف گر گیا لَمْ تُرْمَيْ ہوگیا بقیہ صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

لَمْ تُرْمَيْ	لَمْ تُرْمَيِيْ	لَمْ تُرْمَايْ	لَمْ تُرْمَيْ

بحث لام تاکید بانون ثقیلہ درفعل مستقبل معروف

گردان	لَيَرْمِيَنَّ	لَيَرْمِيَانِّ	لَيَرْمُنَّ	لَتَرْمِيَنَّ	لَتَرْمِيَانِّ
اوزان	لَيَضْرِبَنَّ	لَيَضْرِبَانِّ	لَيَضْرِبُنَّ	لَتَضْرِبَنَّ	لَتَضْرِبَانِّ
گردان	لَيَرْمِيْنَانِّ	لَتَرْمِيَنَّ	لَتَرْمِيَانِّ	لَتَرْمُنَّ	لَتَرْمِنَّ
اوزان	لَيَضْرِبْنَانِّ	لَتَضْرِبَنَّ	لَتَضْرِبَانِّ	لَتَضْرِبُنَّ	لَتَضْرِبِنَّ

Scanned by CamScanner

گردان	لَتَرْمِیَانِّ	لَتَرْمِیْنَانِّ	لَاَرْمِیَنَّ	لَنَرْمِیَنَّ
اوزان	لَتَضْرِبَانِّ	لَتَضْرِبْنَانِّ	لَاَضْرِبَنَّ	لَنَضْرِبَنَّ

لَیَرْمُنَّ: ضرور بالضرور تیر پھینکیں گے وہ سب مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مذکر غائب، بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَیَرْمِیُنَّ تھا کسرہ کے بعد یا پر ضمہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دیدیا ماقبل کی حرکت زائل کرنے کے بعد اجتماع ساکنین ہو گیا یا اور نون تاکید کے درمیان یا گر گئی لَیَرْمُنَّ ہو گیا، لَتَرْمُنَّ میں بھی یہی تعلیل ہو گی۔

لَیَرْمُنَّ	لَیَرْمِیُنَّ	لَیَرْمُیُنَّ	لَیَرْمُنَّ

لَتَرْمِنَّ: اصل میں لَتَرْمِیِنَّ تھا کسرہ کے بعد یا پر کسرہ دشوار رکھ کر ساکن کر دیا اجتماع ساکنین کی وجہ سے یا کو گرا دیا لَتَرْمِنَّ ہو گیا، بقیہ صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

لَتَرْمِنَّ	لَتَرْمِیِنَّ	لَتَرْمِیْنَّ	لَتَرْمِنَّ

بحث لام تاکید بانون ثقیلہ درفعل مستقبل مجہول

گردان	لَیُرْمَیَنَّ	لَیُرْمَیَانِّ	لَیُرْمَوُنَّ	لَتُرْمَیَنَّ	لَتُرْمَیَانِّ
اوزان	لَیُضْرَبَنَّ	لَیُضْرَبَانِّ	لَیُضْرَبُنَّ	لَتُضْرَبَنَّ	لَتُضْرَبَانِّ
گردان	لَیُرْمَیْنَانِّ	لَتُرْمَیَنَّ	لَتُرْمَیَانِّ	لَتُرْمَوُنَّ	لَتُرْمَیِنَّ
اوزان	لَیُضْرَبْنَانِّ	لَتُضْرَبَنَّ	لَتُضْرَبَانِّ	لَتُضْرَبُنَّ	لَتُضْرَبِنَّ

گردان	لَتُرْمَیَانِّ	لَتُرْمَیْنَانِّ	لَاُرْمَیَنَّ	لَنُرْمَیَنَّ
اوزان	لَتُضْرَبَانِّ	لَتُضْرَبْنَانِّ	لَاُضْرَبَنَّ	لَنُضْرَبَنَّ

لَیُرْمَوُنَّ: ضرور بالضرور تیر پھینکے جائیں گے وہ سب مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مذکر غائب، بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول، اصل میں لَیُرْمَیُوْنَّ تھا یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا الف مدہ اور واؤ ضمیر دو ساکن جمع ہو گئے لہٰذا الف مدہ کو حذف کر دیا پھر واؤ غیر مدہ اور نون ساکن دو ساکن جمع ہو گئے لہٰذا واؤ غیر مدہ کو ضمہ دے

Scanned by CamScanner

دیا لَيُرْمَوُنَّ ہو گیا، لَتُرْمَوُنَّ کو بھی اسی پر قیاس کر لیا جائے، اس کے علاوہ باقی صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

لَيُرْمَوُنَّ	لَيُرْمَيُوْنَّ	لَيُرْمَاوُنَّ	لَيُرْمَوُنَّ	لَيُرْمَوُنَّ

بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل معروف

گردان	لَيَرْمِيَنْ	لَيَرْمُنْ	لَتَرْمِيَنْ	لَتَرْمِيَنْ
اوزان	لَيَضْرِبَنْ	لَيَضْرِبُنْ	لَتَضْرِبَنْ	لَتَضْرِبَنْ
گردان	لَتَرْمُنْ	لَتَرْمِنْ	لَارْمِيَنْ	لَنَرْمِيَنْ
اوزان	لَتَضْرِبُنْ	لَتَضْرِبِنْ	لَاضْرِبَنْ	لَنَضْرِبَنْ

لَيَرْمُنْ: ضرور تیر پھینکیں گے وہ سب مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مذکر غائب،

بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل معروف، اصل میں لَيَرْمِيُنْ تھا کسرہ کے بعد ضمہ یا پر دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دیا ماقبل کی حرکت زائل کرنے کے بعد اجتماع ساکنین ہوا یا اور نون خفیفہ کے درمیان یا کو گرادیا لَيَرْمُنْ ہوا، لَتَرْمُنْ میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَيَرْمُنْ	لَيَرْمِيُنْ	لَيَرْمُيُنْ	لَيَرْمُنْ

لَتَرْمِنْ: اصل میں لَتَرْمِيِنْ تھا کسرہ یا پر دشوار رکھ کر ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور نون خفیفہ کے درمیان یا گر گئی لَتَرْمِنْ ہو گیا۔

لَتَرْمِنْ	لَتَرْمِيِنْ	لَتَرْمِيْنْ	لَتَرْمِنْ

بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول

گردان	لَيُرْمَيَنْ	لَيُرْمَوُنْ	لَتُرْمَيَنْ	لَتُرْمَيَنْ
اوزان	لَيُضْرَبَنْ	لَيُضْرَبُنْ	لَتُضْرَبَنْ	لَتُضْرَبَنْ
گردان	لَتُرْمَوُنْ	لَتُرْمَيِنْ	لَأُرْمَيَنْ	لَنُرْمَيَنْ
اوزان	لَتُضْرَبُنْ	لَتُضْرَبِنْ	لَأُضْرَبَنْ	لَنُضْرَبَنْ

Scanned by CamScanner

لَیُرْمَوُنْ اور لَتُرْمَوُنْ کو لَیُرْمَوُنْ پر قیاس کرلیا جائے بقیہ صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

درس ﴿۵۷﴾

بحث امر حاضر معروف

گردان	اِرْمِ	اِرْمِیَا	اِرْمُوْا	اِرْمِیْ	اِرْمِیَا	اِرْمِیْنَ
اوزان	اِضْرِبْ	اِضْرِبَا	اِضْرِبُوْا	اِضْرِبِیْ	اِضْرِبَا	اِضْرِبْنَ

اِرْمِ : تیر پھینک تو ایک مرد، صیغہ واحد مذکر حاضر، زمانہ آئندہ میں، بحث امر حاضر معروف، اصل میں اِرْمِیْ تھا یا علامتِ وقف کی وجہ سے گر گئی کیوں کہ امر حاضر معروف کا آخر موقوف علیہ ہوتا ہے اِرْمِ ہوگیا، اِرْمِیَا اپنی اصل پر ہے۔

اِرْمِ	اِرْمِیْ	اِرْمِ

اِرْمُوْا : تیر پھینکو تم سب مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف، اصل میں اِرْمِیُوْا تھا کسرہ کے بعد یا پر ضمہ دشوار نقل کرکے ماقبل کو دیدیا ماقبل کر حرکت زائل کرنے کے بعد اجتماع ساکنین ہوا یا اور واؤ کے درمیان یا کو گرادیا اِرْمُوْا ہوگیا۔

اِرْمُوْا	اِرْمِیُوْا	اِرْمُیْوْا	اِرْمُوْا

اِرْمِیْ : اصل میں اِرْمِیِیْ تھا کسرہ یا پر دشوار رکھ کر ساکن کردیا اجتماع ساکنین کی وجہ سے ایک یا گر گئی اِرْمِیْ ہوگیا، اِرْمِیْنَ اپنی اصل پر ہے۔

اِرْمِیْ	اِرْمِیِیْ	اِرْمِیْیْ	اِرْمِیْ

بحث امر حاضر مجہول

گردان	لِتُرْمَ	لِتُرْمَیَا	لِتُرْمَوْا	لِتُرْمَیْ	لِتُرْمَیَا	لِتُرْمَیْنَ
اوزان	لِتُضْرَبْ	لِتُضْرَبَا	لِتُضْرَبُوْا	لِتُضْرَبِیْ	لِتُضْرَبَا	لِتُضْرَبْنَ

لِتُرْمَ : چاہیے کہ تیر پھینکا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر،

Scanned by CamScanner

بحث امر حاضر مجہول، اصل میں لِتُرْمَيْ تھایاعلامت امر کی وجہ سے گرگئی لِتُرْمَ ہوا۔

لِتُرْمَ	لِتُرْمَيْ	لِتُرْمَ

لِتُرْمَوْا :اصل میں لِتُرْمَيُوْا تھایا متحرک ماقبل مفتوح یاکوالف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہواالف اورواؤ میں الف گرگیا لِتُرْمَ ہوا۔

لِتُرْمَوْا	لِتُرْمَيُوْا	لِتُرْمَوْوْا	لِتُرْمَوْا

لِتُرْمَيْ :اصل میں لِتُرْمَيِيْ تھایا متحرک ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے یاکوالف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہواالف اور یا میں الف گرگیا لِتُرْمَيْ ہوا، لِتُرْمَيَا لِتُرْمَيْنَ اپنی اصل پر ہیں۔

لِتُرْمَيْ	لِتُرْمَيِيْ	لِتُرْمَایْ	لِتُرْمَيْ

بحث امر غائب معروف

گردان	لِيَرْمِ	لِيَرْمِيَا	لِيَرْمُوْا	لِتَرْمِ
اوزان	لِيَضْرِبْ	لِيَضْرِبَا	لِيَضْرِبُوْا	لِتَضْرِبْ
گردان	لِتَرْمِيَا	لِيَرْمِيْنَ	لِاَرْمِ	لِنَرْمِ
اوزان	لِتَضْرِبَا	لِيَضْرِبْنَ	لِاَضْرِبْ	لِنَضْرِبْ

لِيَرْمِ : چاہئے کہ تیر پھینکے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب معروف، اصل میں لِيَرْمِيْ تھایاعلامت امر کی وجہ سے گرگئی لِيَرْمِ ہوا، لِيَرْمِيَا اپنی اصل پر ہے۔

لِيَرْمِ	لِيَرْمِيْ	لِيَرْمِ

لِيَرْمُوْا :اصل میں لِيَرْمِيُوْا تھا کسرہ کے بعد ضمہ یاپر دشوار نقل کرکے ماقبل کودیدیا ماقبل کی حرکت کوزائل کرنے کے بعد پھر یااور واؤ میں اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاکوگرادیا لِيَرْمُوْا ہوا، لِتَرْمِ کو لِيَرْمِ پر قیاس کرلیاجائے، لِيَرْمِيْنَ اپنی اصل پر ہے، لِاَرْمِ لِنَرْمِ کو بھی لِيَرْمِ پر قیاس کرلو۔

Scanned by CamScanner

لِيَرْمُوْا	لِيَرْمِيُوْا	لِيَرْمُيُوْا	لِيَرْمُوْا

بحث امر غائب مجهول

گردان	لِيُرْمَ	لِيُرْمَيَا	لِيُرْمَوْا	لِتُرْمَ
اوزان	لِيُضْرَبْ	لِيُضْرَبَا	لِيُضْرَبُوْا	لِتُضْرَبْ
گردان	لِتُرْمَيَا	لِيُرْمَيْنَ	لِاُرْمَ	لِنُرْمَ
اوزان	لِتُضْرَبَا	لِيُضْرَبْنَ	لِاُضْرَبْ	لِنُضْرَبْ

لِيُرْمَ :چاہئے کہ تیر پھینکا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول، لِيُرْمَ اصل میں لِيُرْمَيْ تھا یا علامت امر کی وجہ سے گر گئی لِيُرْمَ ہوا۔

لِيُرْمَ	لِيُرْمَيْ	لِيُرْمَ

لِيُرْمَوْا :اصل میں لِيُرْمَيُوْا تھا یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور واؤ میں الف گر گیا لِيُرْمَوْا ہوا۔

لِيُرْمَوْا	لِيُرْمَيُوْا	لِيُرْمَيُوْا	لِيُرْمَوْا

بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	اِرْمِيَنَّ	اِرْمِيَانِّ	اِرْمُنَّ	اِرْمِنَّ	اِرْمِيَانِّ	اِرْمِيْنَانِّ
اوزان	اِضْرِبَنَّ	اِضْرِبَانِّ	اِضْرِبُنَّ	اِضْرِبِنَّ	اِضْرِبَانِّ	اِضْرِبْنَانِّ

اِرْمِيَنَّ :ضرور بالضرور تیر پھینک تو ایک مرد، صیغہ واحد مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ، اپنی اصل پر ہے۔

اِرْمُنَّ :ضرور بالضرور تیر پھینکو تم سب مرد، صیغہ جمع مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ، اصل میں اِرْمِيُنَّ تھا کسرہ کے بعد ضمہ یا پر دشوار نقل کر کے ماقبل کو دیا ماقبل کی حرکت زائل کرنے کے بعد اجتماع ساکنین ہوا یا اور نون کے درمیان یا کو گرا دیا اِرْمُنَّ ہوا۔

Scanned by CamScanner

اِرْمِنَّ	اِرْمِیْنَّ	اِرْمِنَّ	اِرْمِنَّ

اِرْمِـنَّ :اصل میں اِرْمِیـنَّ تھا کسرہ کے بعد کسرہ یا پر دشوار کھ کر ساکن کردیا اجتماع ساکنین کی وجہ سے یا گرگئی اِرْمِنَّ ہوا اِرْمِیْنَانِّ اپنی اصل پر ہے۔

اِرْمِنَّ	اِرْمِیْنَّ	اِرْمِنَّ	اِرْمِنَّ

بحث امر حاضر مجهول بانون ثقیله

گردان	لِتُرْمَیَنَّ	لِتُرْمَیَانِّ	لِتُرْمَوُنَّ	لِتُرْمَیِنَّ	لِتُرْمَیَانِّ	لِتُرْمَیْنَانِّ
اوزان	لِتُضْرَبَنَّ	لِتُضْرَبَانِّ	لِتُضْرَبُنَّ	لِتُضْرَبِنَّ	لِتُضْرَبَانِّ	لِتُضْرَبْنَانِّ

لِتُـــرْمَوُنَّ :چاہئے کہ ضرور بالضرور تیر پھینکے جاؤتم سب مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ، اصل میں لِتُـرْمَیُوْنَّ تھا اس صیغہ کولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول کے جمع مذکر حاضر کے صیغوں پر قیاس کریں۔

درس ﴿۵۸﴾

بحث امر غائب معروف بانون ثقیله

گردان	لِیَرْمِیَنَّ	لِیَرْمِیَانِّ	لِیَرْمُنَّ	لِتَرْمِیَنَّ
اوزان	لِیَضْرِبَنَّ	لِیَضْرِبَانِّ	لِیَضْرِبُنَّ	لِتَضْرِبَنَّ
گردان	لِتَرْمِیَانِّ	لِیَرْمِیْنَانِّ	لِاَرْمِیَنَّ	لِنَرْمِیَنَّ
اوزان	لِتَضْرِبَانِّ	لِیَضْرِبْنَانِّ	لِاَضْرِبَنَّ	لِنَضْرِبَنَّ

لِیَـــرْمُنَّ :چاہئے کہ ضرور بالضرور تیر پھینکیں وہ سب مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مذکر غائب، بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ ،اصل میں لِیَـرْمِیُنَّ تھا کسرہ کے بعد یا پر ضمہ دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دیدیا ماقبل کی حرکت زائل کرنے کے بعد اجتماع ساکنین ہوگیا یا اورنون تاکید کے درمیان یا گرگئی لِیَرْمُنَّ ہوگیا، بقیہ صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

لِیَرْمُنَّ	لِیَرْمِیْنَّ	لِیَرْمُیُنَّ	لِیَرْمُنَّ

Scanned by CamScanner

بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لِیُرْمَیَنَّ	لِیُرْمَیَانِّ	لِیُرْمَوُنَّ	لِتُرْمَیَنَّ
اوزان	لِیُضْرَبَنَّ	لِیُضْرَبَانِّ	لِیُضْرَبُنَّ	لِتُضْرَبَنَّ
گردان	لِتُرْمَیَانِّ	لِیُرْمَیْنَانِّ	لِأُرْمَیَنَّ	لِنُرْمَیَنَّ
اوزان	لِتُضْرَبَانِّ	لِیُضْرَبْنَانِّ	لِأُضْرَبَنَّ	لِنُضْرَبَنَّ

لِیُــرْمَوُنَّ : چاہئے کہ ضرور بالضرور تیر پھینکے جائیں وہ سب مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مذکر غائب، بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ، اصل میں لِیُرْمَیُوْنَّ تھا اس صیغہ کو امر جمع مذکر حاضر کے صیغہ پر قیاس کرلو۔

بحث امر حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	اِرْمِیَنْ	اِرْمُنْ	اِرْمِنْ
اوزان	اِضْرِبَنْ	اِضْرِبُنْ	اِضْرِبِنْ

اِرْمُـــنْ :ضرور تیر پھینکو تم سب مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مذکر حاضر، بحث امر حاضر معروف بانون خفیفہ، اصل میں اِرْمِیُــنْ تھا کسرہ کے بعد ضمہ یا پر دشوار رکھ کر نقل کر کے ماقبل کو دیدیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور نون خفیفہ کے درمیان یا گرگئی اِرْمُنْ ہوگیا۔

اِرْمُنْ	اِرْمِیُنْ	اِرْمُیُنْ	اِرْمُنْ

اِرْمِـــــنْ :ضرور تیر پھینک تو ایک عورت، صیغہ واحد مؤنث حاضر، بحث امر حاضر معروف بانون خفیفہ، اصل میں اِرْمِیِــــنْ تھا کسرہ کے بعد یا پر کسرہ دشوار رکھ کر ساکن کردیا، اجتماع ساکنین ہوا یا اور نون خفیفہ کے درمیان یا گرگئی اِرْمِنْ ہوا، اِرْمِیَنْ اپنی اصل پر ہے۔

اِرْمِنْ	اِرْمِیْنْ	اِرْمِیِنْ	اِرْمِنْ

بحث امر حاضر مجہول بانون خفیفہ

گردان	لِتُرْمَيِنْ	لِتُرْمَوُنْ	لِتُرْمَيِنْ
اوزان	لِتُضْرَبِنْ	لِتُضْرَبُنْ	لِتُضْرَبِنْ

لِتُـرْمَـوُنْ: چاہئے کہ ضرور تیر پھینکے جاؤ تم سب مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مذکر حاضر، بحث امر حاضر مجہول بانون خفیفہ، اصل میں لِتُـرْمَيُـوْنْ تھا اس صیغہ کو لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول کے جمع مذکر حاضر کے صیغہ پر قیاس کرو۔

لِتُرْمَوُنْ	لِتُرْمَيُنْ	لِتُرْمَوُنْ

بحث امر غائب معروف بانون خفیفہ

گردان	لِيَرْمِيَنْ	لِيَرْمُنْ	لِتَرْمِيَنْ	لِاَرْمِيَنْ	لِنَرْمِيَنْ
اوزان	لِيَضْرِبَنْ	لِيَضْرِبُنْ	لِتَضْرِبَنْ	لِاَضْرِبَنْ	لِنَضْرِبَنْ

لِيَـرْمُـنْ: چاہئے کہ ضرور تیر پھینکیں وہ سب مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ جمع مذکر غائب، بحث امر غائب معروف بانون خفیفہ، اصل میں لِيَـرْمِيُـنْ تھا اس بحث کے تمام صیغوں کو لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل معروف پر قیاس کر لیا جائے۔

لِيَرْمُنْ	لِيَرْمِيُنْ	لِيَرْمُيُنْ	لِيَرْمُنْ

بحث امر غائب مجہول بانون خفیفہ

گردان	لِيُرْمَيَنْ	لِيُرْمَوُنْ	لِتُرْمَيَنْ	لِاُرْمَيَنْ	لِنُرْمَيَنْ
اوزان	لِيُضْرَبَنْ	لِيُضْرَبُنْ	لِتُضْرَبَنْ	لِاُضْرَبَنْ	لِنُضْرَبَنْ

لِيُرْمَوُنْ کو لِيُرْمَوُنْ پر قیاس کر لیا جائے بقیہ صیغے اپنی اصل ہیں۔

Scanned by CamScanner

درس ﴿٥٩﴾

بحث نهى حاضر معروف

گردان	لَا تَرْمِ	لَا تَرْمِيَا	لَا تَرْمُوْا	لَا تَرْمِيْ	لَا تَرْمِيَا	لَا تَرْمِيْنَ
اوزان	لَا تَضْرِبْ	لَا تَضْرِبَا	لَا تَضْرِبُوْا	لَا تَضْرِبِيْ	لَا تَضْرِبَا	لَا تَضْرِبْنَ

اس بحث کے تمام صیغوں کو نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

بحث نهى حاضر مجهول

گردان	لَا تُرْمَ	لَا تُرْمَيَا	لَا تُرْمَوْا	لَا تُرْمَيْ	لَا تُرْمَيَا	لَا تُرْمَيْنَ
اوزان	لَا تُضْرَبْ	لَا تُضْرَبَا	لَا تُضْرَبُوْا	لَا تُضْرَبِيْ	لَا تُضْرَبَا	لَا تُضْرَبْنَ

اس بحث کے تمام صیغوں کو نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلیا جائے۔

بحث نهى غائب معروف

گردان	لَا يَرْمِ	لَا يَرْمِيَا	لَا يَرْمُوْا	لَا تَرْمِ
اوزان	لَا يَضْرِبْ	لَا يَضْرِبَا	لَا يَضْرِبُوْا	لَا تَضْرِبْ
گردان	لَا تَرْمِيَا	لَا يَرْمِيْنَ	لَا اَرْمِ	لَا نَرْمِ
اوزان	لَا تَضْرِبَا	لَا يَضْرِبْنَ	لَا اَضْرِبْ	لَا نَضْرِبْ

اس بحث کے تمام صیغوں کو نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کے غائب و متکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

بحث نهى غائب مجهول

گردان	لَا يُرْمَ	لَا يُرْمَيَا	لَا يُرْمَوْا	لَا تُرْمَ
اوزان	لَا يُضْرَبْ	لَا يُضْرَبَا	لَا يُضْرَبُوْا	لَا تُضْرَبْ

Scanned by CamScanner

گردان	لا تُرْمَیَا	لا یُرْمَیْنَ	لا اُرْمَ	لا نُرْمَ
اوزان	لا تُضْرَبَا	لا یُضْرَبْنَ	لا اُضْرَبْ	لا نُضْرَبْ

اس بحث کے تمام صیغوں کو نفی جحد بلم درفعل مستقبل مجہول کے غائب ومتکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

بحث نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	لا تَرْمِیَنَّ	لا تَرْمِیَانِّ	لا تَرْمُنَّ	لا تَرْمِنَّ	لا تَرْمِیَانِّ	لا تَرْمِیْنَانِّ
اوزان	لا تَضْرِبَنَّ	لا تَضْرِبَانِّ	لا تَضْرِبُنَّ	لا تَضْرِبِنَّ	لا تَضْرِبَانِّ	لا تَضْرِبْنَانِّ

اس بحث کے تمام صیغوں کو لام تاکید بانون ثقیلہ درفعل مستقبل معروف کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

بحث نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لا تُرْمَیَنَّ	لا تُرْمَیَانِّ	لا تُرْمَوُنَّ	لا تُرْمَیِنَّ	لا تُرْمَیَانِّ	لا تُرْمَیْنَانِّ
اوزان	لا تُضْرَبَنَّ	لا تُضْرَبَانِّ	لا تُضْرَبُنَّ	لا تُضْرَبِنَّ	لا تُضْرَبَانِّ	لا تُضْرَبْنَانِّ

اس بحث کے تمام صیغوں کو لام تاکید بانون ثقیلہ درفعل مستقبل مجہول کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلیا جائے۔

درس (۶۰)

بحث نہی غائب معروف بانون ثقیلہ

گردان	لا یَرْمِیَنَّ	لا یَرْمِیَانِّ	لا یَرْمُنَّ	لا تَرْمِیَنَّ
اوزان	لا یَضْرِبَنَّ	لا یَضْرِبَانِّ	لا یَضْرِبُنَّ	لا تَضْرِبَنَّ
گردان	لا تَرْمِیَانِّ	لا یَرْمِیْنَانِّ	لا اَرْمِیَنَّ	لا نَرْمِیَنَّ
اوزان	لا تَضْرِبَانِّ	لا یَضْرِبْنَانِّ	لا اَضْرِبَنَّ	لا نَضْرِبَنَّ

اس بحث کے تمام صیغوں کو لام تاکید بانون ثقیلہ درفعل مستقبل معروف کے

Scanned by CamScanner

غائب و متکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

بحث نہی غائب مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لَا یُرْمَیَنَّ	لَا یُرْمَیَانِّ	لَا یُرْمَوُنَّ	لَا تُرْمَیَنَّ
اوزان	لَا یُضْرَبَنَّ	لَا یُضْرَبَانِّ	لَا یُضْرَبُنَّ	لَا تُضْرَبَنَّ
گردان	لَا تُرْمَیَانِّ	لَا یُرْمَیْنَانِّ	لَا اُرْمَیَنَّ	لَا نُرْمَیَنَّ
اوزان	لَا تُضْرَبَانِّ	لَا یُضْرَبْنَانِّ	لَا اُضْرَبَنَّ	لَا نُضْرَبَنَّ

اس بحث کے تمام صیغوں کو لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول کے غائب و متکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	لَا تَرْمِیَنْ	لَا تَرْمُنْ	لَا تَرْمِنْ
اوزان	لَا تَضْرِبَنْ	لَا تَضْرِبُنْ	لَا تَضْرِبِنْ

اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل معروف کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ

گردان	لَا تُرْمَیَنْ	لَا تُرْمَوُنْ	لَا تُرْمَیِنْ
اوزان	لَا تُضْرَبَنْ	لَا تُضْرَبُنْ	لَا تُضْرَبِنْ

اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

بحث نہی غائب معروف بانون خفیفہ

گردان	لَا یَرْمِیَنْ	لَا یَرْمُنْ	لَا تَرْمِیَنْ	لَا اَرْمِیَنْ	لَا نَرْمِیَنْ
اوزان	لَا یَضْرِبَنْ	لَا یَضْرِبُنْ	لَا تَضْرِبَنْ	لَا اَضْرِبَنْ	لَا نَضْرِبَنْ

Scanned by CamScanner

اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل معروف کے غائب و متکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

بحث نہی غائب مجہول بانون خفیفہ

گردان	لَا یُرْمَیَنْ	لَا یُرْمَوُنْ	لَا تُرْمَیَنْ	لَا اُرْمَیَنْ	لَا نُرْمَیَنْ
اوزان	لَا یُضْرَبَنْ	لَا یُضْرَبُنْ	لَا تُضْرَبَنْ	لَا اُضْرَبَنْ	لَا نُضْرَبَنْ

اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول کے غائب و متکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

درس ﴿۶۱﴾

بحث اسم فاعل

گردان	رَامٍ	رَامِیَانِ	رَامُوْنَ	رَامِیَۃٌ	رَامِیَتَانِ	رَامِیَاتٌ
اوزان	ضَارِبٌ	ضَارِبَانِ	ضَارِبُوْنَ	ضَارِبَۃٌ	ضَارِبَتَانِ	ضَارِبَاتٌ

رَامٍ :اصل میں رَامِیٌ تھا کسرہ کے بعد یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے یا ساکن ہوگئی پھر یا اور تنوین میں اجتماع ساکنین ہوگیا یا گرگئی اور تنوین میم کے کسرہ کے ساتھ لاحق ہوگئی رَامٍ ہوگیا۔

رَامُــوْنَ : جمع مذکر اصل میں رَامِیُــوْنَ تھا کسرہ کے بعد یا پر ضمہ دشوار کھ کر نقل کرکے ماقبل کو دیدیا ماقبل کی حرکت زائل کرنے کے بعد پھر یا اور واؤ میں اجتماع ساکنین ہوگیا یا گرگئی رَامُوْنَ ہوگیا۔

رَامُوْنَ	رَامِیُوْنَ	رَامُیْوْنَ	رَامُوْنَ

بحث اسم مفعول

گردان	مَرْمِیٌّ	مَرْمِیَّانِ	مَرْمِیُّوْنَ	مَرْمِیَّۃٌ	مَرْمِیَّتَانِ	مَرْمِیَّاتٌ
اوزان	مَضْرُوْبٌ	مَضْرُوْبَانِ	مَضْرُوْبُوْنَ	مَضْرُوْبَۃٌ	مَضْرُوْبَتَانِ	مَضْرُوْبَاتٌ

Scanned by CamScanner

امّا مَرْمِیٌّ دراصل مَرْمُوْیٌ بودہ است واؤرا یا کردند، ویارا در یا ادغام کردند وماقبل یا مکسور کردند، برائے موافقت یا مَرْمِیٌّ شد، زیرا کہ ہر جا کہ واؤ ویا بہم آیند، واوّل ایشاں ساکن باشد، وبدل از چیزے نباشد، ومحمول بر جمع تکسیر نہ باشد واز التباس ایمن باشد، آں واؤ را یا بدل کنند ویا را در یا ادغام نمایند وماقبل وے کسرہ دہند، اگر مضموم باشد، چوں مَرْمِیٌّ وَسَیِّدٌ وطَیٌّ ولَیَّانٌ کہ دراصل مَرْمُوْیٌ وسَیْوِدٌ وطَوْیٌ ولَوْیَانٌ بودہ است۔

ودر دِیْـوَانٌ واؤ یانشد زیراچہ یا بدل از واؤ است کہ دراصل دِوْوَانٌ بودہ است نہ بینی کہ جمع وے دَوَاوِیْـنُ می آید۔ ودر اُسَیْـوِدٌ واؤ یانشد زیراچہ محمول ست بر اَسَـاوِدُ ودر اُیَوْمٌ واؤ بسلامت ماند زیراچہ از التباس ایمن نیست ودر حَیْوَۃٌ وضَیْوَنٌ واؤ بسلامت ماند بنا بر شذوذ۔

ترجمہ: رہا مَرْمِیٌّ تو وہ اصل میں مَرْمُوْیٌ تھا، واؤ کو یا کیا اور یا کا یا میں ادغام کیا اور یا کے ماقبل کو کسرہ دیا یا کی موافقت کے لیے مَرْمِیٌّ ہوا اس لیے کہ جہاں بھی واؤ اور یا جمع ہوں اور ان کا پہلا ساکن اور کسی چیز سے بدلا ہوا نہ ہو اور جمع مکسر پر محمول نہ ہوں اور اشتباہ سے محفوظ ہو اس واؤ کو یا سے بدل لیتے ہیں اور یا کا یا میں ادغام کرتے ہیں اور اس کے ماقبل کو کسرہ دیتے ہیں اگر مضموم ہو جیسے: مَـرْمِـیٌّ وَسَیِّدٌ وطَـیٌّ اور ولَیَّـانٌ کہ اصل میں مَرْمُوْیٌ وسَیْوِدٌ وطَوْیٌ اور لَوْیَانٌ تھے۔

اور دِیْـوَانٌ میں واؤ یا نہیں ہوئی اس لیے کہ یا واؤ سے بدلی ہوئی ہے کیوں کہ اصل میں دِوْوَانٌ تھا کیا نہیں دیکھتے آپ کہ اس کی جمع دَوَاوِیْـنٌ آتی ہے اور اُسَیْـوِدٌ میں واؤ یا نہیں ہوئی کیوں کہ اَسَـاوِدُ پر محمول ہے اور اُیَوْمٌ میں واؤ سلامت رہا کیوں کہ اشتباہ سے محفوظ نہیں ہے اور حَیْوَۃٌ اور ضَیْوَنٌ میں واؤ سلامت رہا شاذ ہونے کی بنا پر۔

تشریح: مَرْمِیٌّ کی تعلیل مَرْمُوْیٌ مَرْمِیٌّ کس طرح بنا؟ تو بتادیا کہ واؤ کو یا کر کے یا میں ادغام کردیا اور موافقت یا کے لحاظ سے ماقبل یا کو مکسور کردیا مَرْمِیٌّ ہوگیا۔

قانون: یہ عمل کس قانون کے ماتحت ہوا؟ زیرا سے اس کا بیان ہے یعنی یہ قاعدہ ہے کہ جس کلمہ میں واؤ اور یا جمع ہوں خواہ واؤ مقدم ہو یا یا اور ان دونوں میں کا پہلا حرف ساکن

Scanned by CamScanner

ہو وہ خواہ واؤ ہو یا یا، ہاں یہ شرط ہے کہ

(۱) وہ واؤ یا کلمہ میں اصلی ہوں کسی دوسرے حرف کے بدلے میں نہ ہوں

(۲) اور کلمہ محمول بر جمع تکسیر بھی نہ ہو

(۳) اور قاعدہ پر عمل کرنے سے اس کلمہ کے لیے دوسرے کلمہ سے التباس کا خطرہ بھی نہ ہو (ان قیود کے فوائد خود مصنف کے بیان سے آگے آرہے ہیں) تو ایسے واؤ کو یا سے بدل کر ہَاَیْن کا یا یا ہم ادغام کردیا جاتا ہے اور بصورت مضمومیت ماقبل یاء اس کو مکسور کردیا جاتا ہے۔

امثلہ مَرْمِیٌّ وَسَیِّدٌ (سردار، آقا) وطَیٌّ ولَیَّانٌ .... طَیٌّ (لپیٹنا) ولَیَّانٌ (قرضہ ادا نہ کرنا) ان کی اصل مَرْمُوْیٌ، سَیْوِدٌ، طَوْیٌ، لَوْیَانٌ ہے، تعلیل کی صورت مَــرْمِیٌّ میں بیان ہوچکی ہے وہی باقی امثلہ میں جاری کرلیں البتہ یہاں ماقبل یا کے مضموم نہ ہونے کے باعث ماقبل کی حرکت علی حالہا باقی رہے گی۔

فوائد وقیود: اب فوائد قیود سنئے دیوان بمعنی دفتر، رجسٹر دیوان میں بظاہر واؤ اور یا کا اجتماع ہو رہا ہے پھر بھی واؤ قائم ہے۔

جواب: دِیْوَان کی یا بجائے واؤ ہے اصلی نہیں، اصلی میں یاء کی جگہ بھی واؤ ہی تھا اس کا ثبوت یہ ہے کہ یہ قاعدہ ہے کہ کلمہ کی اصلی حالت واوی ہے یا یائی، اس کی جمع اور تصغیر کے دیکھنے سے صاف کھل جاتی ہے کیوں کہ جمع اور تصغیر میں اس کے اصلی حروف لوٹا دیے جاتے ہیں دِیْوَانٌ کی جمع دَوَاوِیْنُ ہے، لہذا اس کی اصل دِوْوَانٌ ہوئی بقاعدہ میزان واؤ اول یا ہوگیا، اس لیے تمہیں واؤ اور یا کا اجتماع نظر آنے لگا پس یہاں قاعدہ کی پہلی شرط کے انتفاء سے قاعدہ کا تحقق ہی نہیں ہوا تو الزام کیسا؟

سوال: اُسَیْوِدٌ میں جو کہ تصغیر ہے اَسْوَدٌ کی اُسَیْوِدٌ کے معنی تھوڑا کالا۔ یہاں واؤ یا کا اجتماع ہے اور اوّل ساکن بھی ہے اور دونوں اصلی بھی ہیں پھر بھی قاعدہ کا عمل نہیں ہو رہا ہے؟

جواب: یہاں مانع عمل دوسری شرط کا فقدان ہے چوں کہ اُسَیْوِدٌ اَسَاوِدٌ جمع تکسیر پر محمول ہے اور وہاں اجرائے قاعدہ کا کوئی موقعہ نہیں چناں چہ اُسَیْوِدٌ میں بھی قاعدہ جاری نہ کیا گیا۔

Scanned by CamScanner

سوال: اَیْوَمْ بروزن اَفْعَلُ میں جملہ شرائط موجود ہیں پھر بھی عمل نہیں ہوا؟

جواب: یہاں عمل سے التباس بہ اَیِّــمٌ ہونا مانع ہے یہ دونوں کلمے بالکل ایک دوسرے سے مختلف ہیں اَیْـوَمْ بمعنی زیادہ روشن اور اَیِّــمْ بمعنی رنڈوا (مرد بے زن، زن بے مرد) غرض پیش کردہ مواد میں کسی نہ کسی شرط کا فقدان ہو رہا ہے اس لیے قاعدہ کا عمل نہ ہو سکا۔

اسی طرح حَیْـوَۃٌ میں بعد التبدّل ادغام کرنے سے حَیَّۃٌ کا اشتباہ ہو جاتا ہے حَیَّۃٌ بمعنی سانپ اور حَیْوَۃٌ بفتح (حا) واسکان یا، ایک شخص کا نام ہے۔

درس ﴿۶۲﴾

باب افعال

گردان	اَعْلٰی	یُعْلِیْ	اِعْلَاءً	فَهُوَ مُعْلٍ
اوزان	اَکْرَمَ	یُکْرِمُ	اِکْرَامًا	فَهُوَ مُکْرِمٌ
گردان	وَاُعْلِیَ	یُعْلٰی	اِعْلَاءً	فَهُوَ مُعْلًی
اوزان	وَاُکْرِمَ	یُکْرَمُ	اِکْرَامًا	فَهُوَ مُکْرَمٌ

گردان	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اَعْلِ	وَالنَّهْیُ لَا تُعْلِ
اوزان	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اَکْرِمْ	وَالنَّهْیُ لَا تُکْرِمْ

اَعْلٰی: اصل میں اَعْلَوَ تھا جو واؤ ثلاثی مجرد کے تیسرے کلمہ میں تھا وہ باب افعال کے صیغوں میں آ کے چوتھے کلمہ میں واقع ہوا، اور حرکت ماقبل واؤ کے مخالف ہے، لہذا واؤ کو یا کے ساتھ بدل دیا گیا پھر یا ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا الف ہو گئی اَعْلٰی ہوا۔

یُعْلِیْ: اصل میں یُعْلِوُ تھا قاعدۂ مذکورہ سے واؤ یا ہو گیا اور یا پر ضمہ ثقیل ہونے سے ساکن ہو گئی یُعْلِیْ ہوا۔

اِعْلَاءً: اصل میں اِعْلَاوً تھا الف زائدہ کے بعد لام کلمہ میں واؤ واقع ہوا، لہذا واؤ کو ہمزہ کے ساتھ بدل دیا گیا اِعْلَاءً ہوا۔

Scanned by CamScanner

اُغْلِیَ: اصل میں اُغْلِوَ تھا قاعدۂ مذکورہ سے واؤ کو یا کر دیا گیا اُغْلِیَ ہوا۔
یُغْلٰی: اصل میں یُغْلَوُ تھا قاعدۂ مذکورہ سے واؤ یا ہو جانے کے بعد یا کو الف سے بدل دیا گیا یُغْلٰی ہوا۔
مُغْلٍ: اصل میں مُغْلِوٌ تھا واؤ متحرک ماقبل مکسور ہے لہذا واؤ یا ہو گئی پھر یا پر ضمہ ثقیل ہونے سے ساکن ہو گئی اور اجتماع ساکنین سے یا گر گئی مُغْلٍ ہوا۔
مُغْلًی: اصل میں مُغْلَوٌ تھا قاعدۂ یُدْعٰی سے واؤ یا ہو گیا پھر یا پر ضمہ ثقیل ہونے سے ساکن ہو کے اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا مُغْلًی ہوا۔

باب تفعیل

گردان	سَمّٰی	یُسَمِّیْ	تَسْمِیَۃً	فَھُوَ مُسَمٍّ
اوزان	صَرَّفَ	یُصَرِّفُ	تَصْرِیْفًا	فَھُوَ مُصَرِّفٌ
گردان	وَسُمِّیَ	یُسَمّٰی	تَسْمِیَۃً	فَھُوَ مُسَمًّی
اوزان	وَصُرِّفَ	یُصَرَّفُ	تَصْرِیْفًا	فَھُوَ مُصَرَّفٌ

گردان	اَلْاَمْرُ مِنْہُ سَمِّ	وَالنَّھْیُ لَا تُسَمِّ
اوزان	اَلْاَمْرُ مِنْہُ صَرِّفْ	وَالنَّھْیُ لَا تُصَرِّفْ

سَمّٰی: اصل میں سَمَّوَ تھا صَرَّفَ کے وزن پر واؤ ماقبل فتحہ ہونے کی وجہ سے الف ہو گیا سَمّٰی ہوا۔
یُسَمِّیْ: اصل میں یُسَمِّوُ تھا کسرہ کے بعد واؤ طرف میں پڑا لہذا واؤ کو یا سے بدل دیا پھر ضمہ یا پر دشوار رکھ کر ساکن کر دیا یُسَمِّیْ ہوا۔
تَسْمِیَۃً: تَفْعِلَۃً کے وزن پر باب تفعیل کا مصدر ہے کیونکہ باب تفعیل کے مصدر تَفْعِیْلٌ تَفْعَالٌ تَفْعِلَۃٌ فَعَالٌ فِعَالٌ فِعَّالٌ ان چھ وزنوں پر آتا ہے اور تَسْمِیَۃٌ: اصل میں تَسْمِوَۃٌ تھا واؤ کو یاء کے ساتھ بدل دیا گیا تَسْمِیَۃٌ ہوا۔

پس سَمّیٰ : اصل میں سَمَّوَ تھا یُسَمّیٰ: اصل میں یُسَمّوُ تھا، قاعدہ یُدْعیٰ سے واؤیا ہو کے پھر وہ تعلیل ہوئی جو لکھی جا چکی، مُسَمٍّ : اصل میں مُسَمِّوٌ تھا پھر مُسَمّیٌ پھر مُسَمٍّ ہوا اسی طرح مُسَمّیَ اصل میں مُسَمّوَ پھر مُسَمّیَ ہوا۔

باب تفعل

گردان	تَلَقّیٰ	یَتَلَقّی	تَلَقِّیاً	فهو مُتَلَقٍّ
اوزان	تَقَبَّلَ	یَتَقَبَّلُ	تَقَبُّلاً	فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ
گردان	وتُلُقِّیَ	یُتَلَقّیٰ	تَلَقِّیاً	فهو مُتَلَقّیً
اوزان	وَتُقُبِّلَ	یُتَقَبَّلُ	تَقَبُّلاً	فَهُوَ مُتَقَبَّلٌ

گردان	الامر منه تَلَقَّ	والنهي عنه لا تَتَلَقَّ
اوزان	اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَقَبَّلْ	وَالنَّهْيُ لا تَتَقَبَّلْ

تَلَقّیٰ: اصل میں تَلَقَّوَ تھا تَقَبَّلَ کے وزن پر قاعدہ یُدْعیٰ سے اولاً واؤ کو یا کر لیا گیا پھر یا کو الف سے بدلا گیا تَلَقّیٰ ہوا۔

تَلَقِّیاً: اصل میں تَلَقُّواً تھا واؤ بعد ضمہ لام کلمہ میں واقع ہوا، لہٰذا ما قبل کے پیش کو زیر سے بدل کے واؤ کو یا کے ساتھ بدلا گیا تَلَقِّیاً ہوا۔

مُتَلَقٍّ: اصل میں مُتَلَقِّوٌ تھا واؤ یا ہو گئی مُتَلَقِّیٌ ہوئی پھر یا ساکن ہو کے ساقط ہو گئی مُتَلَقٍّ ہوا، باقی صیغوں کو قیاس کر لو۔

باب افتعال

گردان	اِجْتَبٰی	یَجْتَبِی	اِجْتِبَاءً	فَهُوَ مُجْتَبٍ
اوزان	اِجْتَنَبَ	یَجْتَنِبُ	اِجْتِنَابًا	فَهُوَ مُجْتَنِبٌ
گردان	وَاُجْتُبِیَ	یُجْتَبٰی	اِجْتِبَاءً	فَهُوَ مُجْتَبًی
اوزان	وَاُجْتُنِبَ	یُجْتَنَبُ	اِجْتِنَابًا	فَهُوَ مُجْتَنَبٌ

Scanned by CamScanner

گردان	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِجْتَبِ	وَالنَّهْيُ لَا تَجْتَبِ
اوزان	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِفْتَعِلْ	وَالنَّهْيُ لَا تَفْتَعِلْ

اِجْتَبیٰ: اصل میں اِجْتَبَوَ تھا، قاعدہ یُدْعیٰ سے واؤ کو یا کر لیا گیا پھر یا متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا کو الف کے ساتھ بدل دیا گیا اِجْتَبیٰ ہوا۔

یَجْتَبِیْ: اصل میں یَجْتَبِوُ تھا قاعدہ مذکورہ سے واؤ کو یا کر لینے کے بعد ضمہ یا پر ثقیل ہونے کی وجہ سے یا ساکن ہوگئی ہے یَجْتَبِیْ ہوا۔

اِجْتِبَاءٌ: اصل میں اِجْتِبَاوٌ تھا الف زائدہ کے بعد لام کلمہ میں واؤ واقع ہوا، لہذا واؤ کو ہمزہ کے ساتھ بدل دیا گیا اِجْتِبَاءٌ ہوا۔

مُجْتَبٍ: اصل میں مُجْتَبِوٌ تھا قاعدہ مذکورہ سے واؤ یا ہوگئی اور یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے یا ساکن ہو کے اجتماع ساکنین سے گر گئی مُجْتَبٍ ہوا۔

اُجْتُبِیَ: اصل میں اُجْتُبِوَ تھا قاعدہ مذکورہ سے واؤ یا ہوگئی اُجْتُبِیَ ہوا۔

یُجْتَبیٰ: اصل میں یُجْتَبَوُ تھا واؤ یا ہوگئی پھر یا الف ہوگئی یُجْتَبیٰ ہوا۔

مُجْتَبیً: اصل میں مُجْتَبَوٌ تھا واؤ یا ہو جانے کے بعد یا متحرک ماقبل مفتوح ہونے سے یا الف ہو کے اجتماع ساکنین سے گر گئی مُجْتَبیً ہوا۔

اِجْتَبِ: اصل میں اِجْتَبِوْ تھا واؤ یا ہو کے آخر امر ہونے کی وجہ سے گر گئی اِجْتَبِ ہوا، لَا تَجْتَبِ کو اسی پر قیاس کر لو۔

درس ﴿۶۳﴾

اَمّا تَسْمِیَۃٌ: دراصل میں تَسْمِیْوٌ ابود واؤ یا گشت برحسب قاعدہ یک را افگندند، وتا در آخر عوض آں در آوردند، تَسْمِیَۃٌ شد۔

قانون: ہر جا کہ دو حرف یک جنس بہم آیند یکے را تخفیف کنند بسہ طریق: یکے ادغام چوں فَرٌّ و عَزٌّ دوم حذف برخلاف قیاس چوں ظَلْتُ و مَسْتُ سوم ابدال برخلاف قیاس

Scanned by CamScanner

چوں قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا کہ دراصل دَسّسَهَا بود۔

تَلَقِّ : دراصل تَلَقُّوٌ بود است ضمہ قاف را بکسرہ بدل کردند، واؤ را بیا بدل کردند تَلَقِّيٌ شد، بعدہ یا را ساکن کردند بسبب تحقق التقائے ساکنین میان یا وتنوین، یا را افگندند تَلَقِّ شد زیرا چہ در سخن عرب ہیچ اسم متمکن بیائی کہ در آخر او حرف علت باشد، وپیش وے ضمہ بود، اگر چنیں اتفاق افتد، ضمہ را بکسرہ بدل کنند، اگر حرف علت واؤ باشد یا کنند چوں تَلَقِّ و تَلَاقِ و قَلَنْسِ وأَدْلِ کہ دراصل تَلَقُّوٌ وتَلَاقُوٌ و قَلَنْسُوٌ وأَدْلُوٌ بودہ است۔

ترجمہ : بہر حال تَسْمِيَةٌ اصل میں تَسْمِيُوٌ تھا بقاعدہ مَرْمِيٌّ واؤ یا ہو گیا ایک یا کو گرادیا اور محذوف کے عوض میں تا آخر میں لے آئے تَسْمِيَةٌ ہوا۔

قاعدہ: جس جگہ ایک جنس کے دو حرف جمع ہو جائیں وہاں ایک کی تخفیف کر دیتے ہیں تین طریقوں سے ایک ادغام جیسے فَرَّ اور عَزَّ، دوسرا خلاف قیاس حذف جیسے ظَلْتُ اور مَسْتُ، سوم غیر قانونی ابدال جیسے قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا کہ اصل میں دَسّسَهَا تھا۔

تَلَقِّ : اصل میں تَلَقُّوٌ تھا قاف کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا اور واؤ کو یا سے بدل دیا تَلَقِّيٌ ہوا اسکے بعد یا پر ضمہ ثقیل رکھ کر ساکن کر دیا یا ساکنہ اور تنوین دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے یا کو حذف کیا تَلَقِّ ہو گیا اس لیے کہ کلام عرب میں کوئی ایسا متمکن نہیں ملے گا کہ جس کے آخر میں حرف علت ہو اور اس حرف علت سے پہلے ضمہ ہو اگر کہیں اتفاقاً ایسی صورت بن جائے تو ضمہ کو کسرہ سے بدل دیتے ہیں اور اگر حرف علت واؤ ہوتا ہے تو اس کو یا کر لیتے ہیں جیسے: تَلَقِّ اور تَلَاقِ اور قَلَنْسِ اور أَدْلِ کہ اصل میں تَلَقُّوٌ اور قَلَنْسُوٌ اور أَدْلُوٌ تھا۔

تشریح : مصنفؒ تَسْمِيَةٌ کی تعلیل ذکر کر کے اس قاعدہ کو بیان کر رہے ہیں جس قاعدہ کی روشنی میں تعلیل ہوئی ہے چنانچہ فرماتے ہیں کہ تَسْمِيَةٌ اصل میں تَسْمِيُوٌ تھا الخ۔

قانون: جہاں ایک جنس کے دو حرف جمع ہو جائیں وہاں ایک کی تخفیف کر دیتے ہیں کیوں کہ اجتماع حرفین ثقل کا سبب ہوتا ہے، تخفیف کے تین طریقیں ہیں:

(۱) ادغام: جیسے فَرَّ اور عَزَّ، دو ہم جنس حرفوں کے علحدہ علحدہ ادا کرنے میں جو

Scanned by CamScanner

دشواری ہوتی ہے وہ ان دونوں کے یک دم ادا کرنے میں باقی نہیں رہتی بلکہ ادغام میں دو حرف ہی نہیں رہتے ایک حرف بن جاتے ہیں اور اس میں مخرج پرزور بڑھ جاتا ہے۔

(۲) دوسرا طریقہ غیر قیاسی حذف کا ہے جیسے ظَلَلْتُ میں ایک لام حذف کر کے ظَلْتُ کہا جائے اور مَسَسْتُ میں ایک سین حذف کر کے مَسْتُ کہا جائے یہ دونوں حذف خلاف قیاس ہیں۔

(۳) خلاف قیاس ابدال: جیسے قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا اصل میں دَسَّسَهَا تھا یا سین کو الف سے بدل دیا یہ تبدیلی کسی قاعدہ کے تحت نہیں ہوئی۔

فائدہ: فَرَّ بھاگا، عَرَّ سائل بن کر آیا، مَسَسْتُ میں نے چھوا، ظَلَلْتُ میں نے دن گذارا، یا میں ہو گیا، قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا بے شک نقصان میں رہا جس نے نفس کے ساتھ خیانت کی۔

اس کے بعد مصنفؒ نے تَلَقِّیْ کی تعلیل کو ذکر کیا ہے جو ترجمہ سے ظاہر ہے۔

ضمہ کسرہ میں کیوں تبدیل کیا؟

اب وجہ بتاتے ہیں کہ قاف کا ضمہ کسرہ میں کیوں تبدیل کیا گیا جس کی وجہ سے واؤ کو یا بنانے کی نوبت آئی؟ وجہ یہ ہے کہ کلام عرب میں ایسا کوئی اسم متمکن نہیں ملے گا کہ جس کے آخر میں حرف علت ہو اور اس سے پہلے ضمہ ہو اگر کہیں اتفاقاً ایسی صورت بن جائے تو اس کا فوری علاج کر دیا جاتا ہے کہ ضمہ کو کسرہ سے بدل دیتے ہیں اور حرف علت واؤ ہوتا ہے تو اس کو یا کر لیتے ہیں۔

اُمثلہ ملاحظہ ہوں (۱) تَلَقِّیْ جو اصل میں تَلَقُّوٌ تھا اس کی تعلیل گذر گئی (۲) تَلَاقِیْ مصدر باب تفاعل بمعنی آپس میں ملاقات کرنا اصل میں تَلَاقُوٌ تھا (۳) قَلَنْسٍ ٹوپی پہننا اصل میں قَلَنْسُوٌ تھا (۴)، اَدْلٍ جمع دَلْوٌ بمعنی ڈول اصل میں اَدْلُوٌ تھا ان سب میں وہی تَلَقُّوٌ والا عمل ہوا ہے ان اُمثلہ سے یہ بات واضح ہوگئی کہ تَلَقِّیْ کے باب میں یہ تصرف عین قاعدہ کے مطابق ہے۔

Scanned by CamScanner

صرف لفیف مفروق بریں اصول کہ یاد کردہ شد بیروں می آید، فائے وے را بر معتل فاء قیاس کنند ولام وے را بر معتل لام از ضَرَبَ یَضْرِبُ چوں ع۔

اما لفیف مقرون پس لام وے را بر معتل لام قیاس کنند و عین را بسلامت بگذارند، تا توالی اعلالین لازم نیاید وکلمہ بداں مختل نشود از ضَرَبَ یَضْرِبُ چوں ع۔

ترجمہ: لفیف مفروق کی گردانیں بھی ان ہی اصولوں پر جو کہ یاد کر لیے گئے نکلتی ہیں پس اس کے فا کو معتل فا پر قیاس کر لیں اور اس کے لام کو معتل لام پر قیاس کریں۔

رہا لفیف مقرون پس اس کے لام کو معتل لام پر قیاس کرتے ہیں اور عین کو سلامت رکھتے ہیں تا کہ دو تعلیلیں پے در پے لازم نہ آئیں اور ان کی وجہ سے کلمہ بگڑ نہ جائے۔

ضَرَبَ یَضْرِبُ کے باب سے لفیف مفروق کی ایک صرف صغیر جیسے وَقٰی ع اور ضَرَبَ یَضْرِبُ سے لفیف مقرون جیسے: طَوٰی اور سَمِعَ سے جیسے: قَوِیَ ع۔

بعد ازیں مصنفؒ فرماتے ہیں کہ مثال اور اجوف اور ناقص کے جتنے قوانین اب تک لکھے گئے ہیں ان قوانین سے لفیف مفروق کی گردان بھی نکل سکتی ہے، لفیف مفروق کی فاء کو معتل فا پر اور لام کو معتل لام پر قیاس کریں۔

تشریح: ضَرَبَ یَضْرِبُ کے باب سے لفیف مفروق کی ایک صرف صغیر مصنف نے پیش فرمائی ہے وَقٰی میں رَمٰی کی تعلیل ہے یَقِیْ میں یَعِدُ کی تعلیل ہے کہ اصل میں یَوْقِیُ تھا واؤ یا اور کسرہ لازم کے بیچ میں واقع ہوئی اور یا کی حرکت واؤ کا مخالف ہے لہذا واؤ گر گیا اور آخری یا پر ضمہ ثقیل ہونے سے ساکن ہوگئی یَقِیْ ہوا، وِقَایَۃً وَقْیاً دونوں مصدر ہیں بمعنی نگہبانی کرنا، اس میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی، وَاقٍ اصل میں وَاقِیٌ تھا کسرہ کے بعد یا پر ضمہ ثقیل ہے اس لیے ساکن ہو کے اجتماع ساکنین سے گر گئی اور تنوین قاف کے زیر ساتھ لاحق ہوگئی وَاقٍ ہوا۔

وُقِیَ: میں تعلیل نہیں ہوئی، یُوْقٰی اصل میں یُوْقَیُ تھا یا متحرک ما قبل مفتوح ہونے سے یا الف ہوگئی یُوْقٰی ہوا، مُوْقِیٌ میں مَرْمِیٌّ کا قاعدہ ہے کہ اصل میں مَوْقُوْیٌ تھا واؤ کو یا

کر کے یا کا یا میں ادغام کر دیا گیا اور ماقبل کے ضمہ کو کسرہ کے ساتھ بدل دیا گیا مُوْقِیٌّ ہوا اور مصنف کا قول فـذاک کے معنی وہ شخص ہے جس کی نگہبانی کی گئی یعنی جس کی نگہبانی کی گئی ہو اس کو مُوْقِیٌّ کہا جاتا ہے، قِ: امر معروف کا صیغہ واحد مذکر حاضر ہے اور اس کو تَقِيِ سے بنایا گیا ہے پس علامت مضارع کو حذف کر کے آخر سے حرف علت یا کو گرا دیا گیا قِ ہوا، اور لاَ تَقِ: کے آخر سے بھی یا ساقط ہوگئی، وَجِـیَ سَمِعَ کے وزن پر صیغہ ماضی ہے اس میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی یُوْجِیٰ اصل میں یُوْجَیُ تھا یَسْمَعُ کے وزن پر یا متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یُوْجیٰ ہوا، وَجْیاً مصدر بمعنی بیل وغیرہ کا سم گھس جانا، وَاجٍ میں وَاقٍ کی تعلیل ہے اور یُوْجیٰ میں یُوْقیٰ کی تعلیل ہے اور مُوْجِیٌّ میں مُوْقِیٌّ کی تعلیل ہے اور اِیْجَ اصل میں اِیْجَا تھا اِسْمَعْ کے وزن پر اور لاتَوْجَ اصل میں لاتَوْجَا تھا لاَ تَسْمَعْ کے وزن پر دونوں سے الف گر گئی۔

قوله: اما لفیف مقرون ہو: یعنی صرفی لوگ لفیف مقرون کے لام کلمہ کو معتل لام پر قیاس کرتے ہیں اور عین کلمہ کو بحال رکھتے ہیں تا کہ ایک ہی کلمہ میں دو تعلیل کیے بعد دیگرے ہونا لازم نہ آوے اور لگاتار دو تعلیل سے کلمہ میں خلل واقع نہ ہو جاوے بعد ازیں ضَـرَبَ یَـضْـرِبُ کے باب سے مصنف نے لفیف مقرون کی ایک صرف صغیر پیش فرمائی ہے طَوَیٰ میں رَمَیٰ کی تعلیل ہے یَطْوِیْ میں یَرْمِیْ کی تعلیل ہے طَیّاً مصدر بمعنی لپیٹنا اصل میں طَوْیاً تھا مَرْمِیٌّ کی تعلیل ہوئی ہے طَاوٍ اصل میں طَاوِیٌ تھا رَامٍ کی تعلیل ہے مَطْوِیٌّ میں بھی مَرْمِیٌّ کی تعلیل ہے اِطْوِ اصل میں اِطْوِیْ تھا اِضْرِبْ کے وزن پر اِرْمِ کی تعلیل ہے۔

تشریح: قَوِیَ اصل میں قَوِوَ تھا سَمِعَ کے وزن پر واؤ متحرک ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے واؤ یا ہوگئی قَوِیَ ہوا یَـقْوِیٰ اصل میں یَـقْوَوُ تھا جو واؤ ماضی میں تیسرے کلمہ میں تھی وہ مضارع میں چوتھے کلمہ میں واقع ہوئی، اور ماقبل کی حرکت واؤ کے مخالف ہے لہذا واؤ یا ہوگئی پھر یا متحرک ماقبل مفتوح ہونے سے یا الف ہوگئی یَـقْوٰی ہوا، قُـوَّةً اصل میں قُوْوَةً تھا فُعْلَةً کے وزن پر اول کو ثانی میں ادغام کر دیا گیا قُوَّةً ہوا القَـوِیٌّ کَرِیْمٌ کے وزن پر

صیغہ اسم فاعل ہے اصل میں قَوِیْوٌ تھا سَرْمِیٌّ کے قاعدہ سے ثانی واؤ یا ہوگئی پھر اول یا کو ثانی یا میں ادغام کردیا گیا قَوِیٌّ ہوا۔

مَقْوِیٌّ : اصل میں مَقْوُوْوٌ تھا اول واؤ کے پیش کو زیر سے بدل کے دوسری واؤ کو یا کرلیا گیا پھر واؤ یا جمع ہوگئے اول ساکن ہونے کی وجہ سے آخری واؤ کو یا سے بدل دیا گیا اور اول یا کو ثانی میں ادغام کردیا گیا مَقْوِیٌّ ہوا یَقْوٰی یُقْوٰی اصل میں یَقْوَوُ یُقْوَوُ تھا، قاعدہ مذکورہ سے ثانی واؤ کو یا کرلیا گیا پھر یا کو الف کرلیا گیا یَقْوٰی اور یُقْوٰی ہوا، اِقْوَلاَ کے آخر سے الف ساقط ہوگیا ہے۔

درس ﴿٦٤﴾

بحث اثبات فعل ماضی معروف

گردان	ذَبَّ	ذَبَّا	ذَبُّوْا	ذَبَّتْ	ذَبَّتَا	ذَبَبْنَ	ذَبَبْتَ
اوزان	نَصَرَ	نَصَرَا	نَصَرُوْا	نَصَرَتْ	نَصَرَتَا	نَصَرْنَ	نَصَرْتَ
گردان	ذَبَبْتُمَا	ذَبَبْتُمْ	ذَبَبْتِ	ذَبَبْتُمَا	ذَبَبْتُنَّ	ذَبَبْتُ	ذَبَبْنَا
اوزان	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُمْ	نَصَرْتِ	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُنَّ	نَصَرْتُ	نَصَرْنَا

ذَبَّ: دفع کیا اس ایک مرد، زمانہ گذشتہ میں، نے صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف اصل میں ذَبَبَ تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے اور دونوں متحرک ہیں اور ان کا ماقبل بھی متحرک ہے دو متحرک با ایک دوسرے میں مدغم نہیں ہوسکتے لہذا پہلے با کو ساکن کردیا پھر پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا ذَبَّ ہوا ذَبَّتَا تک یہی تعلیل ہوگی، بقیہ صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ذَبَّ	ذَبَبَ	ذَبْبَ	ذَبَّ

قاعدہ : اگر دو حرف ایک جنس کے جمع ہوں اور دونوں متحرک ہوں تو دونوں میں ادغام کا عمل نہیں ہوسکتا اور اگر دونوں ساکن ہوں تو بھی مدغم نہیں ہوسکتا اور اگر پہلا متحرک ہو اور

Scanned by CamScanner

دوسرا ساکن ہو تو بھی ادغام نہیں ہوسکتا اور اگر پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو ادغام ہوسکتا ہے۔

بحث اثبات فعل ماضی مجہول

گردان	ذُبَّ	ذُبَّا	ذُبُّوْا	ذُبَّتْ	ذُبَّتَا	ذُبِبْنَ	ذُبِبْتَ
اوزان	نُصِرَ	نُصِرَا	نُصِرُوْا	نُصِرَتْ	نُصِرَتَا	نُصِرْنَ	نُصِرْتَ
گردان	ذُبِبْتُمَا	ذُبِبْتُمْ	ذُبِبْتِ	ذُبِبْتُمَا	ذُبِبْتُنَّ	ذُبِبْتُ	ذُبِبْنَا
اوزان	نُصِرْتُمَا	نُصِرْتُمْ	نُصِرْتِ	نُصِرْتُمَا	نُصِرْتُنَّ	نُصِرْتُ	نُصِرْنَا

ذُبَّ: دفع کیا گیا وہ ایک مرد، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی مجہول، ذُبَّ اصل میں ذُبِبَ تھا دو حرف ایک جنس کے اکھٹے ہوئے اور دونوں متحرک مذکورہ قاعدہ کے مطابق دونوں میں ادغام نہیں ہوسکتا لہذا پہلے با کو ساکن کردیا اور دوسرے میں ادغام کردیا ذُبَّ ہوا ذُبَّتَا تک یہی تعلیل ہوگی اور بقیہ صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

فائدہ: معروف ومجہول تعلیل میں یکساں ہیں۔

بحث اثبات فعل مضارع معروف

گردان	يَذُبُّ	يَذُبَّانِ	يَذُبُّوْنَ	تَذُبُّ	تَذُبَّانِ	يَذْبُبْنَ	تَذُبُّ
اوزان	يَنْصُرُ	يَنْصُرَانِ	يَنْصُرُوْنَ	تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	يَنْصُرْنَ	تَنْصُرُ
گردان	تَذُبَّانِ	تَذُبُّوْنَ	تَذُبِّيْنَ	تَذُبَّانِ	تَذْبُبْنَ	اَذُبُّ	نَذُبُّ
اوزان	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُوْنَ	تَنْصُرِيْنَ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرْنَ	اَنْصُرُ	نَنْصُرُ

يَذُبُّ: دفع کرتا ہے یا دفع کرے گا وہ ایک مرد، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف، يَذُبُّ اصل میں يَذْبُبُ تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے اور دونوں متحرک ہیں ادغام نہیں ہوسکتا لہذا پہلے با کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اس کے بعد پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا يَذُبُّ ہوگیا يَذْبُبْنَ تَذْبُبْنَ کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

Scanned by CamScanner

يَذُبُّ	يَذْبُبُ	يَذْبَبُ	يَذُبُّ

بحث اثبات فعل مضارع مجهول

گردان	يُذَبُّ	يُذَبَّانِ	يُذَبُّوْنَ	تُذَبُّ	تُذَبَّانِ	يُذْبَبْنَ	تُذَبُّ
اوزان	يُنْصَرُ	يُنْصَرَانِ	يُنْصَرُوْنَ	تُنْصَرُ	تُنْصَرَانِ	يُنْصَرْنَ	تُنْصَرُ
گردان	تُذَبَّانِ	تُذَبُّوْنَ	تُذْبَبْنَ	تُذَبِّيْنَ	تُذَ[illegible]نِ	اُذَبُّ	نُذَبُّ
اوزان	تُنْصَرَانِ	تُنْصَرُوْنَ	تُنْصَرِيْنَ	تُنْصَرَانِ	تُنْصَرْنَ	اُنْصَرُ	نُنْصَرُ

يُذَبُّ: دفع کیا جاتا ہے یا دفع کیا جائے گا وہ ایک مرد، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع مجہول يُذَبُّ اصل میں يُذْبَبُ تھا، تعلیل بعینہ معروف والی ہے۔

يُذَبُّ	يُذْبَبُ	يُذْبَبُ	يُذَبُّ

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

گردان	لَنْ يَذُبَّ	لَنْ يَذُبَّا	لَنْ يَذُبُّوْا	لَنْ تَذُبَّ	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ يَذْبُبْنَ
اوزان	لَنْ يَنْصُرَ	لَنْ يَنْصُرَا	لَنْ يَنْصُرُوْا	لَنْ تَنْصُرَ	لَنْ تَنْصُرَا	لَنْ يَنْصُرْنَ
گردان	لَنْ تَذُبَّ	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ تَذُبُّوْا	لَنْ تَذُبِّيْ	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ تَذْبُبْنَ
اوزان	لَنْ تَنْصُرَ	لَنْ تَنْصُرَا	لَنْ تَنْصُرُوْا	لَنْ تَنْصُرِيْ	لَنْ تَنْصُرَا	لَنْ تَنْصُرْنَ

گردان	لَنْ اَذُبَّ	لَنْ نَذُبَّ
اوزان	لَنْ اَنْصُرَ	لَنْ نَنْصُرَ

لَنْ يَذُبَّ: ہرگز دفع نہیں کرے گا وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف لَنْ يَذُبَّ اصل میں لَنْ يَذْبُبَ تھا تعلیل بعینہ مضارع معروف والی ہے۔

لَنْ يَذُبَّ	لَنْ يَذْبُبَ	لَنْ يَذْبُبَ	لَنْ يَذُبَّ

Scanned by CamScanner

بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

گردان	لَنْ يُذَبَّ	لَنْ يُذَبَّا	لَنْ يُذَبُّوْا	لَنْ تُذَبَّ	لَنْ تُذَبَّا	لَنْ يُذْبَبْنَ
اوزان	لَنْ يُنْصَرَ	لَنْ يُنْصَرَا	لَنْ يُنْصَرُوْا	لَنْ تُنْصَرَ	لَنْ تُنْصَرَا	لَنْ يُنْصَرْنَ
گردان	لَنْ تُذَبَّ	لَنْ تُذَبَّا	لَنْ تُذَبُّوْا	لَنْ تُذَبِّيْ	لَنْ تُذَبَّا	لَنْ تُذْبَبْنَ
اوزان	لَنْ تُنْصَرَ	لَنْ تُنْصَرَا	لَنْ تُنْصَرُوْا	لَنْ تُنْصَرِيْ	لَنْ تُنْصَرَا	لَنْ تُنْصَرْنَ

گردان	لَنْ اُذَبَّ	لَنْ نُذَبَّ
اوزان	لَنْ اُنْصَرَ	لَنْ نُنْصَرَ

لَن یُذَبَّ: ہرگز نہیں دفع کیا جائے گا وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول اس بحث کی تعلیل کو مضارع مجہول پر قیاس کرلو۔

لَن یُذَبَّ	لَن یُذْبَبَ	لَن یُذَبْبَ	لَن یُذَبَّ

درس ﴿۶۵﴾

بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

گردان	لَمْ يَذُبَّ	لَمْ يَذُبَّا	لَمْ يَذُبُّوْا	لَمْ تَذُبَّ	لَمْ تَذُبَّا	لَمْ يَذْبُبْنَ
اوزان	لَمْ يَنْصُرْ	لَمْ يَنْصُرَا	لَمْ يَنْصُرُوْا	لَمْ تَنْصُرْ	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ يَنْصُرْنَ
گردان	لَمْ تَذُبَّ	لَمْ تَذُبَّا	لَمْ تَذُبُّوْا	لَمْ تَذُبِّيْ	لَمْ تَذُبَّا	لَمْ تَذْبُبْنَ
اوزان	لَمْ تَنْصُرْ	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ تَنْصُرُوْا	لَمْ تَنْصُرِيْ	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ تَنْصُرْنَ

گردان	لَمْ اَذُبَّ	لَمْ نَذُبَّ
اوزان	لَمْ اَنْصُرْ	لَمْ نَنْصُرْ

لَمْ یَذُبَّ: نہیں دفع کیا اس ایک مرد نے، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف لَمْ یَذُبَّ اصل میں لَمْ یَذْبُبْ تھا دو حرف ایک جنس کے

جمع ہو گئے دونوں متحرک ہیں با اول سے پہلے والا حرف ساکن ہے لہذا باء اول کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اب دونوں باء میں ادغام نہیں ہو سکتا کیوں کہ دونوں ساکن ہو گئے لہذا باء ثانی کو فتحہ کی حرکت دے دی گئی کیوں کہ وہ اخف الحرکات ہے اس کے بعد ادغام کا قاعدہ پائے جانے کی وجہ سے ایک کا دوسرے میں ادغام کر دیا گیا لَمْ یَذُبَّ ہو گیا، جمع مؤنث غائب وحاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَمْ یَذُبَّ	لَمْ یَذُبِّ	لَمْ یَذْبُبْ	لَمْ یَذُبَّ	لَمْ یَذُبِّ

بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

گردان	لَمْ یُذَبَّ	لَمْ یُذَبَّا	لَمْ یُذَبُّوْ	لَمْ تُذَبَّ	لَمْ تُذَبَّا	لَمْ یُذْبَبْنَ
اوزان	لَمْ یُنْصَرْ	لَمْ یُنْصَرَا	لَمْ یُنْصَرُوْا	لَمْ تُنْصَرْ	لَمْ تُنْصَرَا	لَمْ یُنْصَرْنَ
گردان	لَمْ تُذَبَّ	لَمْ تُذَبَّا	لَمْ تُذَبُّوْ	لَمْ تُذَبِّي	لَمْ تُذَبَّا	لَمْ تُذْبَبْنَ
اوزان	لَمْ تُنْصَرْ	لَمْ تُنْصَرَا	لَمْ تُنْصَرُوْا	لَمْ تُنْصَرِي	لَمْ تُنْصَرَا	لَمْ تُنْصَرْنَ
گردان	لَمْ اُذَبَّ	لَمْ نُذَبَّ				
اوزان	لَمْ اُنْصَرْ	لَمْ نُنْصَرْ				

لَمْ یُذَبَّ: نہیں دفع کیا گیا وہ ایک مرد، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف پر قیاس کرلو۔

لَمْ یُذَبَّ	لَمْ یُذَبِّ	لَمْ یُذْبَبْ	لَمْ یُذَبَّ	لَمْ یُذَبِّ

بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

گردان	لَیَذُبَّنَّ	لَیَذُبَّانِّ	لَیَذُبُّنَّ	لَتَذُبَّنَّ	لَتَذُبَّانِّ	لَیَذْبُبْنَانِّ
اوزان	لَیَنْصُرَنَّ	لَیَنْصُرَانِّ	لَیَنْصُرُنَّ	لَتَنْصُرَنَّ	لَتَنْصُرَانِّ	لَیَنْصُرْنَانِّ

Scanned by CamScanner

گردان	لَتَذُبَّنَّ	لَتَذُبَّانِّ	لَتَذُبُّنَّ	لَتَذُبِّنَّ	لَتَذُبَّانِّ	لَتَذْبُبْنَانِّ
اوزان	لَتَنْصُرَنَّ	لَتَنْصُرَانِّ	لَتَنْصُرُنَّ	لَتَنْصُرِنَّ	لَتَنْصُرَانِّ	لَتَنْصُرْنَانِّ
گردان	لَأَذُبَّنَّ	لَنَذُبَّنَّ				
اوزان	لَأَنْصُرَنَّ	لَنَنْصُرَنَّ				

لَيَذُبَّنَّ: ضرور بالضرور دفع کرے گا وہ ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل لَيَذُبَّنَّ اصل میں لَيَذْبُبَنَّ تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے دونوں متحرک ہیں لہذا پہلے با کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی گئی قاعدہ پایا گیا پہلا حرف ساکن دوسرا متحرک پہلے با کا دوسرے با میں ادغام کیا لَيَذُبَّنَّ ہو گیا لَيَذْبُبْنَانِّ لَتَذْبُبْنَانِّ کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

لَيَذُبَّنَّ	لَيَذُبِّنَّ	لَيَذُبُّنَّ	لَيَذْبُبَنَّ

بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

گردان	لَيُذَبَّنَّ	لَيُذَبَّانِّ	لَيُذَبُّنَّ	لَتُذَبَّنَّ	لَتُذَبَّانِّ	لَيُذْبَبْنَانِّ
اوزان	لَيُنْصَرَنَّ	لَيُنْصَرَانِّ	لَيُنْصَرُنَّ	لَتُنْصَرَنَّ	لَتُنْصَرَانِّ	لَيُنْصَرْنَانِّ
گردان	لَتُذَبَّنَّ	لَتُذَبَّانِّ	لَتُذَبُّنَّ	لَتُذَبِّنَّ	لَتُذَبَّانِّ	لَتُذْبَبْنَانِّ
اوزان	لَتُنْصَرَنَّ	لَتُنْصَرَانِّ	لَتُنْصَرُنَّ	لَتُنْصَرِنَّ	لَتُنْصَرَانِّ	لَتُنْصَرْنَانِّ
گردان	لَأُذَبَّنَّ	لَنُذَبَّنَّ				
اوزان	لَأُنْصَرَنَّ	لَنُنْصَرَنَّ				

لَيُذَبَّنَّ: ضرور بالضرور دفع کیا جائے گا وہ ایک مرد زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد مذکر غائب بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول اس بحث کے تمام صیغوں کو بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف پر قیاس کرلو۔

Scanned by CamScanner

لَیُذْہَبَنَّ	لَیُذْہَبَنَ	لَیُذْہَبُنَ	لَیُذْہَبُنَّ

بحث لام تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل معروف

گردان	لَیَذْہَبَنْ	لَیَذْہَبُنْ	لَتَذْہَبَنْ	لَتَذْہَبَنْ
اوزان	لَیَنْصُرَنْ	لَیَنْصُرُنْ	لَتَنْصُرَنْ	لَتَنْصُرَنْ
گردان	لَتَذْہَبُنْ	لَتَذْہَبِنْ	لَاَذْہَبَنْ	لَنَذْہَبَنْ
اوزان	لَتَنْصُرُنْ	لَتَنْصُرِنْ	لَاَنْصُرَنْ	لَنَنْصُرَنْ

لَیَذْہَبَنْ: البتہ ضرور دفع کرے گا وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث لام تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل معروف تعلیل بعینہ لام تاکید بانون ثقیلہ معروف والی ہے۔

لَیَذْہَبَنْ	لَیَذْہَبَنَ	لَیَذْہَبُنَ	لَیَذْہَبُنْ

بحث لام تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل مجہول

گردان	لَیُذْہَبَنْ	لَیُذْہَبُنْ	لَتُذْہَبَنْ	لَتُذْہَبَنْ
اوزان	لَیُنْصَرَنْ	لَیُنْصَرُنْ	لَتُنْصَرَنْ	لَتُنْصَرَنْ
گردان	لَتُذْہَبُنْ	لَتُذْہَبِنْ	لَاُذْہَبَنْ	لَنُذْہَبَنْ
اوزان	لَتُنْصَرُنْ	لَتُنْصَرِنْ	لَاُنْصَرَنْ	لَنُنْصَرَنْ

لَیُذْہَبَنْ: البتہ ضرور دفع کیا جائے گا وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث لام تاکید بانون خفیفہ درفعل مستقبل مجہول تعلیل بعینہ لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول والی ہے۔

لَیُذْہَبَنْ	لَیُذْہَبُنَ	لَیُذْہَبَنَ	لَیُذْہَبُنْ

Scanned by CamScanner

درس ﴿٦٦﴾

بحث امر حاضر معروف

گردان	ذُبَّ	ذُبَّا	ذُبُّوْا	ذُبِّيْ	ذُبَّا	اُذْبُبْنَ
اوزان	اُنْصُرْ	اُنْصُرَا	اُنْصُرُوْا	اُنْصُرِيْ	اُنْصُرَا	اُنْصُرْنَ

ذُبَّ: دفع کرتو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف، ذُبَّ اصل میں اُذْبُبْ تھا پہلے با کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دے دی، دوساکن جمع ہوگئے لہذا ادغام نہیں ہوسکتا، فتحہ دوسرے با کو دیدیا پھر قاعدہ پایا گیا پہلا با ساکن دوسرا متحرک پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا اور چوں کہ ہمزہ وصل لائے تھے ابتداء بالسکون کی مجبوری کی وجہ سے اب وہ مجبوری ختم ہوگئی لہذا ہمزہ کو گرادیا، ذُبَّ ہوگیا۔

جمع مؤنث حاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

ذُبَّ	اُذْبُبْ	اُذُبْ	اُذْبُبَ	اُذُبَّ	ذُبَّ

بحث امر حاضر مجهول

گردان	لِتُذَبَّ	لِتُذَبَّا	لِتُذَبُّوْا	لِتُذَبِّيْ	لِتُذَبَّا	لِتُذْبَبْنَ
اوزان	لِتُنْصَرْ	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرُوْا	لِتُنْصَرِيْ	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرْنَ

لِتُذَبَّ: چاہیے کہ دفع کیا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر مجہول، لِتُذَبَّ اصل میں لِتُذْبَبْ تھا پہلے با کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دے دی پھر دونوں باؤں کے ساکن ہونے کی وجہ سے دوسرے با پر فتحہ لے آئے اب ہوگیا پہلا ساکن دوسرا متحرک ایک کا دوسرے میں ادغام کردیا لِتُذَبَّ ہوگیا تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی علاوہ لِتُذْبَبْنَ کے کیوں کہ یہ اپنی اصل پر ہے۔

لِتُذَبَّ	لِتُذْبَبْ	لِتُذَبْبْ	لِتُذَبَبَ	لِتُذَبَّ

Scanned by CamScanner

بحث امر غائب معروف

گردان	لِيَذْهَبْ	لِيَذْهَبَا	لِيَذْهَبُوْا	لِتَذْهَبْ
اوزان	لِيَنْصُرْ	لِيَنْصُرَا	لِيَنْصُرُوْا	لِتَنْصُرْ
گردان	لِتَذْهَبَا	لِيَذْهَبْنَ	لِاَذْهَبْ	لِنَذْهَبْ
اوزان	لِتَنْصُرَا	لِيَنْصُرْنَ	لِاَنْصُرْ	لِنَنْصُرْ

لِيَذْهَبْ: چاہیے کہ دفع کرے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث امر غائب معروف لِيَذْهَبْ اصل میں لِيَذْهَبُ تھا عینہ تعلیل امر حاضر مجہول والی ہے۔

لِيَذْهَبْ	لِيَذْهُبْ	لِيَذْهُبْ	لِيَذْهُبَ	لِيَذْهَبْ

بحث امر غائب مجہول

گردان	لِيُذْهَبْ	لِيُذْهَبَا	لِيُذْهَبُوْا	لِتُذْهَبْ
اوزان	لِيُنْصَرْ	لِيُنْصَرَا	لِيُنْصَرُوْا	لِتُنْصَرْ
گردان	لِتُذْهَبَا	لِيُذْهَبْنَ	لِاُذْهَبْ	لِنُذْهَبْ
اوزان	لِتُنْصَرَا	لِيُنْصَرْنَ	لِاُنْصَرْ	لِنُنْصَرْ

لِيُذْهَبْ: چاہیے کہ دفع کیا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث امر غائب مجہول لِيُذْهَبْ اصل میں لِيُذْهَبُ تھا تعلیل بعینہ امر غائب معروف والی ہے۔

لِيُذْهَبْ	لِيُذْهَبْ	لِيُذْهَبْ	لِيُذْهَبَ	لِيُذَبْ

بحث امر حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	ذْهَبَنَّ	ذْهَبَانِّ	ذْهَبُنَّ	ذْهَبِنَّ	ذْهَبَانِّ	اُذْهَبْنَانِّ
اوزان	اُنْصُرَنَّ	اُنْصُرَانِّ	اُنْصُرُنَّ	اُنْصُرِنَّ	اُنْصُرَانِّ	اُنْصُرْنَانِّ

ذْهَبَنَّ: ضرور بالضرور دفع کر تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر بحث

Scanned by CamScanner

امر حاضر معروف بانون ثقیلہ ذُبَّنَّ اصل میں اُذْہَبْنَ تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے اور دونوں متحرک تھے پہلے با کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اب پہلا با ساکن دوسرا متحرک با کا با میں ادغام کر دیا شروع میں ہمزہ ابتدا بالسکون کی مجبوری کی وجہ سے لایا گیا تھا اب وہ مجبوری ختم ہو گئی لہذا ہمزہ کو گرا دیا ذُبَّنَّ ہو گیا جمع مؤنث حاضر کے علاوہ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہو گی۔

ذُبَّنَّ	اُذْہَبْنَّ	اُذْہَبَنَّ	اُذْبَّنَّ	ذُبَّنَّ

بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لِتُذْہَبَنَّ	لِتُذْہَبَانِّ	لِتُذْہَبُنَّ	لِتُذْہَبِنَّ	لِتُذْہَبَانِّ	لِتُذْہَبْنَانِّ
اوزان	لِتُنْصَرَنَّ	لِتُنْصَرَانِّ	لِتُنْصَرُنَّ	لِتُنْصَرِنَّ	لِتُنْصَرَانِّ	لِتُنْصَرْنَانِّ

لِتُذْہَبَنَّ: چاہیے کہ ضرور بالضرور دفع کیا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ لِتُذْہَبَنَّ اصل میں لِتُذْہَبَنَّ ہے اس بحث کی تعلیل کو بحث امر حاضر مجہول پر قیاس کر لو۔

لِتُذْبَّنَّ	لِتُذْہَبَنَّ	لِتُذْہَبَنَّ	لِتُذَبَّنَّ

بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ

گردان	لِیَذْبُنَّ	لِیَذْبَّانِّ	لِیَذْبُنَّ	لِتَذْبُنَّ
اوزان	لِیَنْصُرَنَّ	لِیَنْصُرَانِّ	لِیَنْصُرُنَّ	لِتَنْصُرَنَّ
گردان	لِتَذْبَّانِّ	لِیَذْبُبْنَانِّ	لِاَذْبُنَّ	لِنَذْبُنَّ
اوزان	لِتَنْصُرَانِّ	لِیَنْصُرْنَانِّ	لِاَنْصُرَنَّ	لِنَنْصُرَنَّ

لِیَذْبُنَّ: چاہیے کہ ضرور بالضرور دفع کرے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ لِیَذْبُنَّ اصل میں لِیَذْہَبَنَّ تھا اس بحث کی تعلیل کو بحث امر غائب معروف پر قیاس کر لو۔

Scanned by CamScanner

لِیَذْبَنَّ	لِیَنْبَبَنَّ	لِیَذْبَبَنَّ	لِیَذْبَنَّ

بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لِیُذْبَنَّ	لِیُذْبَانِّ	لِیُذْبُنَّ	لِتُذْبَنَّ
اوزان	لِیُنْصَرَنَّ	لِیُنْصَرَانِّ	لِیُنْصَرُنَّ	لِتُنْصَرَنَّ
گردان	لِتُذْبَانِّ	لِیُذْبَنَانِّ	لِاُذْبَنَّ	لِنُذْبَنَّ
اوزان	لِتُنْصَرَانِّ	لِیُنْصَرْنَانِّ	لِاُنْصَرَنَّ	لِنُنْصَرَنَّ

لِیُذْبَنَّ: چاہیے کہ ضرور بالضرور دفع کیا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث امر غائب مجہول بانون ثقیلہ لِیُذْبَنَّ اصل میں لِیُذْبَنَّ ہے بعینہ تعلیل وہی ہوگی جو امر غائب معروف بانون ثقیلہ میں ہوئی ہے۔

لِیُذْبَنَّ	لِیُذْبَبَنَّ	لِیُذْبَبَنَّ	لِیُذْبَنَّ

بحث امر حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	ذُبَنْ	ذُبُنْ	ذُبِنْ
اوزان	اُنْصُرَنْ	اُنْصُرُنْ	اُنْصُرِنْ

ذُبَنْ: ضرور دفع کر تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر معروف بانون خفیفہ ذُبَنْ اصل میں اُذْبُبَنْ تھا بعینہ تعلیل امر حاضر معروف بانون ثقیلہ والی ہے۔

ذُبَنْ	اُذْبُبَنْ	اُذْبُبَنْ	اُذْبَنْ	ذُبَنْ

بحث امر حاضر مجہول بانون خفیفہ

گردان	لِتُذْبَنْ	لِتُذْبُنْ	لِتُذْبَنْ
اوزان	لِتُنْصَرَنْ	لِتُنْصَرُنْ	لِتُنْصَرِنْ

لِتُذْبَنْ: چاہیے کہ ضرور دفع کیا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر

Scanned by CamScanner

حاضر بحث امر حاضر مجہول بانون خفیفہ لِتُذْهَنْ اصل میں لِتُذْهَبَنَّ تھا جس کی تعلیل امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ والی ہے۔

لِتُذْهَنْ	لِتُذْهَبِنْ	لِتُذْهَبُنْ	لِتُذْهَنْ

بحث امر غائب معروف بانون خفیفہ

گردان	لِيَذْهَنْ	لِيَذْهُنْ	لِتَذْهَنْ	لِاَذْهَنْ	لِنَذْهَنْ
اوزان	لِيَنْصُرَنْ	لِيَنْصُرُنْ	لِتَنْصُرَنْ	لِاَنْصُرَنْ	لِنَنْصُرَنْ

لِيَــذْهَــنْ: چاہیے کہ ضرور دفع کرے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث امر غائب معروف بانون خفیفہ لِيَــذْهَنْ اصل میں لِيَــذْهَبَنْ تھا اس بحث کی تعلیل کو بحث امر غائب معروف بانون ثقیلہ پر قیاس کرلو۔

لِيَذْهَنْ	لِيَذْهَبَنْ	لِيَذْهَبُنْ	لِيَذْهَنْ

بحث امر غائب مجہول بانون خفیفہ

گردان	لِيُذْهَنْ	لِيُذْهُنْ	لِتُذْهَنْ	لِاُذْهَنْ	لِنُذْهَنْ
اوزان	لِيُنْصَرَنْ	لِيُنْصَرُنْ	لِتُنْصَرَنْ	لِاُنْصَرَنْ	لِنُنْصَرَنْ

لِيُذْهَنْ: چاہیے کہ ضرور دفع کیا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب مجہول بانون خفیفہ لِيُذْهَنْ اصل میں لِيُذْهَبَنْ تھا اس بحث کی تعلیل کو امر غائب مجہول بانون ثقیلہ پر قیاس کرلو۔

لِيُذْهَنْ	لِيُذْهَبَنْ	لِيُذْهَبُنْ	لِيُذْهَنْ

درس ﴿٦٧﴾

بحث نہی حاضر معروف

گردان	لَا تَذْہَبْ	لَا تَذْہَبَا	لَا تَذْہَبُوْا	لَا تَذْہَبِيْ	لَا تَذْہَبَا	لَا تَذْہَبْنَ
اوزان	لَا تَنْصُرْ	لَا تَنْصُرَا	لَا تَنْصُرُوْا	لَا تَنْصُرِيْ	لَا تَنْصُرَا	لَا تَنْصُرْنَ

Scanned by CamScanner

لَا تَذُبْ: دفع مت کرتو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر معروف لَا تَذُبْ اصل میں لَا تَذْبُبْ تھا اس بحث کی تعلیل کو بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف پر قیاس کرلو۔

لَا تَذُبْ	لَا تَذْبُبْ	لَا تَذْبُبْ	لَا تَذْبُبْ	لَا تَذُبَّ

بحث نہی حاضر مجہول

گردان	لَا تُذَبّْ	لَا تُذَبَّا	لَا تُذَبُّوْا	لَا تُذَبِّيْ	لَا تُذَبَّا	لَا تُذْبَبْنَ
اوزان	لَا تُنْصَرْ	لَا تُنْصَرَا	لَا تُنْصَرُوْا	لَا تُنْصَرِيْ	لَا تُنْصَرَا	لَا تُنْصَرْنَ

لَا تُذَبْ: دفع نہ کیا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر مجہول لَا تُذَبْ اصل میں لَا تُذْبَبْ تھا اس بحث کی تعلیل کو بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول پر قیاس کرلو۔

لَا تُذَبْ	لَا تُذْبَبْ	لَا تُذْبَبْ	لَا تُذْبَبْ	لَا تُذَبَّ

بحث نہی غائب معروف

گردان	لَا يَذُبْ	لَا يَذُبَّا	لَا يَذُبُّوْا	لَا تَذُبْ
اوزان	لَا يَنْصُرْ	لَا يَنْصُرَا	لَا يَنْصُرُوْا	لَا تَنْصُرْ
گردان	لَا تَذُبَّا	لَا يَذْبُبْنَ	لَا اَذُبْ	لَا نَذُبْ
اوزان	لَا تَنْصُرَا	لَا يَنْصُرْنَ	لَا اَنْصُرْ	لَا نَنْصُرْ

لَا يَذُبْ: دفع نہ کرے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث نہی غائب معروف لَا يَذُبْ اصل میں لَا يَذْبُبْ تھا، اس بحث کی تعلیل کو بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کے غائب کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا يَذُبْ	لَا يَذْبُبْ	لَا يَذْبُبْ	لَا يَذْبُبْ	لَا يَذُبُّ

بحث نہی غائب مجہول

گردان	لاَ یُذَبْ	لاَ یُذَبَا	لاَ یُذَبُّوْا	لاَ تُذَبْ
اوزان	لاَ یُنْصَرْ	لاَ یُنْصَرَا	لاَ یُنْصَرُوْا	لاَ تُنْصَرْ
گردان	لاَ تُذَبَّا	لاَ یُذْبَبْنَ	لاَ اُذَبْ	لاَ نُذَبْ
اوزان	لاَ تُنْصَرَا	لاَ یُنْصَرْنَ	لاَ اُنْصَرْ	لاَ نُنْصَرْ

لاَ یُذَبْ: نہ دفع کیا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث نہی غائب مجہول لاَیُذَبْ اصل میں لاَ یُذْبَبْ تھا اس بحث کی تعلیل کو بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول کے غائب کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لاَ یُذَبْ	لاَ یُذُبَبْ	لاَ یُذَبَبْ	لاَ یُذَبْ

بحث نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	لاَ تَذُبَّنَّ	لاَ تَذُبَّانِّ	لاَ تَذُبُّنَّ	لاَ تَذُبِّنَّ	لاَ تَذُبَّانِّ	لاَ تَذْبُبْنَانِّ
اوزان	لاَ تَنْصُرَنَّ	لاَ تَنْصُرَانِّ	لاَ تَنْصُرُنَّ	لاَ تَنْصُرِنَّ	لاَ تَنْصُرَانِّ	لاَ تَنْصُرْنَانِّ

لاَ تَــذُبَّــنَّ: ہرگز دفع مت کرتو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ اس بحث کی تعلیل کو بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لاَ تَذُبَّنَّ	لاَ تَذُبِّنَّ	لاَ تَذُبَّنَّ	لاَ تَذُبَّنَّ

بحث نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لاَ تُذَبَّنَّ	لاَ تُذَبَّانِّ	لاَ تُذَبُّنَّ	لاَ تُذَبِّنَّ	لاَ تُذَبَّانِّ	لاَ تُذْبَبْنَانِّ
اوزان	لاَ تُنْصَرَنَّ	لاَ تُنْصَرَانِّ	لاَ تُنْصَرُنَّ	لاَ تُنْصَرِنَّ	لاَ تُنْصَرَانِّ	لاَ تُنْصَرْنَانِّ

لاَ تُــذَبَّــنَّ: ہرگز دفع نہ کیا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر

بحث نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ اس بحث کی تعلیل کو بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول کے حاضر کے صیغوں پر قیاس کرلیا جائے۔

لَا تُذَبَّنَّ	لَا تُذْبَبَنَّ	لَا تُذْبَبِنَّ	لَا تُذَبِّنَّ

بحث نہی غائب معروف بانون ثقیلہ

گردان	لَا يَذُبَّنَّ	لَا يَذُبَّانِّ	لَا يَذُبُّنَّ	لَا تَذُبَّنَّ
اوزان	لَا يَنْصُرَنَّ	لَا يَنْصُرَانِّ	لَا يَنْصُرُنَّ	لَا تَنْصُرَنَّ
گردان	لَا تَذُبَّانِّ	لَا يَذْبُبْنَانِّ	لَا أَذُبَّنَّ	لَا نَذُبَّنَّ
اوزان	لَا تَنْصُرَانِّ	لَا يَنْصُرْنَانِّ	لَا أَنْصُرَنَّ	لَا نَنْصُرَنَّ

لَا يَذُبَّنَّ: ہرگز دفع نہ کرے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث نہی غائب معروف بانون ثقیلہ لَا يَذُبَّنَّ اصل میں لَا يَذْبُبَنَّ تھا اس بحث کی تعلیل کو بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف کے غائب و متکلم کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا يَذُبَّنَّ	لَا يَذْبُبَنَّ	لَا يَذْبُبِنَّ	لَا يَذُبِّنَّ

بحث نہی غائب مجہول بانون ثقیلہ

گردان	لَا يُذَبَّنَّ	لَا يُذَبَّانِّ	لَا يُذَبُّنَّ	لَا تُذَبَّنَّ
اوزان	لَا يُنْصَرَنَّ	لَا يُنْصَرَانِّ	لَا يُنْصَرُنَّ	لَا تُنْصَرَنَّ
گردان	لَا تُذَبَّانِّ	لَا يُذْبَبْنَانِّ	لَا أُذَبَّنَّ	لَا نُذَبَّنَّ
اوزان	لَا تُنْصَرَانِّ	لَا يُنْصَرْنَانِّ	لَا أُنْصَرَنَّ	لَا نُنْصَرَنَّ

لَا يُذَبَّنَّ: ہرگز دفع نہ کیا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث نہی غائب مجہول بانون ثقیلہ لَا يُذَبَّنَّ اصل میں لَا يُذْبَبَنَّ تھا اس بحث کی تعلیل کو بحث لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول کے غائب و متکلم کے صیغوں پر قیاس کرلیا جائے۔

لَا يُذَبَّنَّ	لَا يُذْبَبَنَّ	لَا يُذْبَبَنَّ	لَا يُذَبِّنَّ

Scanned by CamScanner

بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	لَا تَذُبَّنْ	لَا تَذُبُّنْ	لَا تَذُبَنْ
اوزان	لَا تَنْصُرَنْ	لَا تَنْصُرُنْ	لَا تَنْصُرِنْ

لَا تَذُبَّنْ: ہرگز دفع مت کر تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ لَا تَذُبَّنْ اصل میں لَا تَذْبُبَنْ تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے پہلا حرف متحرک اور دوسرا بھی متحرک پہلے حرف حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی پھر قاعدہ پایا گیا پہلا حرف ساکن دوسرا متحرک پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا لَا تَذُبَّنْ ہو گیا بقیہ صیغوں میں بھی یہی تعلیل ہوگی۔

لَا تَذُبَّنْ	لَا تَذْبُبَنْ	لَا تَذْبُبَنْ	لَا تَذُبَّنْ

بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ

گردان	لَا تُذَبَّنْ	لَا تُذَبُّنْ	لَا تُذَبِّنْ
اوزان	لَا تُنْصَرَنْ	لَا تُنْصَرُنْ	لَا تُنْصَرِنْ

لَا تُذَبَّنْ: ہرگز دفع نہ کیا جائے تو ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ لَا تُذَبَّنْ اصل میں لَا تُذْبَبَنْ تھا اس بحث کی تعلیل کو بحث نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ کے صیغوں پر قیاس کرلو۔

لَا تُذَبَّنْ	لَا تُذْبَبَنْ	لَا تُذْبَبَنْ	لَا تُذَبَّنْ

بحث نہی غائب معروف بانون خفیفہ

گردان	لَا يَذُبَّنْ	لَا يَذُبُّنْ	لَا تَذُبَّنْ	لَا أَذُبَّنْ	لَا نَذُبَّنْ
اوزان	لَا يَنْصُرَنْ	لَا يَنْصُرُنْ	لَا تَنْصُرَنْ	لَا أَنْصُرَنْ	لَا نَنْصُرَنْ

لَا يَذُبَّنْ: ہرگز دفع نہ کرے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب معروف بانون

Scanned by CamScanner

خفیفہ لا یُذَبَّنْ اصل میں لا یُذَبَبْنَ تھا اس بحث کی تعلیل کو بحث لام تاکید بانون خفیفہ پر قیاس کرلیا جائے۔

لا یُذْبَبْنَ	لا یُذَبْبِنْ	لا یُذَبِّنْ	لا یُذَبَّنْ

بحث نہی غائب مجہول بانون خفیفہ

گردان	لا یُذَبَّنْ	لا یُذَبَّنْ	لا تُذَبَّنْ	لا اُذَبَّنْ	لا نُذَبَّنْ
اوزان	لا یُنْصَرَنْ	لا یُنْصَرُنْ	لا تُنْصَرَنْ	لا اُنْصَرَنْ	لا نُنْصَرَنْ

لا یُذَبَّنْ: ہرگز دفع نہ کیا جائے وہ ایک مرد، زمانہ آئندہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب بحث نہی غائب مجہول بانون خفیفہ لا یُذَبَّنْ اصل میں لا یُذْبَبَنْ تھا تعلیل بعینہ نہی غائب معروف خفیفہ والی ہے۔

لا یُذَبَّنْ	لا یُذْبَبَنْ	لا یُذَبْبَنْ	لا یُذَبَّنْ

بحث اسم فاعل

گردان	ذَابٌّ	ذَابَّانِ	ذَابُّوْنَ	ذَابَّةٌ	ذَابَّتَانِ	ذَابَّاتٌ
اوزان	نَاصِرٌ	نَاصِرَانِ	نَاصِرُوْنَ	نَاصِرَةٌ	نَاصِرَتَانِ	نَاصِرَاتٌ

ذَابٌّ: دفع کرنے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل ذَابٌّ اصل میں ذَابِبٌ تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے اور دونوں ہی متحرک ہیں لہذا پہلے با کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کردیا ذَابٌّ ہوگیا اس بحث کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

ذَابٌّ	ذَابِبٌ	ذَابْبٌ	ذَابٌّ

بحث اسم مفعول

گردان	مَذْبُوْبٌ	مَذْبُوْبَانِ	مَذْبُوْبُوْنَ	مَذْبُوْبَةٌ	مَذْبُوْبَتَانِ	مَذْبُوْبَاتٌ
اوزان	مَنْصُوْرٌ	مَنْصُوْرَانِ	مَنْصُوْرُوْنَ	مَنْصُوْرَةٌ	مَنْصُوْرَتَانِ	مَنْصُوْرَاتٌ

مَذْبُوْبٌ: دفع کیا ہوا ایک مرد صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول اس کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

Scanned by CamScanner

درس ﴿٦٨﴾

قوانین: ذَبَّ در اصل ذَهَبَ بود، بائے اوّل را ساکن ساختند، و در دوم ادغام کردند، ذَبَّ شد؛ زیرا کہ ہر جا کہ دو حرف صحیح از یک جنس یا از یک مخرج یا از دو مخرج متقارب بہم آیند، و ہر دو متحرک باشند بحرکت لازم، و کلمہ از التباس ہم ایمن باشد، و ملحق برباعی و خماسی نہ باشد، حرف اوّل را ساکن کنند، اگر نہ باشد، و در دوم ادغام نمایند، چوں ذَبَّ وَ عَضَّ وَ عَدَّ وَمَدَّ وَ عَبَدْتُّ وَ لَبِثْتُّ۔

ترجمہ: **ضوابط:** (۱) ذَبَّ اصل میں ذَهَبَ تھا پہلی با کو ساکن کرکے دوسری میں ادغام کردیا، ذَبَّ ہوگیا، اس لیے کہ جہاں بھی دو حرف صحیح ایک طرح کے یا ایک مخرج کے یا دو قریب مخرج کے جمع ہوجائیں اور دونوں لازمی حرکت کے ذریعہ متحرک ہوں اور کلمہ اشتباہ سے محفوظ ہو اور رباعی اور خماسی کے ساتھ ملحق نہ ہو تو پہلے حرف کو ساکن کرتے ہیں اگر وہ ساکن نہ ہو اور دوسرے میں ادغام کرتے ہیں جیسے. ذَبَّ، عَضَّ، عَدَّ، مَدَّ، عَبَدْتُّ اور لَبِثْتُّ۔

تشریح: (۱) مضاعف کی تعلیل کے قواعد: پہلے یہ بات معلوم ہوچکی ہے کہ جس کلمہ کے دو حرف اصلی ایک جنس کے ہوں وہ مضاعف کہلاتا ہے اب قاعدہ سنئے!...

ذَبَّ کی تعلیل: ذَبَّ اصل میں ذَهَبَ تھا، پہلی باء کو ساکن کرکے دوسری میں ادغام کردیا یہ تو اس کی تعلیل ہوئی، لیکن سوال یہ ہے کہ آیا اس تعلیل کے لیے کوئی قاعدہ اور ضابطہ بھی ہے یا نہیں، تو مصنفؒ نے "زیرا کہ" سے اس دلیل کو ذکر کیا ہے فرمایا کہ جس جگہ دو حرف صحیح ایک جنس کے یا ایک مخرج کے دو حرف صحیح یا دو ایسے حرف صحیح جن کے مخرج قریب قریب ہوں اور دونوں لازمی حرکت کے ساتھ متحرک ہوں اور ادغام کے بعد یہ کلمہ دوسرے کلمہ کے ساتھ ملنے سے محفوظ ہو نیز یہ کلمہ رباعی اور خماسی کے ساتھ ملحق بھی نہ ہو تو وہاں پہلے حرف کو ساکن کرکے اگر ساکن نہ ہو دوسرے مکرر حرف میں ادغام کردیتے ہیں جیسے: ذَبَّ اصل میں ذَهَبَ،

Scanned by CamScanner

عضّ اصل میں عَضَضَ، مَدَّ اصل میں مَدَدَ تھا ان تینوں میں مذکورہ قاعدہ پائے جانے کی وجہ سے ایک کا دوسرے میں ادغام کردیا گیا ہے پس معلوم ہوا کہ ذَبَّ میں قاعدے کے تحت ہی تعلیل ہوئی ہے۔

فائدہ : ذَبَّ (دفع کیا) از نصر، عضّ (کاٹا) از سمع، عدَّ (شمار کیا) از نصر مدَّ (دراز کیا) از نصر، یہ چاروں مثالیں متجانس الحرفین والمخرجین کی ہیں۔

عَبَدَتُّ (پوجا کرنا) از نصر، لَبِثْتُ (ٹھہرنا) از سمع، ان میں سے عَبَدْتُّ متخالف الحرفین ومتجانس المخرج کی مثال ہے اور لَبِثْتُ متخالف الحرفین والمخرج کی مثال ہے، فافہم۔

درس ﴿۶۹﴾

ودر ذَبَبْــــنَ واخوات آں ادغام نہ شد، زیرا کہ حرف دوم متحرک نیست ودر اُذْبُبِ الْکَلْبَ ادغام نہ شد، زیرا کہ حرکت حرف دوم لازم نیست، ودر سَبَبٌ ادغام نہ شد زیراچہ از التباس ایمن نیست۔ ودر قُعْدُدٌ ادغام نہ شد، زیرا کہ ملحق بہ بُرْثُنٌ است، اگر ادغام کنند الحاق باطل شود۔

ترجمہ : اور ذَبَبْنَ اور اس کی اخوات میں ادغام اس لیے نہیں ہوا ہے کہ دوسرا حرف متحرک نہیں ہے اور اُذْبُبِ الْکَلْبَ میں ادغام اس لیے نہیں ہوا ہے کہ دوسرے حرف کی حرکت لازم نہیں ہے اور سَبَبٌ میں ادغام اس لیے نہیں ہوا ہے کہ اشتباہ سے محفوظ نہیں ہے اور قُعْدُدٌ میں ادغام اس لیے نہیں ہوا کہ بُرْثُنٌ کے ساتھ ملحق ہے اگر ادغام کریں گے تو الحاق باطل ہوجائے گا۔

تشریح : قاعدہ کے فوائد قیود: اب مصنفؒ چند ایسی جگہوں کو ذکر کررہے ہیں جہاں بظاہر قاعدہ کی رو سے ادغام ہونا چاہئے تھا مگر نہیں ہوا کیوں نہیں ہوا اس کی وجوہات بتاتے ہیں یا بالفاظِ دیگر قاعدے کے فوائد قیود بتاتے ہیں۔

(۱) ایک ہی حرف مکرر ہونے کی صورت میں (ب) یا ایک ہی مخرج کے دو حروف یا

Scanned by CamScanner

دو قریب المخرج کے دو حروف جمع ہو جانے کی صورت میں اوّل کو ثانی میں ادغام کرنے کی چار شرطیں ہیں جیسا کہ اوپر مذکور ہوا۔

(۱) پس ذَہِبْنَ میں پہلی شرط فوت ہونے کی وجہ سے اوّل کا ثانی میں ادغام نہیں کیا کیوں کہ اس کی دوسری باء متحرک نہیں ہے۔

(۲) اُذْہَبِ الْکَلْبَ (ہٹاؤ کتے کو) میں اگرچہ ثانی باء اس وقت متحرک نظر آ رہی ہے، مگر یہ حرکت عارضی ہے جو الْکَلْبَ کے ساتھ اس کے متصل ہو جانے کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے کیوں کہ قاعدہ ہے کہ "اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ" نیز اس حرکت کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اگر باء کو حرکت کسرہ نہ دی جاتی تو اجتماع ساکنین لازم آتا، پس دوسری شرط کے فوت ہو جانے کی وجہ سے باء اوّل کا ثانی میں ادغام نہیں کیا گیا۔

(۳) سَبَبٌ (ذریعہ، وجہ، رسّی) میں تیسری شرط کے مفقود ہونے کی وجہ سے ادغام نہیں ہو سکتا کیوں کہ اگر ادغام کریں گے تو سَبٌّ بمعنی گالی بن جائے گا تو گویا کہ سَبَبٌ کا سَبٌّ سے التباس لازم آئے گا اور ایسا التباس مانع ادغام ہے۔

(۴) قُعْدُدٌ (اس شخص کو کہتے ہیں جس کا سلسلۂ نسب جد اکبر سے بہ نسبت اوروں کے قریب ہو (گنجینۂ صرف)، (حضرت یہاں گنجینۂ صرف کے بجائے کسی لغت کی کتاب کا حوالہ دیں) مثلاً اور افراد وہاں تک چھ واسطے رکھتے ہوں تو یہ پانچ یا چار واسطے رکھتا ہو، نیز قُعْدُدٌ ایک شخص کا نام بھی ہے (دفع رنج) اس میں ادغام اس لیے نہیں ہوا کہ اگر ادغام کریں گے تو اس کا الحاق ختم ہو جائے گا کیوں کہ یہ بُرْثُنٌ (شیر کا پنجہ) کے ساتھ ملحق ہے اور ادغام کی صورت میں قُعُدٌّ ہو جائے گا جو بُرْثُنٌ کے وزن پر نہیں ہے پس شرط رابع فوت ہونے کی وجہ سے ادغام نہیں ہوا۔

یَذُبُّ دراصل یَذْبُبُ بود، حرکت بائے اوّل را نقل کردہ بما قبل دادند و بار اور با ادغام کردند یَذُبُّ شد، زیرا کہ ہر جا کہ ادغام کنند بنگرند کہ ما قبل آں مدغم متحرک است یا ساکن اگر متحرک باشد حرکت حرف اوّل را بیندازند و ساکن کردہ در دوم ادغام کنند، واگر

Scanned by CamScanner

ساکن باشد حرکت مدغم او را دہند، پس ادغام کنند، چوں ذَبَّ یَذُبُّ وَعَضَّ یَعَضُّ وَفَرَّ یَفِرُّ وَاَحَلَّ یُحِلُّ وَاسْتَرَدَّ یَسْتَرِدُّ۔

ترجمہ: (۲) یَذُبُّ اصل میں یَذْبُبُ تھا پہلی با کی حرکت منتقل کرکے ماقبل کو دی اور با کو با میں مدغم کیا، یَذُبُّ ہوا اس لیے کہ جہاں بھی ادغام کرتے ہیں دیکھتے ہیں کہ اس مدغم کا ماقبل ساکن ہے یا متحرک اگر متحرک ہوتا ہے تو حرف اوّل کی حرکت کو ساقط کردیتے ہیں اور ساکن کرکے حرف دوم میں ادغام کرتے ہیں اور اگر مدغم کا ماقبل ساکن ہوتا ہے تو مدغم کی حرکت اس کو دیتے ہیں پھر ادغام کرتے ہیں جیسے ذَبَّ الخ۔

تشریح: مصنفؒ اس عبارت میں یَذُبُّ کی تعلیل ذکر کرکے اس قاعدہ کو ذکر کررہے ہیں جس کے تحت یَذُبُّ میں تعلیل ہوئی ہے۔

(۱) یَذُبُّ اصل میں یَذْبُبُ تھا پہلے باء کی حرکت (ضمہ) کو نقل کرکے ذال کو دی پھر بااوّل کا ثانی میں ادغام کردیا یَذُبُّ ہوگیا۔

اب سوال یہ ہے کہ یہ تعلیل ایسے ہوئی کیوں؟ کیا اس کا کوئی قاعدہ بھی ہے یا ایسے ہی تعلیل کردی۔

تو مصنفؒ ''زیرا کہ'' سے اس قاعدہ کو ذکر کررہے ہیں۔

قاعدہ: یہ ہے کہ جس جگہ ادغام کرنا ہوتا ہے وہاں یہ دیکھتے ہیں کہ مدغم (جس کا ادغام کیا جارہا ہے) اس کا ماقبل متحرک ہے یا ساکن اگر ماقبل متحرک ہو تو پہلے حرف کی حرکت گرادیتے ہیں اور اگر ساکن ہو تو مدغم کی حرکت ساکن کی طرف منتقل کردیتے ہیں۔

چنانچہ ذَبَبَ میں بائے اوّل کے ماقبل متحرک ہونے کی وجہ سے باء اول کو ساکن کرکے ثانی میں ادغام کیا گیا ہے مذکورہ قاعدے کے جزء اول کے مطابق۔

اور یَذْبُبُ میں بائے اول کے ماقبل والا حرف (ذال) ساکن تھا اس لیے قاعدہ مذکورہ کے دوسرے جزء کے مطابق باء اول کی حرکت ماقبل (ذال) کو دینے کے بعد اول باء کا ثانی میں ادغام کردیا گیا، پس معلوم ہوا کہ یَذُبُّ کی تعلیل اس مذکورہ قاعدہ کے مطابق ہی ہوئی ہے۔

فائدہ: عَضَّ یَعَضُّ از باب فتح بمعنی کاٹنا اصل میں عَضِضَ یَعْضَضُ تھا، فَرَّ

Scanned by CamScanner

یَفِرُّ از باب ضرب (بھاگنا) اصل میں فَرَرَ یَفْرِرُ تھا اَحَلَّ یُحِلُّ اِحْلَالاً از افعال بمعنی حلال کرنا، اِسْتَرَدَّ یَسْتَرِدُّ اِسْتِرْدَادًا از استفعال (لوٹانا)۔

تنبیہ: ان سب کی تعلیلات کو یَذُبُّ کی تعلیل پر قیاس کرلیا جائے۔

درس ﴿۷۰﴾

لَمْ یَذُبَّ دراصل لَمْ یَذْبُبْ بود بائے اول ساکن شد از جہت ادغام وثانی ساکن شد بہ لَم جازمہ، پس دو ساکن بہم آمدند۔ ودر سخنِ عرب دو ساکن بہم نیایند مگر در وقف، حرف آخر را حرکت دادند، بعضے فتحہ لِاَنَّ الْفَتْحَۃَ اَخَفُّ الْحَرَکَاتِ وبعضے کسرہ لِاَنَّ السَّاکِنَ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ وبعضے ضمہ از جہت موافقت ماقبل وبعضے بر اصل خود داشتہ اند۔ وحکم امر ونہی بریں قیاس است، ودر باب تفعیل وتفعّل ادغام نشود، زیرا کہ ادغام دراصل باب است۔

ترجمہ: لَمْ یَذُبّ اصل میں لَمْ یَذْبُبْ تھا۔ پہلی با ساکن ہوئی ادغام کی وجہ سے اور ثانی ساکن ہوئی لَمْ جازمہ کی وجہ سے پس دو ساکن اکٹھا ہوئے اور عربی زبان میں دو ساکن اکٹھا نہیں ہوتے مگر حالت وقف میں تو آخری حرف کو حرکت دی، بعض نے فتحہ دیا اس لیے کہ فتحہ سب سے ہلکی حرکت ہے اور بعض نے کسرہ دیا اس لیے کہ ساکن کو جب حرکت دی جاتی ہے تو کسرہ کی حرکت دی جاتی ہے اور بعض نے ضمہ دیا ماقبل کی موافقت کی وجہ سے اور بعض اپنی اصل پر رکھتے ہیں، اور امر ونہی کا حکم اسی انداز پر ہے، اور باب تفعیل اور تفعّل میں ادغام نہیں ہوتا اس لیے کہ ان دونوں بابوں کی وضع ہی ادغام پر ہے۔

تشریح: لَمْ یَذُبّ کی تعلیل: اصل میں لَمْ یَذْبُبْ تھا بائے اول کو ادغام کے لیے بقاعدۂ مذکورہ ساکن کیا اور بائے ثانی لَمْ جازمہ کے ذریعہ ساکن ہوئی پس دو ساکن جمع ہوگئے اور لغت عربی میں حالت وقف کے سوا دو ساکن جمع نہیں ہوتے اس لیے آخری باء کو حرکت دیتے ہیں.....

(۱) بعض نے تو آخری باء کو فتحہ دیا کیوں کہ فتحہ اخف الحرکات یعنی تمام حرکتوں میں آسان ہے (۲) بعض نے زیر دیا کیوں کہ قاعدہ ہے کہ "الساکن اذا حرک حرک بالکسر" کہ ساکن حرف کو جب حرکت دی جاتی ہے تو کسرہ کی حرکت دی جاتی ہے (۳) بعض نے پیش دیا کہ کیوں کہ باب نصر سے ہونے کی وجہ سے اس سے پہلے والے حرف یعنی ذال پر ضمہ ہے پس پیش دینے سے یہ ماقبل والے حرف کے موافق ہو جائے گا اور مناسبات کی رعایت بھی ایک اصول ہے (۴) بعض نے اس کو اپنی اصل پر رکھا اور لَمْ يَذْهَبْ ہی پڑھا، پس کل چار صورتیں ہوئیں (ا) لَمْ يَذْهَبَ (ب) لَمْ يَذْهَبِ (ج) لَمْ يَذْهَبُ (د) لَمْ يَذْهَبْ نیز امر ونہی کے صیغوں کو بھی اسی پر قیاس کر لیا جائے کیوں کہ امر میں آخر کا سکون وقفی ہوتا ہے اور نہی میں جزمی۔

ودر باب تفعیل وتفعل ادغام نشود: باب تفعیل اور تفعل میں ادغام نہیں ہوتا کیوں کہ ان دونوں بابوں کے صیغوں میں پہلے سے ادغام ہے پس اگر دوسرا ادغام کیا جائے تو تکرار ادغام لازم آوے گا جو ممنوع ہے یا ادغام اول کا باطل ہونا لازم آئے گا اور ایسا بھی نہیں ہو سکتا کیوں کہ ان دونوں کی وضع ہی ادغام پر ہے، واللہ اعلم۔

درس ﴿۷۱﴾

بداں کہ تعلیلاتے کہ در مہموز و معتل و مضاعف آمدہ یاد کردہ شد، امّا تعلیلاتے چند دیگر کہ بداں حاجت افتد نیز یاد کنم۔

تعلیل اوّل: ہر الفے کہ ماقبل آں مضموم باشد واؤ گردد، چوں خَادَعَ وَخُوْدِعَ وَخَالِدٌ وَخُوَيْلِدٌ۔

تعلیل آخر: ہر الفے کہ ماقبل آں مکسور باشد یا گردد، چوں مِحْرَابٌ وَمَحَارِيْبُ وَمِفْتَاحٌ وَمَفَاتِيْحُ۔

ترجمہ: جان تو کہ جو تعلیلات مہموز، معتل اور مضاعف کے بیان میں آئی ہیں وہ

Scanned by CamScanner

یاد کرلی گئی ہیں، رہی چند اور تعلیلات جن کی ضرورت پیش آتی ہے ان کو بھی یاد کرتا ہوں۔

تعلیل کا پہلا قاعدہ کلیہ ہے کہ جس الف کا ماقبل مضموم ہو وہ واؤ ہو جائے گا، جیسے:

خَادَعَ سے خُوْدِعَ اور خَالِدٌ سے خُوَیْلِدٌ۔

دوسرا قاعدہ: کلیہ ہے کہ جس الف کا ماقبل مکسور ہوگا وہ یا سے بدل جائے گا جیسے:

مِحْرَابٌ کا الف مَحَارِیْبُ میں کسرۂ ماقبل کی وجہ سے یا ہو گیا، اسی طرح مِفْتَاحٌ کا الف مَفَاتِیْحُ میں یا سے تبدیل ہو گیا۔

تشریح : "بداں کہ تعلیلاتے کہ" مصنفؒ فرماتے ہیں کہ مہموز معتل اور مضاعف کے متعلق جتنی تعلیلات تھیں ان کو ذکر کر دیا گیا ہے، اب ان کے علاوہ اور دوسری ایسی چند تعلیلات کو ذکر کیا جائے گا جن کی ضرورت پڑتی ہے۔

تنبیه :تعلیلات سے مراد انواع تعلیلات ہیں کہ فلاں فلاں طریقہ سے تخفیف یا اعلال ہو سکتا ہے یا ایسے ایسے مواقع میں تعلیلات ہوتی ہیں باقی صیغوں میں تفصیلی تعلیلات کا ذکر نہ مصنفؒ نے کیا اور نہ ایسا کرنا ضروری تھا یہ کام تو خود طلبہ کا ہے کہ وہ اس آئیڈیل پر تفصیلی تعلیلات نکالیں یہ گویا کہ مصنف نے نمونہ اور سیمپل پیش کیا ہے اب آگے ان کے طرز پر تعلیلات خود نکال لو۔

تعلیل اوّل :تعلیل کا پہلا قاعدہ یہ ہے کہ جس الف سے پہلے پیش ہو وہ الف واؤ ہو جاتا ہے جیسے: خَادَعَ ماضی معروف کا صیغہ ہے باب مفاعلہ سے جب اس کا مجہول بنایا گیا تو مجہول کے مطابق فاکلمہ (خ) کو ضمہ دیا اب قاعدہ پایا گیا الف اور اس سے پہلے پیش، پس اس قاعدہ کے مطابق الف کو واؤ سے بدل دیا گیا خُوْدِعَ ہو گیا۔

اسی طرح خَالِدٌ کی تصغیر بنائی تھی تو مجبوراً خاء کو مضموم کرنا پڑا جس کے نتیجہ الف واؤ بن گیا خُوَیْلِدٌ ہوا۔

تعلیل کا دوسرا قاعدہ :جس الف سے پہلے زیر ہو وہ الف یا ہو جاتی ہے جیسے: مِحْرَابٌ جب اس کی جمع بنائی گئی تو مَحَارِیْبُ ہوئی اب اس میں یاء سے پہلے را پر کسرہ

Scanned by CamScanner

ہے جس کی وجہ سے وہ الف جو مفرد میں را کے بعد تھا وہ اب جمع میں یا ہو گیا ایسے ہی مِفْتَاحٌ کی جمع مَفَاتِیْحُ جو مفرد میں الف تھا وہ جمع میں یا ہو گیا کیوں کہ اب اس کے ماقبل تا پر کسرہ آ گیا وقس علیٰ ہذا۔

درس ﴿۷۲﴾

تعلیل آخر: ہر حرف مدّہ و لین کہ سوم جا باشد و زائدہ بود، و پس از الف فَعَائِلُ افتد، ہمزہ گردد، چوں كَرِيْمٌ و كَرَائِمُ و صَحِيْفَةٌ و صَحَائِفُ و رَكُوْبٌ و رَكَائِبُ۔ امّا در مَعِيْشَةٌ و مَعَايِشُ ہمزہ نہ گشت زیرا کہ زائدہ نیست، بلکہ اصلی ست و در مُصِيْبَةٌ و مَصَائِبُ با آنکہ اصلی است ہمزہ گشت بر خلاف قیاس، و اگر در چہارم جا باشد، چوں در جمع پنجم جا افتد یا گردد، چوں مِحْرَابٌ و مَحَارِيْبُ و عُصْفُوْرٌ و عَصَافِيْرُ۔

ترجمہ: ایک اور تعلیل ہر حرف مدّہ و لین جو کہ تیسری جگہ ہو اور زائد ہو، اور (جمع منتہی الجموع کے وزن) فَعَائِلُ کے الف کے بعد آئے تو وہ ہمزہ ہو جاتا ہے جیسے: كَرِيْمٌ کی جمع كَرَائِمُ و صَحِيْفَةٌ کی جمع صَحَائِفُ اور رَكُوْبٌ کی جمع رَكَائِبُ، لیکن مَعِيْشَةٌ کی جمع مَعَايِشُ میں ہمزہ اس لیے نہیں ہوا کہ زائد نہیں ہے بلکہ اصلی ہے اور مُصِيْبَةٌ کی جمع مَصَائِبُ میں باوجودیکہ اصلی ہے ہمزہ خلاف قیاس ہوا ہے۔

اور جو حرف مدّہ و لین چوتھی جگہ میں ہو اور جمع میں پانچویں جگہ میں جا پڑے وہ یا ہو جاتی ہے جیسے: مِحْرَابٌ کی الف مَحَارِيْبُ میں اور عُصْفُوْرٌ کی واؤ عَصَافِيْرُ میں یا ہو گئی ہے۔

تشریح: تیسرا قاعدہ: مدّ اور لین کا ہر حرف یعنی حرف علت ساکن جس کے ماقبل کی حرکت اس حرف کے موافق ہو، واؤ ماقبل مضموم ہو یا یا ماقبل مکسور ہو یا الف ماقبل مفتوح ہو غرض ایسا حرف جب کلمہ میں تیسری جگہ پر ہو اور ہو بھی زائدہ، اور الف فَعَائِلُ یعنی جمع منتہی الجموع کے الف کے بعد واقع ہو تو ہر مدّ و لین ہمزہ ہو جائے گا جیسے: كَرِيْمٌ کی یا جو کہ مدّہ زائدہ ہے یعنی حروف اصلیہ کے بالمقابل واقع نہیں ہے كَرَائِمُ میں ہمزہ سے بدل گئی، كَرَائِمُ

ہمزہ کے ساتھ بولا جاتا ہے یا کے ساتھ نہیں اسے ایسے ہی صَحِیْفَۃٌ کی یا صَحَائِفُ ہمزہ کے ساتھ ادا ہوتی ہے، رَکُوْبٌ کا واؤ مدہ زائدہ رَکَائِبُ جمع میں ہمزہ سے بدل گیا۔

سوال: یہاں ایک شبہ ہوتا ہے کہ مَعِیْشَۃٌ کی جمع مَعَایِشُ میں یا ہمزہ نہیں ہوئی حالانکہ مفرد میں تیسری جگہ واقع ہے۔

جواب: یہ ہے کہ یہ مدّہ زائدہ نہیں ہے بلکہ مدہ اصلیہ ہے جو عین کی جگہ واقع ہے اس کی اصل مَعْیَشَۃٌ بروزن مَفْعَلَۃٌ ہے غرض قاعدہ کا تعلق مدہ زائدہ سے ہے اصلیہ میں یہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا اور مَعِیْشَۃٌ کی جمع مَعَایِشُ کا مدہ اصلیہ ہے۔

ایک اور سوال: سوال یہ ہے کہ ابھی معلوم ہوا کہ مذکورہ قاعدہ مدہ زائدہ میں ہی جاری ہوگا مدہ اصلیہ میں نہیں تو پھر مُصِیْبَۃٌ کی جمع مَصَائِبُ میں یاء کو ہمزہ سے کیوں بدلا گیا حالانکہ یہ مدہ اصلیہ ہے کیوں کہ مَصَائِبُ مُصِیْبَۃٌ کی جمع ہے جو اصل میں مُصْوِبَۃٌ تھا بروزن مُفْعِلَۃٌ واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیکر واؤ کو یا کر لیا۔

جواب: یہ ہے کہ یہ تبدیلی خلاف قاعدہ اور شاذ ہے اور شاذ کو لے کر قاعدے پر اعتراض نہیں کیا جا سکتا۔

قاعدہ کا تتمہ: اور اگر حرف مدو لین مفرد میں چوتھی جگہ ہو اور جمع میں پانچویں جگہ پڑ جائے تو وہ یا سے بدل جائے گا جیسے: مِحْرَابٌ کا الف مَحَارِیْبُ جمع میں یا ہو گیا اور عُصْفُوْرٌ کا واؤ مدہ عَصَافِیْرُ جمع میں یا ہو گیا۔

فائدہ: کَرِیْمٌ بمعنی شریف، صَحِیْفَۃٌ بمعنی خط، اور رَکُوْبٌ بمعنی سواری کا اونٹ، مَعِیْشَۃٌ مصدر ہے عَاشَ یَعِیْشُ عَیْشًا وَمَعِیْشَۃً زندگی گزارنا مُصِیْبَۃٌ ماخوذ از صَوْبٌ بمعنی نزول۔

تنبیہ: جو حرف علت ساکن ہو اس کو حرف لین کہا جاتا ہے اور حرف علت ساکن کے ماقبل اگر حرکت موافق ہو تو اس کو حرف مدہ کہتے ہیں۔

☆ ☆ ☆

Scanned by CamScanner

درس ﴿۷۳﴾

تعلیل آخر: ہر جا کہ الف جمع، درمیان دو واؤ یا دو یا افتد، آخرین را بہمزہ بدل کنند چوں اَوَّلُ وَاَوَائِلُ کہ دراصل اَوَاوِلُ بودہ است، وَخَیِّرٌ وَخَیَائِرُ کہ دراصل خَیَایِرُ بودہ است وبعضے یا را سلامت دارند ودر طَوَاوِیْسُ وَدَوَاوِیْنُ ہمزہ نہ گشت، زیراچہ از طرف دور است۔

ترجمہ: ایک اور تعلیل، جس جگہ بھی جمع کا الف دو واؤ یا دو یا کے درمیان واقع ہو تو سب سے بعد والے کو ہمزہ سے بدل لیتے ہیں جیسے: اَوَّلُ کی جمع اَوَائِلُ جو کہ اصل میں اَوَاوِلُ تھا اور خَیِّرٌ کی جمع خَیَائِرُ جو کہ اصل میں خَیَایِرُ تھا اور بعض یا کو سلامت رکھتے ہیں اور طَوَاوِیْسُ اور دَوَاوِیْنُ میں یا ہمزہ نہیں ہوئی اس لیے کہ آخری حرف کنارے سے دور ہے۔

تشریح: چوتھا قاعدہ جس جگہ جمع کا الف دو واؤ یا دو یا کے درمیان پڑے خواہ دوسرا واؤ دیا اصلی ہو یا زائد وہاں آخری واؤ دیا کو ہمزہ سے بدل لیتے ہیں چنانچہ اَوَّلُ کی جمع اَوَائِلُ میں واؤ ہمزہ ہوکر اَوَائِلُ اور خَیِّرٌ کی جمع خَیَایِرُ میں یا ہمزہ ہوکر خَیَائِرُ استعمال ہوتا ہے بعض لوگ یاء کو سلامت رکھتے ہیں اور خَیَایِرُ کہتے ہیں۔

اعتراض: طَاؤس کی جمع طَوَاوِیْسُ میں اور دِیْوَانٌ کی جمع دَوَاوِیْنُ میں دو واؤوں کے درمیان الف جمع واقع ہے، پھر بھی دونوں کا آخری واؤ اپنی جگہ پر قائم ہے آخر کیوں؟۔

جواب: یہ ہے کہ قاعدہ میں جمع سے مراد وہ جمع ہے جو مَفَاعِلُ کے وزن پر ہو اور یہ دونوں مَفَاعِیْلُ کے وزن پر ہیں۔

جواب ثانی: یہ ہے کہ یہ واؤ محل تغیر یعنی آخر سے دور ہے برخلاف اَوَائِلُ اور خَیَائِرُ کے لہذا اعتراض ختم ہوگیا۔

فائدہ: اُوَلُ: اگلے لوگ، خیر پسندیدہ لوگ، طَاؤسٌ مور، دِیْوَانٌ: دفتر، رجسٹر۔

Scanned by CamScanner

﴿درس ۷۴﴾

تعلیل آخر: ہر واؤ کہ در اوّل کلمہ افتد، مکسور باشد یا مضموم، جائز ست کہ وے را ابدل کنند بہ ہمزہ، چوں وُجُوْہٌ وَاُجُوْہٌ و وُقِّتَتْ واُقِّتَتْ و وِشَاحٌ و اِشَاحٌ۔
و در واؤ مفتوح ابدل از دو جا بیش نیامدہ است، چوں اَحَدٌ کہ در اصل وَحَدٌ بودہ است، وَ اَنَاۃٌ کہ در اصل وَنَاۃٌ بودہ است۔

ترجمہ: ایک اور تعلیل! ہر وہ واؤ جو شروع کلمہ میں واقع ہو خواہ وہ مکسور ہو یا مضموم اس واؤ کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے جیسے: وُجُوْہٌ، اُجُوْہٌ، وُقِّتَتْ، اُقِّتَتْ وِشَاحٌ اور اِشَاحٌ۔
اور جو واؤ شروع کلمہ میں مفتوح ہو اس کو ہمزہ کے ساتھ بدلنا صرف دو جگہوں میں وارد ہوا ہے جیسے: اَحَدٌ کہ اصل میں وَحَدٌ تھا اور اَنَاۃٌ کہ اصل میں وَنَاۃٌ تھا۔

تشریح: پانچواں قاعدہ یہ ہے کہ وہ واؤ جو شروع کلمہ میں آئے مضموم ہو یا مکسور اس کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے خواہ مفرد میں ہو یا جمع میں اسم میں یا فعل میں جیسے (۱) وُجُوْہٌ جمع وَجْہٌ بمعنی چہرہ میں اُجُوْہٌ واؤ مضموم شروع کلمہ میں آئی اور ہمزہ سے بدل گئی (یہ اسم کی مثال ہے) (۲) وُقِّتَتْ از تَوْقِیْت وقت متعین کرنا میں اُقِّتَتْ (یہ فعل کی مثال ہے) (۳) اور وِشَاحٌ بمعنی ہار، کو اِشَاحٌ میں واؤ مکسور کو ہمزہ سے بدل لیا جاتا ہے۔
و در واؤ مفتوح الخ: یہاں سے ایک سوال کا جواب دینا چاہتے ہیں۔
سوال یہ ہے کہ واؤ مضموم اور مکسور شروع کلمہ میں آئے تو ان کے بارے میں تو ضابطہ بتا دیا گیا کہ ان کو ہمزہ سے بدل لیا جائے گا لیکن اگر واؤ مفتوح شروع کلمہ میں آ جائے تو اس میں کیا کرنا ہوگا مصنف یہاں سے اس ہی کا جواب دے رہے ہیں۔
جواب: واؤ مفتوح میں بھی یہ ابدال ہوگا لیکن صرف دو کلموں میں (۱) اَحَدٌ اصل میں وَحَدٌ تھا ہمزہ سے بدل دیا گیا (۲) اَنَاۃٌ اصل میں وَنَاۃٌ تھا اس کو بھی ہمزہ سے بدل لیا گیا لیکن یہ ابدال صرف ان ہی دو کلموں میں جاری ہوا اس کے علاوہ میں نہیں، پس معلوم ہوا کہ یہ شاذ ہے۔

Scanned by CamScanner

فائدہ: اَحَدٌ بمعنی ایک، اکیلا، وَنَیْلَۃٌ وَنْیٌ سے ماخوذ ہے بمعنی توقف کرنا، دیر لگانا، آنَاۃٌ مہلت، توقف۔

درس ﴿۷۵﴾

اگر در اوّل کلمہ دو واؤ باشند، و ہر دو متحرک باشند، و واؤ دوم بدل از چیزے نہ باشد، واجب است ابدال واؤ اوّل بہ ہمزہ، اگرچہ مفتوح باشد، چوں اَوَاعِدُ کہ در اصل وَوَاعِدُ بودہ است وَاَوَاصِلُ کہ در اصل وَوَاصِلُ بودہ است۔

ودر وُوْرِيَ بدل نہ گشت، زیرا کہ واؤ دوم بدل است از الف وَارِی ،اگر واؤ اوّل رابدل کنند، تو الی اعلالین شود، وایں روانیست۔

ترجمہ: اگر شروع کلمہ میں دو واؤ ہوں اور دونوں متحرک ہوں اور دوسرا واؤ کسی چیز سے بدلا ہوا نہ ہو تو پہلے واؤ کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے اگرچہ پہلا واؤ مفتوح ہو جیسے: اَوَاعِدُ کہ اصل میں وَوَاعِدُ تھا اور اَوَاصِلُ کہ اصل میں وَوَاصِلُ تھا۔

اور وُوْرِيَ میں تبدیلی نہیں ہوئی اس لیے کہ دوسرا واؤ وَارِی کے الف سے بدلا ہوا ہے پس اگر واؤ اوّل کو بدلیں گے تو دو تعلیلیں ایک ہی کلمہ میں پے در پے ہونی لازم آئیں گی اور یہ جائز نہیں ہے۔

تشریح: قاعدہ کا تتمہ: اگر دو واؤ شروع کلمہ میں جمع ہوں اور ہوں بھی متحرک لیکن دوسرا واؤ کسی دوسرے حرف کے بدلے میں نہ ہو تو پہلے واؤ کو ہمزہ سے بدلنا ضروری ہوگا اگرچہ پہلا واؤ مفتوح ہی ہو جیسے: اَوَاعِدُ جو کہ وَاعِدُ کی جمع ہے اصل میں وَوَاعِدُ تھا اور اَوَاصِلُ جو وَاصِلٌ کی جمع ہے اصل میں وَوَاصِلُ تھا پہلے واؤ کو وجوبا ہمزہ کے ساتھ بدل دیا گیا ہے۔

وُوْرِيَ: اشکال: سوال یہ ہے کہ وُوْرِيَ میں شروع کلمہ میں دو واؤ ہیں اس کے باوجود پہلا واؤ ہمزہ سے نہیں بدلا۔

جواب: یہ ہے کہ قاعدہ مذکورہ ان دو واؤوں کے متعلق ہے جو دونوں متحرک ہو اور

Scanned by CamScanner

ان میں سے ایک تو ساکن ہے نیز یہ بھی شرط تھی قاعدہ مذکورہ کے جریان کے لیے کہ دوسرا واؤ کسی حرف کا بدل نہ ہو لیکن یہاں دوسرا واؤ الف سے بدل کر آیا ہے وارٰی معروف کے صیغہ میں جو الف ہے وُوْرِيَ کا واؤ اس ہی سے بدل کر آیا ہے، اب اگر تعلیل کریں گے تو ایک ہی کلمہ میں پے درپے دو تعلیلوں کا ہونا لازم آئے گا جو جائز نہیں ہے کیوں کہ وارٰی اصل میں وَارَيَ تھا یا متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا الف ہوگیا، مُوارَاۃ (کسی چیز کو چھپانا)۔

درس ﴿۷۶﴾

تعلیل آخر: ہر واؤ کہ در جمع میان الف وکسرہ افتد، ودر مفرد ساکن باشد یا گردد، چوں حَوْضٌ وَحِيَاضٌ وَرَوْضٌ وَرِيَاضٌ کہ دراصل حِوَاضٌ ورِوَاضٌ بودہ است۔

تعلیل آخر: ہر جمع کہ بروزن فُعُوْلٌ باشد از معتل لام واوی، آں ہر دو واؤ را یا کنند وماقبل وے کسرہ دہند، برائے تخفیف، چوں دُلِيٌّ وحُقِيٌّ کہ دراصل دُلُوْوٌ وحُقُوْوٌ بودہ است زیرا کہ دراسمائی متمکنہ ہیچ اسمے نیابی کہ در آخر آں واؤ باشد وماقبل آں مضموم۔

ترجمہ: ہر وہ واؤ جو جمع میں الف اور کسرہ کے درمیان واقع ہو اور مفرد میں ساکن ہو وہ یا ہو جاتا ہے جیسے: حَوْضٌ وحِيَاضٌ رَوْضٌ اور رِيَاضٌ جو کہ اصل میں حِوَاضٌ اور رِوَاضٌ تھا۔

ساتویں تعلیل: معتل لام واوی سے جو جمع فُعُوْلٌ کے وزن پر ہو اس کے دونوں واؤ کو یا کرلیا جاتا ہے اور اس کے ماقبل کو تخفیف کے لیے کسرہ دیدیا جاتا ہے جیسے دُلِيٌّ اور حُقِيٌّ جو کہ اصل میں دُلُوْوٌ اور حُقُوْوٌ تھے اس لیے کہ کوئی اسمِ متمکن ایسا نہیں آتا کہ جس کے آخر میں واؤ ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو۔

تشریح: جو واؤ جمع میں الف وکسرہ کے بیچ میں واقع ہو وہ واؤ یا ہو جاتی ہے اگر وہ مفرد میں ساکن ہو جیسے حَوْضٌ مفرد کی واؤ ساکن اس کی جمع حِيَاضٌ میں یا ہو گئی اور رَوْضٌ مفرد کا واؤ ساکن اس کی جمع رِيَاضٌ میں یا ہو گئی ہے کیوں کہ اصل میں حِوَاضٌ اور رِوَاضٌ تھا۔

فائدہ : حَوْضٌ پانی کا حوض، رَوْضٌ کے معنی باغ ہیں۔

ساتواں قاعدہ: معتل لام واوی جمع، جو فُعُوْلٌ کے وزن پر ہو اس کے دونوں واؤ یعنی لام کلمہ کا واؤ اور وزن فُعُوْلٌ کا واؤ یا کر لئے جاتے ہیں، مگر اس کا عمل اس طرح پر ہوتا ہے کہ پہلے ضمہ ماقبل کو کسرہ سے بدلتے ہیں پھر بغرض تخفیف ہر دو واؤ کو یا کر لیتے ہیں یا بعد تبدیلی حروف، حرکت کی تبدیلی کی جائے تاکہ یا اور کسرہ کی مناسبت پیدا ہو جائے۔

مثال: دُلِیٌّ ، دَلْوٌ کی جمع میں کہ اصل میں دُلُوْوٌ تھا اور حُقِیٌّ جمع حَقْوٌ بمعنی کولہا (یعنی کمر بند باندھنے کی جگہ) اصل میں حُقُوْوٌ تھا۔

مصنفؒ خود ہی اس طریق تخفیف کی وجہ بیان کرتے ہیں کہ تم تمام اسمائے متمکنہ میں کوئی اسم ایسا نہ پاؤ گے کہ جس کے آخر میں واؤ ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اہل زبان اس کو بہت ہی زیادہ ثقیل سمجھتے ہیں، لہذا اگر کہیں ایسی صورت بن جائے تو اسے فی الفور مذاق اہل عربیت پر ڈھال لینا چاہئے۔

درس ﴿۷۷﴾

بداں کہ کلمۂ چندرا از معتل ومضاعف بر اصل خود داشتہ اند، تا بر اصل کلمات دیگر دلیل باشد، چوں عَوِرَ وَصَيِدَ وعَيِنَ واَرْوَحَ واَحْوَجَ واعْوَرَ واسْتَحْوَذَ واسْتَصْوَبَ، ولَحِحَتْ عَيْنُهٗ واَلِلَ السِّقَاءُ وَضَبِبَ الْبَلَدُ۔

ترجمہ : جاننا چاہئے کہ معتل اور مضاعف کے چند کلمات کو اپنی اصل پر باقی رکھا ہے تاکہ یہ کلمات دیگر کلمات کی اصل پر دلیل ہوں جیسے: عَوِرَ، صَيِدَ وغیرہ۔

تشریح : مصنفؒ فرماتے ہیں کہ معتل اور مضاعف کے کچھ کلمات ایسے ہیں جن میں تعلیل کے قواعد پائے جانے کے باوجود تعلیل نہیں کی جاتی تاکہ یہ کلمات دیگر کلمات کی اصل پر دلیل ہو جائیں پس معتل کے غیر معلّل الفاظ معلّل الفاظ کی اصل پر اسی طرح مضاعف کے غیر معلّل الفاظ معلّل الفاظ کی اصل پر دلالت کریں گے جیسے: عَوِرَ، صَيِدَ،

غَبِنَ، یہ ثلاثی مجرد میں ان کلمات کی اصل پر دلالت کریں گے جن میں قَالَ کے قاعدہ کا عمل ہوا ہے نیز یہ تینوں معتل عین ہیں۔

اسی طرح اَزْوَحَ الصَّیْدُ، اَحْوَجَ یہ دونوں باب افعال سے ماضی کے صیغے واحد مذکر غائب ہیں اور دونوں کی حرکت واؤ کے ماقبل میں نقل کر کے واؤ کو الف سے بدلنے کا قانون پایا گیا ہے، مگر نہیں بدلا گیا اِعْتَوَرَ باب افتعال سے اِسْتَحْوَذَ، اِسْتَصْوَبَ باب استفعال میں نمونہ کے طور پر اپنے حال پر چھوڑ دیئے گئے حالانکہ تعلیل ہونی چاہئے تھی قاعدہ کے اعتبار سے۔

لَحِحَتْ عَیْنُهٗ (مضاعف از باب سمع) اَلِلَ السِّقَاءُ (مضاعف از سمع) ضَبِبَ الْبَلَدُ (مضاعف از باب ضرب) یہ سب اور ان کے امثال اپنے حال پر چھوڑ دیئے گئے ہیں، اور تعلیل کے قواعد پائے جانے کے باوجود ان میں تغیرات نہیں ہوئے یہی دوسرے ان کلمات کی اصلوں پر جن میں تعلیل ہوئی ہے دلیل ہو سکتے ہیں ورنہ یہ بات مشکل سے معلوم ہوتی ہے کہ وہ کلمات جن میں تعلیل ہوئی ہے اپنی اصل کے اعتبار سے ایسے نہ تھے تعلیل کے بعد ایسے بن گئے۔ واللہ اعلم۔

فائدہ: عَوِرَ (کانا ہوا) صَیِدَ (ٹیڑھی گردن والا ہوا) غَیِنَ (آنکھ کی بڑی چوڑی پتلی والا ہوا) اَزْوَحَ الصَّیْدُ (شکار نے ہوا پائی) اَحْوَجَ (محتاج ہوا) اِعْتَوَرَ (ہاتھ در ہاتھ لیا) اِسْتَحْوَذَ (غالب آیا) اِسْتَصْوَبَ (درست سمجھا) لَحِحَتْ عَیْنُهٗ (آلودہ ہوئی اس کی آنکھ) اَلِلَ السِّقَاءُ (بدبودار ہو گیا مشک) ضَبِبَ الْبَلَدُ (شہر گوہ جانور زیادہ ہو گئے)۔

تم الفصل الرابع بعون اللہ تعالیٰ وتوفیقہ۔

کتب خانہ رحیمیہ دیوبند

Scanned by CamScanner

ہماری چند اہم مطبوعات

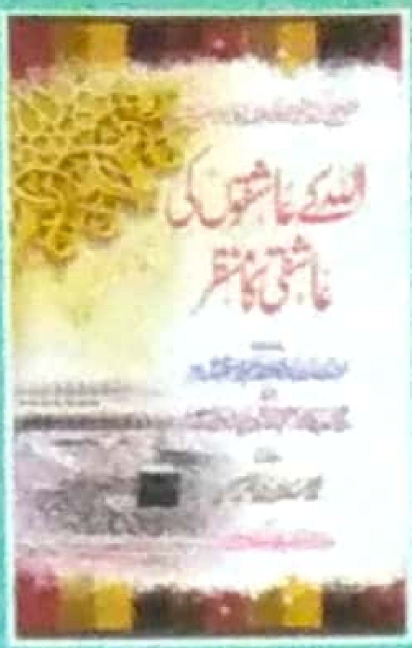

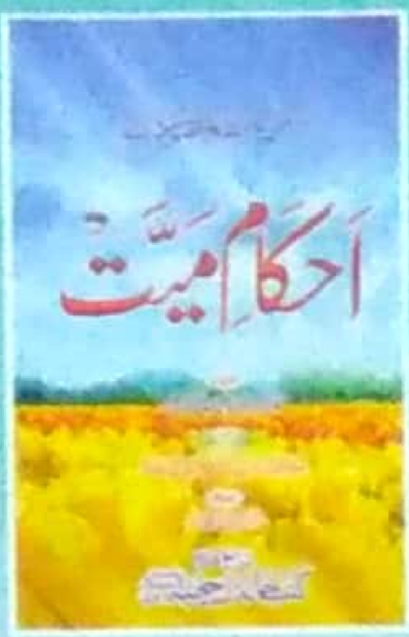

فہرست کتب مفت طلب فرمائیں

Kutubkhana Rahimiya

Deoband Distt. Saharanpur U.P.
Pin-247554 , Mob. 09927920603

Scanned by CamScanner